بسم الله الرحمن الرحيم

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

الحمد للّٰه والمنة

که دریں زمان سعادت اقتران بفضل

ایزد منّان تحفهٔ عجائب و هدیهٔ غرائب الی اللّٰه

مقبول بارگاه شاه کونین حضرت محمد رسول اللّٰه

مُسمّٰی به

مجموعة صلوات الرسول

الجزء الخامس

فی نسبه وحسبه صلی اللّٰه علیه وسلم

از تصنیف خادم مخلوق الملک السبحان خلیفه حضرت شاه جیلان

حضرت خواجهٔ خواجگان خواجه عبد الرحمن صاحب

ساکن چھوہر شریف ضلع ہری پور
صوبۂ سرحد پاکستان

اُصْطَفَيْتَهَا وَلَا فَاقَةً اِلَّا سَدَدْتَّهَا وَلَا كَرْبَةً اِلَّا كَشَفْتَهَا وَلَا

قبول فرمالے اور نہ فقروفاقہ مگر اس کو بند فرمادے ۔ اور نہ کوئی تکلیف مگر اسے دُور فرمادے اور نہ

نِعْمَةً اِلَّا اَتْمَمْتَهَا وَلَا دَعْوَةً اِلَّا اسْتَجَبْتَهَا وَلَا قَحْطًا اِلَّا

کوئی نعمت مگر اس کو کامل فرمادے ۔ اور نہ کوئی دُعا مگر اس کو قبول فرمالے ۔ اور نہ قحط سالی مگر

دَفَعْتَهٗ وَلَا بَلَآءً اِلَّا رَفَعْتَهٗ وَلَا مَرَضًا اِلَّا شَفَيْتَهٗ وَلَا ذَنْبًا

اس کو دفع کردے ۔ اور نہ کوئی بلا اور مصیبت مگر اس کو اُٹھا دے ۔ اور نہ کوئی مرض مگر اس سے شفا دے اور نہ کوئی گناہ

اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ اَللّٰهُمَّ زِدْ نُوْرَنَا وَزِدْ سُرُوْرَنَا

مگر اس کو بخش دے ۔ اور نہ قرض مگر اس کو ادا فرمادے ۔ اے اللہ ہمارے نور کو زیادہ فرما ۔ اور ہمارے سرور کو زیادہ فرما

وَزِدْ حُضُوْرَنَا وَزِدْ مَعْرِفَتَنَا وَزِدْ طَاعَتَنَا وَزِدْ نِعْمَتَنَا

اور ہمارے حضورِ قلب کو زیادہ فرما ۔ ہمارے عرفان میں اضافہ فرما ۔ ہماری اطاعت میں اضافہ فرما ۔ اور ہماری نعمتوں میں اضافہ فرما

وَزِدْ مَحَبَّتَنَا وَزِدْ عِشْقَنَا وَزِدْ شَوْقَنَا وَذَوْقَنَا وَعِلْمَنَا

ہماری محبت میں ترقی دے ۔ ہمارے عشق کو ترقی دے ۔ ہمارے شوق وذوق کو ترقی دے ۔ ہمارے علم وعمل کو ترقی دے

وَعَمَلَنَا بِحُرْمَةِ عِلْمِ عَالِمِ الْكُلِّ وَالْجُزْءِ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ

بطفیل حرمت وعزت اس ذات کے علم کے جو ہر کل اور جز کی عالم ہے ۔ اے میرے پروردگار کھول دے میرے لیے

صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ

سینہ میرا اور آسان فرما میرے لیے معاملہ میرا ۔ اور کھول دے گانٹھ اور بندش میری زبان سے

يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ○ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○

تاکہ سمجھیں لوگ بات میری اور میں نہیں شریک ٹھہراتا ساتھ اپنے رب کے کسی کو ۔ فرما دیجئے وہ اللہ ایک ہے ۔

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ ○ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ

اللہ بے نیاز ہے ۔ نہ اس نے کسی کو جنا نہ وہ خود جنا گیا اور نہیں

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

اس کے لیے رشتہ دار کوئی بھی ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

الحمد للّٰہ والمنۃ

کہ دریں زمان سعادت اقتران بفضل

ایزد منّان تحفۂ عجائب وہدیۂ غرائب الی اللہ

مقبول بارگاہ شاہ کونین حضرت محمد رسول اللہ

مسمّٰی بہ

مجموعۂ صلوات الرسول

الجزء الخامس

فِی نسبہٖ وحسبہٖ صلی اللہ علیہ وسلم

از تصنیف خادم مخلوق الملک السبحان خلیفہ حضرت شاہ جیلان

حضرت خواجۂ خواجگان خواجہ عبدالرحمن صاحب

ساکن چھوہر شریف ضلع ہری پور

صوبۂ سرحد پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِسُمُوِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۚ وَبِنُمُوِّ بِسْمِ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی بلندیٔ (شان) کے وسیلہ سے اور بسم اللہ

اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۚ وَبِعُلُوِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۚ وَبِحُلُوِّ بِسْمِ

الرحمٰن الرحیم کے نمو اور افزائش (درجات) کے وسیلہ سے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے علو (مرتبت) کے وسیلہ سے اور

اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۚ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی حلاوت اور شیرینی کے وسیلہ سے۔ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا۔ بہت مہربان رحم فرمانیوالا ہے

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

روزِ جزاء کا مالک ہے۔ (ان صفات کمال کے موصوف کامل) تیری ہی عبادت کرتے ہیں ہم اور تجھ سے ہی توفیق طلب کرتے ہیں۔ چلا ہمیں راہ

الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

راست پر۔ راہ ان لوگوں کی جن پر تو نے انعام فرمایا ہے نہ ان لوگوں کی جن پر (تیری طرف سے) غضب کیا گیا ہے

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيْمُ اَللّٰهُمَّ

اور نہ گمراہوں کی۔ اللہ تعالیٰ ہی خالق ہے ہر شیٔ کا اور وہی بہت پیدا کرنے والا اور دائمی علم والا ہے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ لَمَّا

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جب اللہ تعالیٰ نے ارادہ فرمایا

اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّخْلُقَ مِنْ اَرْضَى الْاَرْضِ اَرْضٰى اَهْلِ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

کہ پیدا کرے پسندیدہ ترین (قطعۂ) زمین سے تمام اہلِ ارض سے پسندیدہ ترین شخصیت کو اور تمام اہلِ سموات سے پسندیدہ ترین (محبوب) کو تو

اَمَرَ جِبْرَآئِيْلَ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْقِطْعَةِ الْبَيْضَآءِ وَالطِّيْنَةِ الْبَيْضَآءِ وَصَلِّ

حکم دیا جبرائیل علیہ السلام کو کہ لے آئے سفید ٹکڑا زمین کا اور سفید گیلی مٹی اور صلوٰۃ بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ خَلَقَهُ اللّٰهُ مِنَ الطِّيْنَةِ الَّتِيْ هِيَ قَلْبُ

سیدنا محمد پر کہ جنہیں پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے اس طینت اور خمیر سے جو کہ تمام زمین کا

الْاَرْضِ وَبَهَاءُهَا وَنُوْرُهَا وَسَنَاءُهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

دل تھا اور اس کی بہار اور اس کا نور اور اس کی چمک وروشنی اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ

رَفَعَ جِبْرَآئِيْلُ طِيْنَتَهٗ مِنْ اَكْرَمِ بُقْعَةٍ بِاَشْرَفِ رُتْبَةٍ وَّرِفْعَةٍ وَّصَلِّ

جبرئیل علیہ السلام نے اٹھایا جن کی طینت اور خمیر کو انتہائی عزّت وکرامت والے قطعۂ زمین سے انتہائی بلند رتبہ اور درجہ کے ساتھ اور صلوٰۃ بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ وَضَعَ جِبْرَآئِيْلُ طِيْنَتَهٗ فِیْ مَوْضِعِ الْقَبْرِ

سیّدنا محمّد پر کہ رکھا جبرئیل علیہ السلام نے جن کی مقدس طینت اور خمیر کو آپ کی قبر انور

الشَّرِيْفِ وَالْمِنْبَرِ الْعَالِی الْمُنِيْفِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

اور بلند مرتبت منبر کی جگہ ہیں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ

وَضَعَ جِبْرَآئِيْلُ طِيْنَتَهٗ بِاَشْرَفِ بِقَاعِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ بَعْدَ اَنْ

رکھا جبرئیل علیہ السلام نے آپ کی طینت مبارکہ کو زمین اور آسمانوں کے بزرگترین قطعہ میں بعد اس کے کہ

طَافَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

طواف کرایا اسے تمام مخلوقات پر۔ اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ جن کی

قَبَضَ جِبْرَآئِيْلُ تِلْكَ الطِّيْنَةَ الشَّهِيْرَةَ وَهِیَ بَيْضَآءُ مُنِيْرَةٌ وَّصَلِّ

اس طینت مبارکہ مشہورہ کو جبرئیل اسلام نے مٹھی میں لیا درآنحالیکہ وہ سفید رنگ نورانی چمکیلی تھی۔ اور صلوٰۃ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ طَافَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ بِطِيْنَتِهٖ حَوْلَ الْعَرْشِ

بھیج سیّدنا محمّد پر کہ طواف کرایا ملائکہ نے ان کی طینت مبارکہ کو عرش اعظم

وَحَوْلَ الْكُرْسِیِّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ طَافَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ

اور کرسی کے گرد۔ اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ طواف کرایا جن کی طینت کو ملائکہ نے

بِطِيْنَتِهٖ فِیْ كُلِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَفِیْ مَقَاعِدِ الْعِزِّ وَالتَّمْكِيْنِ

تمام آسمانوں اور زمینوں میں۔ اور عزّت وتمکین والی مجالس میں۔

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ عُجِنَتْ طِيْنَتُهٗ بِمَآءِ التَّسْنِيْمِ وَ

اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ جن کی طینت مبارکہ کو گوندھا گیا تسنیم کے پانی کے ساتھ اور

غُمِسَتْ فِیْ مَعِيْنِ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ بَدَاَ

اس کو ڈبویا گیا (غسل دینے کے لیے) جنات نعیم کے صاف ستھرے پانی میں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ آغاز کیا

اللّٰهُ بِخَلْقِ نُوْرِهٖ وَخَتَمَ قَبْلَ خُرُوْجِ الْخَلْقِ مِنَ الْعَدَمِ وَصَلِّ عَلٰى

اللہ تعالیٰ نے تخلیق کا ان کے نور اقدس کی تخلیق سے اور انھیں پر (سلسلۂ نبوت کے) ختم کرنے کا فیصلہ فرمایا پہلے نکلنے مخلوق کے پردۂ عدم سے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ لَمَّآ اَرَادَ اللّٰهُ خَلْقَ الْاَنَامِ بَدَاَ بِخَلْقِ نُوْرِهٖ

(طرف وجود کے) اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ جب اللہ تعالیٰ نے ارادہ فرمایا مخلوق کو پیدا کرنے کا تو ابتداء فرمائی ان کے نور کی تخلیق سے

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ نُوْرَهٗ

ان پر سلام ہو۔ اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ جب پیدا کیا اللہ تعالےٰ نے ان کا نور

وَسَوَّاهُ اَعْلَنَ بِالسُّجُوْدِ لِمَوْلَاهُ وَاَكْثَرَ تَسْبِيْحَهٗ وَدَعَاهُ وَصَلِّ

اور اس کو موزوں صورت بخشی تو اعلانیہ سجدہ کیا اس نے اپنے مولیٰ کیلئے اور بہت زیادہ کی اس کی تسبیح اور اس سے دعا مانگی۔ اور صلوٰۃ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ الْمَبْرُوْرَ اَلْبَسَهُ اللّٰهُ

بھیج سیّدنا محمّد پر کہ جب پیدا فرمایا اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو جو مقبول بارگاہ خداوند ہیں تو انھیں اس نور اقدس کا

ذٰلِكَ النُّوْرَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مِنْ اَجْلِ اَنْوَارِهِ

لباس پہنایا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ اسی محبوب کریم کے انوار مبارکہ کی

الْمُتَبَارِكَةِ سَجَدَتْ لِاٰدَمَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

برکت سے سجدہ کیا آدم علیہ اسلام کی طرف ملائکہ نے اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمد پر کہ جس آقا کا

كَانَ نُوْرُهٗ يَتَلَاْلَاُ فِیْ ظَهْرِ اٰدَمَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ عَرَّفَ

نور انور چمکتا تھا آدم علیہ السلام کی پشت انور میں اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ جتلایا اللہ تعالیٰ نے

اللّٰهُ الْمَلَائِكَةَ فَضْلَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّعْرَفَ اٰدَمُ وَنَسْلُهٗ وَصَلِّ عَلٰى

ان کا شرف وفضل ملائکہ کو قبل اس کے کہ جانے جانتے آدم علیہ السلام اور ان کی نسل۔ اور صلوٰۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ كَانَ اٰدَمُ يَتَعَجَّبُ مِنْ كَثْرَةِ نَظَرِ الْمَلٰٓئِكَةِ

سیّدنا محمّد پر کہ آدم علیہ السلام تعجب کرتے تھے (بوجہ) بکثرت دیکھنے ملائکہ کے

إِلَيْهِ بِالْعُيُوْنِ مُنْذُ اَوْدَعَهُ اللّٰهُ نُوْرَهُ الْمَكْنُوْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

طرف ان کے ساتھ اپنی آنکھوں کے جب سے کہ اللہ تعالیٰ نے ودیعت فرمایا تھا آپ کا نور مکنون ان میں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ سَئَلَ اٰدَمُ رَبَّهٗ عَنْ ذٰلِكَ النُّوْرِ وَالضِّيَآءِ فَنَادٰهُ

محمد پر کہ سوال کیا آدم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ نے اس نور اور ضیاء کے متعلق تو ان کے رب تبارک وتعالیٰ سے

رَبُّهٗ ذٰلِكَ نُوْرُ خَاتِمِ الرُّسُلِ وَالْاَنْبِيَآءِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

پکار کر کہا انہیں وہ نور ہے خاتم الرسل اور خاتم الانبیاء کا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر

ِالَّذِىْ كَوَّنَهُ اللّٰهُ مِنْ نُّوْرِهِ الْمُبِيْنِ وَاٰدَمُ بَيْنَ الْمَآءِ وَالطِّيْنِ وَ

کہ جنہیں پیدا فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس نور مبین سے جبکہ حضرت آدم علیہ السلام ابھی پانی اور کیچڑ کے درمیان تھے

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِى انْتَقَلَ نُوْرُهٗ اِلٰى وَجْهِ اٰدَمَ مِنْ

اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ منتقل ہوا نور اقدس آپ کا آدم علیہ السلام کے چہرہ انور کی طرف قبل

قَبْلِ اَنْ يَّخْلُقَ اللّٰهُ الْعَوَالِمَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِى انْتَقَلَ

اس کے کہ اللہ تعالیٰ تمام جہانوں کو پیدا فرماتا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ منتقل ہوا

نُوْرُهُ الْبَاهِرُ مِنْ كُلِّ صُلْبٍ طَيِّبٍ اِلٰى كُلِّ رَحِمٍ طَاهِرٍ وَّصَلِّ عَلٰى

جن کا نور انور ہر پاکیزہ صلب اور پشت سے طرف ہر پاک رحم اور بطن کے۔ اور صلوٰۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ نُوْرُهٗ اسْتَعْلٰى مِنْ وَّجْهِ اَبِيْنَا اٰدَمَ اِلٰى وَجْهِ

سیدنا محمد پر کہ جن کا نور اقدس بلند ہوا ہمارے باپ آدم علیہ السلام کے چہرہ سے ہماری امی

اُمِّنَا حَوَّآءَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِى انْتَقَلَ نُوْرُهٗ اِلَى الْقَنَوَاتِ

حواء کے چہرہ انور کی طرف۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ منتقل ہوا ان کا نور پاکیزہ اصلاب والی کاریزوں اور نالیوں

الطَّاهِرَةِ وَالْاَرْحَامِ الزَّكِيَّةِ الْفَاخِرَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ

کی طرف اور قابل فخر پاکیزہ رحموں کی طرف۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کا

لَمْ يَزَلْ نُوْرُهٗ يَظْهَرُ فِىْ وُجُوْهِ اٰبَآئِهِ الْاَمَاجِدِ وَيَنْتَقِلُ مِنْ وَّاحِدٍ

نور انور ہمیشہ نمایاں اور ظہور پذیر ہوتا رہا ان کے بزرگ آباء کے چہروں میں اور ان میں یکے بعد دیگرے

مِّنْهُمْ اِلٰى وَاحِدٍ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ لَمْ يَزَلْ نُوْرُهٗ

ایک سے دوسرے کی طرف منتقل ہوتا رہا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ ہمیشہ جن کا نور اقدس

يَنْتَقِلُ بِاَمْرِ اللّٰهِ اِلٰى اَنِ اسْتَقَرَّ بِوَجْهِ اَبِيْهِ عَبْدِ اللّٰهِ وَصَلِّ عَلٰى

منتقل ہوتا رہا اللہ تعالیٰ کے امر سے حتیٰ کہ قرار پذیر ہو گیا آپ کے والد گرامی حضرت عبداللہ کے چہرہ میں۔ رضی اللہ عنہ۔ اور صلوٰۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ لَمَّا اسْتَقَرَّ نُوْرُهٗ فِىْ وَجْهِ اَبِيْهِ قَابَلَتْهُ

سیدنا محمد پر کہ جب قرار پذیر ہوا ان کا نور اقدس ان کے والد گرامی کے چہرہ میں تو سامنے آ کھڑے ہوتے ان کے

الْمَلٰٓئِكَةُ بِالتَّرْحِيْبِ وَالتَّنْزِيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ

ملائکہ مرحبا و خوش آمدید کہتے ہوئے اور پاکیزگی بیان کرتے ہوئے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں

اَبْرَزَهُ اللّٰهُ مِنْ ظَهْرِ اَبِيْهِ لِلْوُجُوْدِ وَهُوَ سَيِّدُ اَهْلِ الْكَرَمِ وَالْجُوْدِ وَ

اللہ تعالیٰ نے ظاہر فرمایا ان کے والد گرامی کی پشت سے عالم وجود کے لیے درآنحالیکہ وہ سردار ہیں اہل کرام اور ارباب جود کے اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ اَبْرَزَهُ اللّٰهُ مِنْ ظَهْرِ اَبِيْهِ لِلْوَرٰى خَيْرَ

صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے ظاہر فرمایا ان کے والد گرامی کی پشت مبارک سے تمام مخلوق کیلئے جو کہ تمام تر بندگان خداوند تعالیٰ

الْعِبَادِ طُرًّا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ سَادَ بِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ وَسَمَا

سے بہتر و برتر ہیں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت حضرت عبداللہ سردار بن گئے اور سر بلند ہو گئے

وَافْتَخَرَ بِهِ الْاَرْضُ بِظُهُوْرِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَصَلِّ

اور زمین نے فخر و مباہات کا اظہار کیا آپ کی وجہ سے آپ کے ظہور پر صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور صلوٰۃ بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ تَنَاهَا لِاَبِيْهِ الشَّرَفُ الْاَصِيْلُ وَالْمَجْدُ

سیدنا محمد پر کہ انتہاء کو پہنچ گیا ان کے والد گرامی کے لیے شرف و فضل راسخ اور بزرگی

الْاَثِيْلُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ اَصْبَحَتْ قُرَيْشٌ فِىْ نَادِىْٓ

پائیدار۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت ہو گئے قریش ان کی والدہ ماجدہ

اُمِّهٖ اٰمِنَةَ لَمَّا وَضَعَتْهُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِى اسْتَنَارَ بِهٖ

آمنہ کی محفل میں امن پانے والے جبکہ انہوں نے آپ کو جنم دیا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت چمکا

بَدْرُ النُّبُوَّةِ وَاكْتَمَلَ وَبَلَغَتْ بِهٖ اُمُّهٗ غَايَةَ الْقَصْدِ وَالْاَمَلِ وَصَلِّ

اور روشن ہوا نبوّت کا ماہِ تمام اور کمال پذیر ہوا۔ اور پہنچیں ان کی بدولت ان کی والدہ ماجدہ اپنے منتہائے مقصود اور غایتِ (انتہائے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ هُوَ نَجْمُ سِيَادَةِ الْاَقْصٰى وَاسْتَنَارَ فِىْ اٰفَاقِ

آرزو تک۔ اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمد پر جو کہ سیادت کے انتہائی بلند ستارے ہیں اور چمکے ہیں

الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ تَمَّ بِهٖ لِاَبَوَيْهِ

زمین اور آسمان کے آفاق میں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمدؐ پر کہ جن کی بدولت تام اور مکمل ہوئی ان کے والدین کیلئے

كُلُّ فَخْرٍ وَّمَجَادَةٍ بِطُلُوْعِ نَجْمِ السَّعَادَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

ہر فضیلت اور بزرگی بسبب طلوع ہونے اس انجم سعادت کے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمد پر

الَّذِىْ اسْتَنَارَتْ بِنُوْرِهٖ النَّيِّرَاتُ وَمَا حَوَتْهُ اَقْطَارُ السَّمٰوٰتِ وَ

کہ روشن ہوئے ان کے نور کے طفیل روشن اجرام علویہ اور جس جس چیز کو محیط ہیں آسمانوں کے اقطار و اطراف اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ تَزَيَّنَتْ بِظُهُوْرِهٖ الدُّنْيَا وَحَلَّ مِنَ

صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمد پر کہ جن کے ظہور کے صدقے میں مزین اور آراستہ ہوگئی دنیا اور وہ قیام پذیر ہوئے مجد

الشَّرَفِ اَعْلٰى مَرْتَبَةً عُلْيَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُخَاطَبِ

شرف کے بلند مرتبت مقام پر۔ اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمد پر جو کہ مخاطب ہیں اللہ عزّ وجلّ

بِقَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ تَشْرِيْفًا لِّنَبِيِّهٖ وَتَكْرِيْمًا لَّهٗ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ

کے اس قول سے جو کہ اس نبی مکرم کے شرف اور اکرام کو ظاہر کرنے کے لیے ہے" اور تھا فضل اللہ تعالے کا

عَلَيْكَ عَظِيْمًا وَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِىْ فَتَحْتَ بِهٖ عَالَمَ الْاَمْرِ وَ

آپ پر عظیم" اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بطفیل اس اسم مبارک کے جس کے ساتھ آغاز کیا عالم امر اور

الْخَلْقِ بُشْرًا لِّلتَّجَلِّى الْمُظْهِرِ لِظُهُوْرِ النُّوْرِ وَنُوْرِ الظُّهُوْرِ لِسَبَبِ

خلق و ایجاد کا واسطے جلد ظاہر اور غالب کرنے تجلّئ حق کے جو مظہر ہے نور کے ظہور کے لیے اور ظہور کے نور کیلئے بسبب

التَّنْزِيْلِ وَالْمُتَعَالِ اَمْرًا وَّوُجُوْدًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

تنزیل کے اور بلند مرتبت ہے ازروئے امر کے اور وجود کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا

مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ جَآءَ لِاُمِّهٖ اٰدَمُ فِى الْمَنَامِ وَهَنَّاهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمدؐ پر کہ تشریف لائے جن کی والدہ ماجدہ کے پاس حضرت آدم خواب میں اور انہیں مبارک باد دی۔ اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا

مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ سَلَّمَ عَلٰٓى اُمِّهِ الْكَلِيْمُ فِى الْمَنَامِ وَحَيَّاهَا وَصَلِّ عَلٰى

محمد پر کہ سلام دیا جن کی والدہ ماجدہ کو حضرت موسیٰ کلیم نے خواب میں اور انہیں ہدیۂ تبریک پیش کیا اور صلوٰۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قِيْلَ لِاُمِّهٖ حِيْنَ كَمَّلَ اللّٰهُ حَمْلَهَا وَاَتَمَّهٗ

سیّدنا محمدؐ پر کہ کہا گیا جن کی والدہ ماجدہ سے جبکہ مکمل فرمادیا اللہ نے ان کے حمل (کی مدت) کو اور کامل کیا بطن اقدس والے بچے

حَمَلْتِ بِنَبِيِّهٖ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْهَادِىْ بِطُرُقِ الْبَيَانِ

کو کہ تو حاملہ ہوئی ہے اللہ تعالیٰ کے نبی مکرم کے ساتھ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمدؐ پر جو کہ ہدایت فرمانے والے ہیں اظہار و بیان کے طریقوں کی

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ حَضَرَتْ لِمَوْلِدِهٖ اٰسِيَةُ بِنْتُ

طرف۔ اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمدؐ پر کہ جن کی ولادت با سعادت کے وقت حاضر ہوئیں آسیہ بنت

مُزَاحِمٍ وَّمَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

مزاحم۔ اور مریم بنت عمران۔ اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمد پر کہ جنہیں

طَافَتْ بِهِ الْمَلٰٓئِكَةُ جَمِيْعَ الْاَقْطَارِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

طواف کرایا (ان کا دیدار کرانے کے لیے) ملائکہ نے تمام اطراف و اکناف جہان میں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمدؐ پر کہ جن کا

عَرَّفَتْ بِهِ الْمَلٰٓئِكَةُ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْبِحَارِ وَصَلِّ عَلٰى

تعارف اور پہچان کرائی ملائکہ نے آسمانوں، زمینوں اور سمندروں پر (رہنے والوں کو) اور صلوٰۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ رَدَّتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ لِاُمِّهٖ فِىْ اَسْرَعَ مِنْ طَرْفَةِ

سیّدنا محمدؐ پر کہ جنہیں واپس کیا ملائکہ نے (طواف کرانے کے بعد) ان کی والدہ ماجدہ کی طرف آنکھ جھپکنے سے بھی

الْعَيْنِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ سَادَ فِى الْمَهْدِ عَلَى الْغِلْمَانِ

جلدی اور پہلے اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمدؐ پر جو کہ سیادت اور فوقیت پاگئے (گود کے زمانہ) میں تمام بچوں پر

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ حَضَرَتْ لِاُمِّهٖ عِنْدَ وَضْعِهٖ

اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمدؐ پر کہ حاضر ہوئی ان کی والدہ ماجدہ کے پاس ان کے وقت وضع میں

جَمَاعَةٌ مِّنَ الْحُوْرِ الْحِسَانِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

ایک جماعت حسین و جمیل حوروں کی ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر جو کہ

كَمُلَ مِنَ السُّعُوْدِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ تَشَرَّفَ بِهِ

کامل و مکمل ہوئے سعادتوں اور نیک بختیوں (کے عناصر وارکان) سے ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جن کی بدولت شرف و فضل پایا

الْاٰبَاۤءُ وَالْجُدُوْدُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ نَادَتْهُ الْكَاۤئِنَاتُ

آپ کے آباء واجداد نے ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جنہیں پکار کر کہا ساری کائنات نے

شَرْقًا وَّغَرْبًا مَّرْحَبًا وَّصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ طَيِّبَ

مشرق سے مغرب تک "مرحبا خوش آمدید" اور صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر جو کہ پاکیزہ

الْاَرْدَانِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ يَشِبُّ شَبَابًا لَّا

آستینوں والے تھے ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جو پروان چڑھتے تھے اس انداز میں کہ کوئی مناسبت

يَشْبَهُهُ الْغِلْمَانَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ اَوْرَعِ مَنْ شَهَّرَ الدِّيْنَ

نہیں تھی دوسرے بچوں کے ساتھ ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر جو انتہائی پرہیز گار ہیں ان تمام حضرات سے جنہوں نے دین خداوندی کی

وَاَعْلَنَهٗ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ يَشِبُّ فِى الْيَوْمِ

تشہیر کی اور اس کا اعلان کیا ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جو بڑھتے تھے ایک دن میں مانند

شَبَابَ الصَّبِيِّ فِى الشَّهْرِ وَيَشِبُّ فِى الشَّهْرِ شَبَابَ الصَّبِيِّ فِى السَّنَةِ

بڑھنے دوسرے بچوں کے ایک مہینہ میں اور بڑھتے تھے ایک مہینہ میں مانند بڑھنے دوسرے بچوں کے ایک سال میں

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ لَهُ الشَّاْنُ الْجَسِيْمُ وَالنَّبَاُ

اور صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جن کی شان اور عظمت بہت وسیع و عریض تھی اور جن کی خبر

الْعَظِيْمُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ خُلِعَتْ عَلَيْهِ مَلَابِسُ

عظیم تھی ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جن کو پہنائی گئیں خلعتیں

الْاِجْلَالِ وَالتَّعْظِيْمِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَتِ

اجلال اور تعظیم کیں ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جنہیں آسمانی ستارے

الْكَوَاكِبُ تُؤْنِسُهٗ فِى الظَّلَامِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ

انس مہیا کرتے تھے تاریکیوں میں ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ

عَيْنُ اللّٰهِ تَحْرُسُهٗ فِى الْيَقْظَةِ وَالْمَنَامِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

اللہ تعالیٰ کی نظر عنایت جن کی حفاظت و نگہداشت کرتی تھی بیداری میں اور نیند میں ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ

كَانَتِ الْمَلٰۤئِكَةُ تَقِفُ صُفُوْفًا تَنْظُرُ فِىْ نُوْرِهٖ وَهُوَ فِىْ ظَهْرِ اٰدَمَ مِنْ قَبْلِ

تھے ملائکہ صف بستہ کھڑے ہوتے درآنحالیکہ وہ دیکھ رہے ہوتے تھے آپ کے نور کو جبکہ آپ حضرت آدم علیہ السلام کی پشت میں تھے قبل اس

اَنْ تُخْلَقَ الْعَوَالِمُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَنْشَاَهُ اللّٰهُ فِىْ اَشْرَفِ

کے کہ پیدا کئے جاتے سارے جہان ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا شرف اور بزرگی میں بلند تر

بِلَادِهٖ مِنْ عِبَادِهٖ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ لَمَّا حَمَلَتْ بِهٖ

شہر میں اپنے (بزرگی والے) بندوں سے ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جب حاملہ ہوئیں ساتھ ان کے

اُمُّهٗ نَطَقَتْ كُلُّ دَاۤبَّةٍ لِّقُرَيْشٍ بِالْبَيْتِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

ان کی والدہ ماجدہ تو کلام کیا قریش کے ہر جانور نے بیت حرام اور حرم مکہ میں ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ

الَّذِىْ غَرَسَهُ اللّٰهُ مِنْ اَطْيَبِ الْمَنَاصِبِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

جن کے سرو ناز کو اگایا اللہ تعالیٰ نے پاکیزہ ترین محل و مکان میں ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر

الَّذِىْ اِنْتَخَبَهُ اللّٰهُ مِنْ ظُهُوْرِ النُّجَبَاۤءِ وَبُطُوْنِ النَّجَاۤئِبِ وَصَلِّ عَلٰى

کہ جنہیں منتخب فرمایا اللہ تعالیٰ نے عمدہ لوگوں کی پشتوں سے اور شرافت مآب عورتوں کے بطون سے ۔ اور صلواۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَشْرَقَتْ بِظُهُوْرِهِ الْغَيَاهِبُ وَالْحَنَادِسُ وَصَلِّ

سیدنا محمدؐ پر کہ جن کے ظہور سے جگمگا اٹھے ظلمات اور تاریکیاں ۔ اور صلواۃ بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ تَسَاقَطَتْ بِبِعْثَتِهِ الْاَصْنَامُ مِنْ اَعْلَى

سیدنا محمدؐ پر کہ گر پڑے جن کی بعثت سے اصنام و اوثان اپنے بلند

الْمَجَالِسِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَشْرَقَتْ بِظُهُوْرِهِ الْاَرْضُ

مقامات سے (منہ کے بل) اور صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ روشن ہوگئی جن کے ظہور کی بدولت زمین

وَثَرِهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِىْ تَهَدَّمَتْ بِبِعْثَتِهٖ صَوَامِعُ

(او پر سے بھی) اور اس کا نچلا پانی ہیں ڈوبا ہوا طبقہ بھی اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ منہدم ہو گئیں جن کی بعثت سے عبادت گاہیں

الْكُهَّانِ وَزَالَ بِنَاؤُهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِىْ اَخَذَ اللّٰهُ عَلٰى

کاہنوں کی اور نیست و نابود ہو گئیں بنیادیں ان کی۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ لیے اللہ تعالیٰ نے

اٰدَمَ الْمَوَاثِيْقَ وَالْعُهُوْدَ اَنْ لَّا يَدَعَ نُوْرَهٗ اِلَّا فِىْ اَهْلِ الْكَرَمِ وَ

حضرت آدم علیہ السلام سے عہد و پیمان کہ نہ ودیعت کریں ان کے نور کو مگر اہل کرم اور

الْجُوْدِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِىْ لَمْ يَزَلْ نُوْرُهٗ يَنْتَقِلُ

ارباب جود ہیں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جن کا نور اقدس ہمیشہ منتقل ہوتا رہا

مِنْ ظُهُوْرِ الْاَخْيَارِ اِلٰى بُطُوْنِ الْخَيِّرَاتِ وَالْاَحْرَارِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

پاکیزہ سیرت لوگوں کی پشتوں سے پاکیزہ سیرت اور شریف عورتوں کے ارحام کی طرف اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِىْ اَوْصَلَ نُوْرَهٗ يَدُ الشَّرَفِ وَالْمَكَارِمِ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ وَ

محمدؐ پر کہ جن کے نور انور کو پہنچایا شرافتوں اور بزرگیوں کے ہاتھ نے حضرت عبداللہ تک اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِىْ اُلْبِسَ بِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ ثَوْبَ الْبَهَآءِ

صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جن کی بدولت حضرت عبداللہ کو پہنایا گیا حسن و خوبی کا

وَالْمَلَاحَةِ فَنَطَقَ بِالْبَيَانِ وَالْفَصَاحَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

لباس۔ پس انہوں نے کلام کیا واضح اور فصیح (زبان) کے ساتھ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر

ﷺ الَّذِىْ نُوْدِىَ عَبْدُ اللّٰهِ فِيْهِ اَدِّ مَا حَمَلْتَ مِنَ الْوَدِيْعَةِ اِلٰى اَحْشَآءِ

کہ حضرت عبداللہ کو ندا دی گئی ان کے متعلق کہ پہنچا دیجیے وہ امانت جو تم نے اُٹھا رکھی ہے طرف بلند مرتبت

اٰمِنَةَ الْمَنِيْعَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِىْ اُلْقِىَ فِىْ طِيْنَتِهِ

آمنہ کی انتڑیوں (اور رحم) کے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ ڈالا گیا ان کی طینت اور خمیر ارضی میں

النُّوْرُ الَّذِىْ سَبَقَ فَخْرُهٗ وَتَقَادَمَ وَصْفُهٗ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

وہ نور جس کی شان فخر و ناز گزر چکی اور پہلے بیان ہو چکا ہے وصف اس کا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِىْ اُوْدِعَتْ طِيْنَتُهٗ فِىْ ظَهْرِ اَبِيْهِ اٰدَمَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمدؐ پر کہ ودیعت کی گئی ان کی طینت ان کے والد گرامی حضرت آدم علیہ السلام کی پشت اقدس میں اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِىْ رَاٰى خُرُوْجَ النُّوْرِ مِنْ اُمِّهٖ حَتّٰى اَضَآءَ لَهَا قُصُوْرَ

محمدؐ پر کہ جنہوں نے دیکھا نور کا برآمد ہونا ان کی والدہ ماجدہ سے حتیٰ کہ روشن کر دیئے اس نور نے ان کیلئے

الشَّامِ وَرَاٰى بَيْنَ عَيْنَىْ اِسْرَافِيْلَ كُلَّ شَىْءٍ اُنْزِلَ عَلَيْهِ قَبْلَ

شام کے محلات اور مشاہدہ فرمایا آپ نے حضرت اسرافیل کی لوح جبین پر ہر اس شئ کو جو نازل کی گئی آپ پر بعد میں

التَّنْزِيْلِ وَزَارَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ عِنْدَ وِلَادَتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

قبل اس کے نازل کئے جاتے کے اور زیارت کی ان کی ملائکہ نے ان کی ولادت باسعادت کے وقت اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِىْ جَآءَتِ الْوُحُوْشُ وَالطُّيُوْرُ لِبَابِهٖ مُنْقَادَةً وَصَلِّ عَلٰى

محمدؐ پر کہ حاضر ہوئے جنگلی جانور اور پرندے ان کے درِ اقدس پر تابعدار بن کر۔ اور صلوٰۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِىْ نَزَلَتِ النُّجُوْمُ عِنْدَ وِلَادَتِهٖ عَلَى السُّقُوْفِ وَ

سیدنا محمدؐ پر کہ اُترے ستارے ان کے وقت ولادت میں مکانوں کی چھتوں پر (ان کے دیدار کے لیے) اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِىْ رَفَعَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ تَدُوْرُ بِهٖ عَلَى الْخَلَآئِقِ

صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جنہیں اُٹھا لیا ملائکہ نے در آنحالیکہ آپ کو پھراتے تھے مخلوقات پر اور

وَتَطُوْفُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِىْ كَانَ اَوْفَى النَّاسِ بِالْعَهْدِ

طواف کراتے تھے (دیدار کرانے کے لیے) اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جو سب سے زیادہ پورا کرنے والے تھے عہد کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِىْ صَامَ رَمَضَانَ فِى الْمَهْدِ وَصَلِّ

اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جنہوں نے رمضان المبارک کے روزے رکھے عالم مہد میں۔ اور صلوٰۃ بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَلِيْسِ الْاَسْلَافِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ نرم خو اور تابعدار اسلاف والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ ابن عبداللہ بن عبدالمطلب

ابن ہاشم بن عبد مناف اللّٰھم صلّ علی سیدنا محمدٍ وّعلی اٰل

بن ہاشم بن عبد مناف ہیں ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

سیدنا محمد بن قصیّ بن کلاب بن مرّۃ اللّٰھم صلّ علی سیدنا

آل پر جو آقا کہ لخت جگر ہیں قصی بن کلاب بن مرہ کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا

محمدٍ وّعلی اٰل سیدنا محمد بن کعب بن لؤیّ بن غالب اللّٰھمّ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ فرزند ارجمند ہیں کعب بن لوی بن غالب کے ۔ اے اللہ

صلّ علی سیدنا محمدٍ وّعلی اٰل سیدنا محمد بن فھر بن مالک بن نضر

صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ نور نظر ہیں فہر بن مالک بن نضر کے

اللّٰھمّ صلّ علی سیدنا محمدٍ وّعلی اٰل سیدنا محمد بن کنانۃ بن

اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ فرزند دلبند ہیں کنانہ بن

خزیمۃ بن مدرکۃ اللّٰھمّ صلّ علی سیدنا محمد بن الیاس بن

خزیمہ بن مدرکہ کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو لخت جگر ہیں الیاس بن

مضر بن نزار اللّٰھمّ صلّ علی سیدنا محمدٍ وّعلی اٰل سیدنا محمد

مضر بن نزار کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

بن معدّ بن عدنان بن اُدّ اللّٰھمّ صلّ علی سیدنا محمدٍ وّعلی

جو بیٹے ہیں معد بن عدنان بن اود کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

اٰل سیدنا محمد بن اُدد بن ھمیع بن سلامان اللّٰھمّ صلّ علی

کی آل امجاد پر جو کہ قابل فخر پسر ہیں اود بن ہمیع بن سلامان کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

سیدنا محمدٍ وّعلی اٰل سیدنا محمد بن ثابت بن حمل بن قیذار

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ لخت جگر ہیں ثابت بن حمل بن قیدار کے

اللّٰھمّ صلّ علی سیدنا محمدٍ وّعلی اٰل سیدنا محمد بن اسمٰعیل

اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ نور نظر ہیں حضرت اسماعیل

ابن ابراھیم بن اٰزر اللّٰھمّ صلّ علی سیدنا محمدٍ وّعلی اٰل سیدنا

بن ابراہیم بن آذر کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

محمد بن ناخور بن شاروخ بن ارغو اللّٰھمّ صلّ علی سیدنا محمدٍ و

آل پر جو کہ نور چشم ہیں ناخور بن شاروخ بن ارغو کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور

علی اٰل سیدنا محمد بن فالغ بن غابر بن ارفخشد اللّٰھمّ صلّ علی

سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ قرۃ العین ہیں فالغ بن غابر بن ارفخشد کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

علی سیدنا محمدٍ وّعلی اٰل سیدنا محمد بن سام بن نوح بن لامک

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ راحت جان ہیں سام بن نوح بن لامک کے

اللّٰھمّ صلّ علی سیدنا محمدٍ وّعلی اٰل سیدنا محمد بن متوشلح

اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سرور قلب ہیں متوشلح

ابن اخنوخ بن یارد بن مھلائیل اللّٰھمّ صلّ علی سیدنا محمدٍ

بن اخنوخ بن یارد بن مہلائیل کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر

وّعلی اٰل سیدنا محمد بن قینان بن انوش بن شیث بن اٰدم

اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ ولد عزیز ہیں قینان بن انوش بن شیث بن آدم کے

صلّی اللہ علی نبیّنا وسیدنا محمدٍ وّعلی جمیع الانبیآء والمرسلین

اللہ تعالیٰ درود و صلوٰۃ بھیجے ہمارے نبی و آقا محمد پر اور آپ کے آباء و اجداد میں سے جتنے انبیاء و مرسلین ہیں

منھم وعلیھم السلام اللّٰھمّ صلّ علی سیدنا محمدٍ وّعلی اٰل سیدنا

ان پر صلوٰۃ بھیجے اور سلام ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

محمد المخاطب بقول من ایّدہ اللہ بروح القدس من عندہ

محمد کی آل پر جو محبوب کہ مخاطب ہیں اس قول کے جن کی تائید فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف سے ساتھ روح القدس کے

اِنّآ اَوحینآ اِلیک کمآ اوحینآ الٰی نوحٍ وّالنّبیّین من بعدہٖ صلّی

بے شک ہم نے وحی نازل کی ہے طرف تمہارے جیسے کہ وحی نازل کی ہم نے طرف (حضرت) نوح کے اور ان کے بعد والے انبیاء کے صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ فِیْ ابْتِدَآئِیْ وَانْتِهَآئِیْ وَ
اللہ علیہ و علیہم وسلم ۔ اے اللہ بے شک میں توسل کرتا ہوں تیری طرف اپنی ابتداء اور اپنی انتہاء میں اور
لَآ اُظْهِرُ لِغَيْرِكَ رَجَآئِیْ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ وَالسَّرَآئِرِ وَيَا جَامِعَ الشَّتَّاتِ
میں نہیں ظاہر کرتا تیرے غیر پر اپنی امید ورجاء کو اے جاننے والے مخفی امور اور اسرار کے اور اے جمع کرنیوالے مختلف ومتفرق امور کے
فِی الْبَصَآئِرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ هُوَ رَافِعٌ لِّلْاِنْسَانِ رَفِيْعُ
عقول واذہان میں ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ انسانوں کو رفعت بخشنے والے ہیں (اور) خود بلند مرتبت
الشَّانِ بَدِيْعُ الْبُرْهَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُخَاطَبِ بِقَوْلِ
ہیں اور انوکھے برہان والے ہیں ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن سے خطاب کیا گیا
اللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِیْٓ اُوْحِیَ اِلَيْكَ اِنَّكَ عَلٰی صِرَاطٍ
اللہ علی عظیم کے اس قول کے ساتھ (پس تم تمسک کرو اور چنگل مارو ساتھ اس کے جو وحی کیا گیا ہے تمہاری طرف بیشک تم صراط
مُّسْتَقِيْمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰی
مستقیم پر ہو ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ نہیں جھٹلایا ان کے دل نے جو دیکھا ان کی آنکھوں نے
وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ يُّوْحٰی اَعْطِنِیْ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰی
اور نہیں کلام کرتے ایسی جو سرزد ہو خواہش نفس سے نہیں ہے وہ (کلام) مگر وحی جو ان کی طرف نازل کی گئی ۔ عطا کر مجھے اپنے چہرۂ اقدس
وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَآئِكَ فِیْ كُلِّ لَمْحَةٍ يَّزِيْدُ وَيُضَاعِفُ بِمَحْضِ
کی طرف نظر کی لذت اور اپنی ملاقات و دیدار کا شوق جو ہر لحظہ و ہر لحظہ بڑھنے اور کئی گنا زائد ہونے والا ہو محض اپنے
فَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاَسْنَا
فضل اور احسان سے ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ بہت نورانی اور روشن نبی ہیں
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ سِرِّ الْاَسْمَآءِ الْحُسْنٰی اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ
اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ تیرے اسماء حسنیٰ کا سرِّ نہاں ہیں ۔ اے اللہ بطفیل اپنے اسم اعظم
الْاَعْظَمِ وَبِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰی وَصِفَاتِكَ الْكُبْرٰی وَكُتُبِكَ الْعُظْمٰی
کے اور اپنے اسماء حسنیٰ کے اور اپنی تمام عظیم صفات کے اور اپنی تمام عظیم کتابوں کے

وَصُحُفِكَ الْعُلْيَا وَنُعُوْتِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰی اِجْعَلْ هٰذِهِ الصَّلَوٰتِ
اور بلند مرتبت صحیفوں کے اور بطفیل اپنے نبی مصطفیٰ کی نعوت و صفات کے بنا ان صلوات کو
مُفَرِّحَاتٍ لِّقُلُوْبِنَا مَانِعَاتٍ لِّمُهْلِكَاتِنَا بَاعِثَاتٍ لِّمُنْجِيَاتِنَا مَاحِيَاتٍ
موجب فرحت وسرور کا واسطے ہمارے قلوب کے اور مانع ہماری ہلاکتوں کے اسباب کا اور باعث ومحرک ہماری نجات کے عوامل کا
لِّذُنُوْبِنَا مُكَفِّرَاتٍ لِّسَيِّاٰتِنَا سَاتِرَاتٍ لِّعُيُوْبِنَا مُضَاعِفَاتٍ لِّحَسَنَاتِنَا نَاصِرَاتٍ
مٹانے والیاں ہمارے گناہوں کو کفارہ بننے والیاں ہمارے سیئات کیلئے چھپانے والیں ہمارے عیوب کو ۔ دوگنا کرنے والیں ہماری نیکیوں کو، نصرت دینے
عَلٰٓی اَعْدَآئِنَا وَفَاتِحَاتٍ لِّمُهِمَّاتِنَا فِی الدَّارَيْنِ وَمُبَرِّعَاتٍ لِّقُبُوْرِنَا
والیں ہمیں ہمارے اعداء پر اور حل کرنے والیں ہماری مہمات و مشکلات کو دارین میں ۔ اور روشن کرنے والیں ہماری قبروں کو
وَقَآئِدَاتٍ اِلٰی جَنَّاتِنَا وَبِلِقَآئِكَ رَافِعَاتٍ لِّدَرَجَاتِنَا بِغَيْرِ حِسَابٍ
اور رہبر ہماری طرف ہماری جنات کے اور تیری لقاء و دیدار کے ۔ بلند کرنیوالیں ہمارے درجات کو بغیر کسی حساب
وَّعَذَابٍ وَّعِتَابٍ بِمَغْفِرَتِكَ وَرَاْفَتِكَ وَفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ وَ
اور عذاب و عتاب کے صدقے میں تیری مغفرت ورافت اور فضل و احسان اور کرم و
رِضْوَانِكَ اَنْتَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝
رضامندی کے، تو ہی کافی ہے مجھے اور اچھا کارساز ہے، اچھا متولی و سرپرست اور بہترین مددگار ہے
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا
تیری مغفرت طلب کرتے ہیں اے رب ہمارے اور طرف تیری ہی بازگشت اور رجوع ہے اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ مَّدَدِ السُّوْدِ وَسِرِّ الْوُجُوْدِ عَبْدِ اللّٰهِ
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سراپا مدد واعانت ہیں سرداروں کے لیے اور سرِّ وجود ہیں، اللہ تعالیٰ کے
الْاَمِيْنِ وَحِرْزِ اللّٰهِ الْمَتِيْنِ التَّقِیِّ الْمُرَاقِبِ وَالْكَلِيْمِ الْمُخَاطَبِ
معتمد علیہ عبد ہیں اور اللہ تعالیٰ کی مضبوط ومستحکم پناہ ہیں ۔ سراپا تقویٰ ہیں اور نگہبان اللہ تعالیٰ سے کلام کرنے والے اور اسکے
وَالْهَدِيَّةِ الْمُهْدَاةِ وَالسَّابِقِ لِلْخَيْرَاتِ وَالْبُرْهَانِ السَّاطِعِ وَالدَّلِيْلِ
مخاطب ۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کیا ہوا ہدیہ ۔ نیکیوں کی طرف سبقت لے جانے والے اور سراپا غالب برہان اور قطعی دلیل،

الْقَاطِعِ وَالْبَرَكَةِ الشَّامِلَةِ وَالْبَيِّنَةِ الْعَادِلَةِ الْأَوَّلِ فِي الْخَلْقِ وَالْآخِرِ

ایسی برکت جو سب کو محیط ہے اور ایسی شہادت جو سراسر عدالت ہے، جو اول ہیں تخلیق و ایجاد میں اور آخر ہیں

فِي الْبَعْثِ بِالْحَقِّ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

حق کے ساتھ مبعوث ہونے میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَمَرِ الدَّيَاجِي وَالشَّهِيْدِ النَّاجِي وَ رَسُوْلِ الرَّأْفَةِ وَ قُثَمِ

کی آل پر جو آقا کہ شبہائے تاریک کے لیے روشن چاند ہیں اور نجات پانیوالے شہید اور احوال اُمت پر مطلع گواہ اور رسول رافت،

التُّحْفَةِ الْمَاحِيْ شُبَهِ الضَّلَالَةِ وَالصَّادِقِ الْمَقَالَةِ فَاتِحِ سُبُلِ

بہت سخی، اللہ تعالیٰ کا تحفہ و ہدیہ، ضلالت کے شبہات کو مٹانے والے۔ سچی کلام اور گفتگو والے۔ آغاز کرنے والے

الْهُدٰى وَخَاتِمِ سُنَنِ الْاِقْتِدَاءِ وَالْاِهْتِدَاءِ رُوْحِ الْعَوَالِمِ وَخُلَاصَةِ

ہدایت کی راہوں کا۔ اور تکمیل کرنیوالے ہیں قابلِ اقتداء و اہتداء و سنن کی، جو تمام جہانوں کیلیے روح کی مانند ہیں اور جوہر و خلاصہ ہیں

طِيْنَةِ اٰدَمَ مِفْتَاحِ خَزَائِنِ الْحِكْمَةِ وَسِرِّ خَصَائِصِ الرَّحْمَةِ وَالْبَرَكَةِ

حضرت آدم علیہ السلام کی طینت و خمیر کا۔ حکمت کے خزائن کی چابی ہیں اور رحمت و برکت کے خصائص کا سرِّ نہاں ہیں

الدُّرَّةِ الْفَاخِرَةِ وَطِيْبِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بَابِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ وَصِرَاطِهِ

قابلِ فخر درۂ یکتا۔ دنیا و آخرت کی پاکیزگی اور خوشبو۔ اللہ تعالیٰ کے حریم ناز کے عظیم دروازے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کا بہت سیدھا

الْاَقْوَمِ ذَخِيْرَةِ الْاَنَامِ وَكَهْفِ الْاَرَامِلِ وَالْاَيْتَامِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

راستہ مخلوق کے لیے (انعامات خداوندی کا) ذخیرہ اور بیوگان و یتامیٰ کی جائے پناہ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْحَكَمِ الْعَادِلِ وَالْمُفَرِّقِ

بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو کہ عادل حاکم ہیں اور تفریق کرنے والے ہیں

بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالنَّجِيِّ الْفَائِزِ وَالْعَفُوِّ الْمُتَجَاوِزِ مُبِيْدِ الْعِدٰى وَ

درمیان حق و باطل کے اور کامیاب ہمراز اور ہمکلام ہیں اور سراپا عفو اور درگزر ہیں، دشمنوں کو ہلاک کرنے والے اور

رَاْسِ التُّقٰى وَالْعُلٰى غَايَةِ الْقُصْوٰى وَعَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى اَكْرَمِ بَنِيْٓ

عالی مرتبت لوگوں اور متقیوں کے سردار ہیں۔ بلندیٔ مراتب کی آخری حد ہیں اور ان کو تعلیم دی ہے شدید قوتوں والے نے، تمام نوعِ انسانی

اٰدَمَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رُّكْنِ الْمُتَوَاضِعِيْنَ اَللّٰهُمَّ

سے بزرگتر ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر جو کہ تواضع اور انکساری کرنے والوں کے سر و سامانِ عزت اور قوت ہیں۔ اے اللہ

اجْعَلْنِيْ هَيِّمًا اِلَى الْمُشَاهَدَاتِ النَّفْسِيَّةِ عَرْضًا فَعَرْضًا فَاجْعَلْنِيْ

بنا دے مجھے بہت زیادہ مشتاق اور محب مشاہدات نفسیہ کا جو یکے بعد دیگرے پیش آنے والے ہوں پس بنا دے مجھے

بَطْنًا مِّنَ الْمُسْتَوْدَعَاتِ الَّتِيْ اَوْدَعْتَهَا فِيْهَا ثُمَّ اجْعَلْهَا هَنِيْٓئًا مَّرِيْٓئًا وَّ

بطن اور ظرف ان ودیعتوں اور امانتوں کا جو تو نے ودیعت کی ہیں نفوس میں پھر بنا دے انہیں میرے لیے خوشگوار اور لذیذ اور

لَا تَجْعَلْنِيْ حَزِيْنًا عِنْدَ رُؤْيَتِهَا وَلَا تَجْعَلْهَا فَانِيَةً بَلِ اجْعَلْنِيْ مُنْتَفِعًا

نہ بنانا مجھے غمگین ان کے دیدار پر اور نہ ان مشاہدات کو فنا پذیر بنانا بلکہ بنانا مجھے نفع اندوز

وَّمُفْرِحًا بِهَا وَذِيْ عِزٍّ وَّجَاهٍ عِنْدَ وُرُوْدِهَا وَحُصُوْلِهَا وَاَعْرِضْنِيْ عَنِ

اور شاداں و فرحاں ساتھ ان کے اور عزت و مرتبت والا ان کے ورود و حصول کے وقت اور مجھے ہٹا دے اور دور کر دے

الْعَقَبَاتِ الْقَالَبِيَّةِ وَالنَّفْسِيَّةِ الَّتِيْ ظَهَرَتْ مِنَ الْاٰثَارِ الْحِسِّيَّةِ وَ

بدنی اور نفسانی عقبات اور دشوار گھاٹیوں سے جو ظاہر ہوئیں حسی اور ذہنی آثار

الذِّهْنِيَّةِ الْعَادِيَةِ الْفَارِقَةِ بَيْنَ الْحِسِّ وَالنَّفْسِ وَمِنَ الْعَقْلِيَّةِ

عادیہ سے جو فرق کرنے والے ہیں درمیان حس اور نفس کے اور عقلی

وَالْقَلْبِيَّةِ ثُمَّ السِّرِّيَّةِ الْقُدْسِيَّةِ الْفَارِقَةِ بَيْنَ الْخَوْفِ وَالرَّجَاءِ وَ

اور قلبی آثار سے پھر سرّی قدسی آثار سے جو فرق کرنے والے ہیں درمیان خوف و رجاء کے اور

السِّرِّ وَالْجَهْرِ وَالْفَنَاءِ وَالْبَقَاءِ وَالْقَبْضِ وَالْبَسْطِ وَالصَّحْوِ وَالسُّكْرِ وَ

اخفاء و جہر کے اور فناء و بقاء کے اور درمیان طبیعت کے انقباض اور انبساط کے اور درمیان ہوشیاری اور مدہوشی

الْكَوْنِ وَالْعَدَمِ وَالرُّوْحِيَّةِ فَسَلِّطْ عَلٰٓى اٰثْرِهٖ بَلْ اَسْرِعْنِيْٓ اِلَى

کے اور وجود و عدم کے اور روحی آثار کے پس مسلط فرما مجھ پر اس کے آثار کو بلکہ مجھے جلدی لے جا طرف

الْمَلَكُوْتِ ثُمَّ اِلَى الْجَبَرُوْتِ ثُمَّ اِلَى الْاِسْتِغْرَاقِ فِيْ قُدْسِكَ وَ

ملکوت اور عالم بالا کے۔ پھر طرف جبروت اور صفات جلال کے پھر طرف استغراق کے اپنی ذات مقدسہ میں اور

مُطَالَعَاتِ شُهُوْدِكَ وَطَهِّرْ قَلْبِيْ وَزَكِّ نَفْسِيْ ثَمَّهٗ بِحَيْثُ تَلْتَذُّ

اپنے شہود و حضور کے مطالعات میں اور پاک فرما میرے دل کو اور منزہ فرما میرے نفس کو اس مقام پر اس طرح پر کہ لذت وحلاوت

اِلْتِذَاذًا وَّيَعُنُّ الْمَقَامُ لَهٗ عَنَّا وَّلَا يَعْفُنُ عَفْنًا فَيَضْمَحِلَّ وَتَخَلْخَلَ

محسوس کرے اس مقام میں اور وہ مقام خود اس کو پیش آئے اور اس پر فاسد و تباہ نہ ہو تاکہ سست اور ناکارہ ہو جائے اور اپنے مقام سے ہٹ

عِنْدَ الطَّلَعَاتِ الْجَلَالِيَّةِ وَسَخِّرْ لِي النُّفُوْسَ الْعَالِيَةَ الَّتِيْ اَبْدَاْتَهَا

جائے وقت رونما ہونے تجلیات جلالیہ کے اور مسخر فرما میرے لیے نفوس عالیہ کو کہ جنہیں تو نے پیدا فرمایا

اَنْ تَكُوْنَ حَائِلَةً حَاضِرَةً مُّتَحَمِّلَةً لِّتِلْكَ الطَّلَعَاتِ الْعَالِيَةِ لِئَلَّا

کہ ہوں حائل اور رکاوٹ حاضر و موجود (درمیان نفوس انسانیہ ناقصہ اور ان تجلیات کے) جو خود متحمل ہوں ان تجلیات عالیہ کے تاکہ

يَكُوْنَ شَخْصِيْ وَنَفْسِيْ عَتَبًا وَّلَا عَبَثًا وَّلَا مُبَدَّلًا مِّنْ صُوْرَةٍ

نہ ہو میرا شخص اور نہ میرا نفس محل عتاب اور نہ عبث و بے فائدہ اور نہ ہی تبدیل کیا ہوا ہو صورت

اِنْسَانِيَّةٍ وَّنَفْسٍ حَيْوَانِيَّةٍ اِلٰى صُوْرَةٍ اَدْوَنَ مِنْ ذٰلِكَ فَتَسْخَرُ وَ

انسانی اور نفس حیوانی سے (بطور مسخ کے) طرف ایسی صورت کے جو اس سے کمتر اور حقیر ہو پس تمسخر اور

تَسْتَهْزِئُ بِيَ الْعُلْوِيَّاتُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْجَوَادُ الْبَرُّ الرَّءُوْفُ

استہزاء کریں ساتھ میرے عالم بالا کے مکین نفوس عالیہ۔ اے اللہ تو ہی بادشاہ ہے جو بہت جود و احسان اور رأفت

الرَّحِيْمُ وَقَدْ صَيَّرْتَ الْعَزَازِيْلَ مَلَكًا مُّعَلِّمًا مَّعَ الْقَدْرِ وَالْفَخَامَةِ

و رحمت والا ہے اور تحقیق بنا یا تھا تو نے عزازیل کو فرشتہ جو تعلیم دیتا تھا بڑی قدر و منزلت اور عظمت کے ساتھ موصوف ہوتے

ثُمَّ اَسْرَرْتَ فِيْهِ طُغُوْمَاتِ النَّارِيَّةِ الْاَصْلِيَّةِ فَغَفَلَ عَنِ الْهَيْئَةِ

ہوئے پھر تو نے چھپا دیں اس میں حماقتیں اور کمینگیاں اس کے جوہر ناری کی۔ پس وہ غافل ہو گیا اپنی گھٹیا اور

الْاُوْلَى الدَّنِيَّةِ الذَّمِيْمَةِ فِي الْهَيْئَةِ الثَّانِيَةِ حَتّٰى طَغٰى فَجُرِّدَ مِنَ

مذموم ہیئت سے دوسری ہیئت ملکیہ میں منہمک ہو کر یہاں تک کہ اس نے سرکشی کی۔ پس وہ ملکی

اللِّبَاسِ وَالْمَقَامِ وَاسْتَحَقَّ اللَّعْنَ وَمِثْلُهُ الْهَارُوْتُ وَالْمَارُوْتُ

لباس سے برہنہ کر دیا گیا اور اس منصب معلمی سے الگ کر دیا گیا اور مستحق ٹھہرا لعنت کا اور اسی کی مانند ہیں ہاروت و ماروت

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْفَاعِلُ الْمُنَزَّهُ عَنْ كُلِّ الْاٰفَاتِ وَهِيَ مَخْلُوْقَةٌ وَّمُذَلَّلَةٌ

اے اللہ تو ہی مؤثر و موجد ہے جو منزہ و پاکیزہ ہے تمام تر آفات اور رکاوٹوں سے جبکہ وہ تیری ہی پیدا کردہ ہیں اور تیری قدرت کے

تَحْتَ قُدْرَتِكَ تُسَلِّطُهَا عَلٰى مَنْ اَرَدْتَّ بِهَا عَلٰى حَسْبِ اقْتِضَاءِ

نیچے مغلوب و مقہور ہیں تو مسلط فرماتا ہے انھیں جس پر ارادہ فرمائے ان کے مسلط کرنے کا اپنی الوہیت اور

اُلُوْهِيَّتِكَ وَحِكْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَنِيُّ الْقَوِيُّ الْوَاجِبُ وَاَنَا عَبْدُكَ

حکمت کاملہ کے تقاضوں کے مطابق۔ اے اللہ تو ہی غنی اور قوی ہے اور اپنے آپ موجود ہے وجود ذاتی کے ساتھ اور میں تیرا

الْفَقِيْرُ الضَّعِيْفُ الْحَادِثُ وَالْاٰفَاتُ خَلَقْتَهَا قَوِيَّةً وَّضَعِيْفَةً

فقیر و محتاج اور ضعیف و ناتواں بندہ ہوں جو تیری ایجاد سے خلعت وجود پہنے ہوئے ہوں اور آفات کو پیدا کیا تو نے اس حال میں کہ بعض ان کی

بِالنِّسْبَةِ فَلَا اَسْتَطِيْعُ تَحَمُّلَهَا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰى اَنْ

قوی ہیں اور بعض بنسبت ان کے ضعیف پس میں نہیں طاقت رکھتا کسی کے بھی برداشت کرنے کی۔ اے اللہ تو ہی قادر ہے اس پر کہ

تَمْنَعَنِيْ مِنْ اٰفَةٍ مَّرْكُوْزَةٍ فِيْ غِذَاءٍ اَوْ شَرَابٍ اَوْ سَارِيَةٍ مَّعَ

مجھے دور رکھے اس آفت سے جو گڑی ہوئی ہے غذا میں یا مشروب میں یا سرایت کرنے والی ہے ساتھ

نَفَسٍ اِلٰى مِائَةٍ وَّعِشْرِيْنَ سَنَةً حَتّٰى تَكْمُلَ مَعْرِفَتِيْ حَسْبَ

نفس کے روک رکھے اسے ایک سو بیس سال تک حتی کہ کامل ہو جائے میری معرفت میری طاقت کے

طَاقَتِيْ وَطَهِّرْ وَزَكِّ فِكْرِيْ عَنِ اللَّحْنِ وَلِسَانِيْ عَنِ الْخَطَاءِ فَاَلْقِ

مطابق اور پاکیزہ و منزہ فرما میرے فکر کو غلطی و فساد سے اور میری زبان کو خطا سے پس القاء فرما

فِيْهِ حَقًّا وَّاَخْرِجْ مِنْهُ حَقًّا اَنْتَ الْحَقُّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اس میں حق کا اور اس سے ظاہر فرما حق کو تو ہی حق ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَبَبِ الْفَوْزِ وَالنَّجَا اَللّٰهُمَّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب گر سبب ہیں کامیابی اور نجات و فلاح کا۔ اے اللہ

رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاَعُوْذُ بِكَ

جو میرا پروردگار ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس دن میں جو کچھ ہے اس کی خیر کا اور اس کے مابعد کی خیر کا اور میں پناہ طلب کرتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَافِیَةَ
اس کے شر سے جو اس دن میں ہے اور اس کے بعد کے شر سے ۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں عافیت
فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَ
کا دنیا و آخرت میں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے عفو و عافیت کا اپنے دین میں اور دنیا میں اور
فِیْ اَهْلِیْ وَمَالِیْ وَاَسْئَلُكَ صِحَّةً فِیْ اِیْمَانٍ وَّاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ
اپنے اہل اور مال میں ۔ اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے صحت کا بمع ایمان کے اور ایمان کا بمع حسن
خُلُقٍ وَّنَجَاةً یَّتْبَعُهَا فَلَاحٌ وَّرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِیَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ
خلق کے اور نجات کا جس کے تابع ہو فلاح و کامیابی اور سوال کرتا ہوں تیری رحمت کا اور عافیت کا ۔ اور تیری مغفرت
وَرِضْوَانًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
ورضامندی کا ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی
مُحَمَّدٍ عِمَادِ مَنْ اِلَیْهِ لَجَا وَالْتَجَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا
آل پر جو محبوب کہ سہارا ہیں ہر اس شخص کا جو ان کی پناہ پکڑے اور ان سے التجا کرے ۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس خیر اور بھلائی کا جس
سَئَلَكَ بِهٖ عِبَادُكَ الصّٰلِحُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
کا سوال کیا تجھ سے تیرے نیک بندوں نے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتِمِ الرِّسَالَةِ وَظَاهِرِ الدَّلَالَةِ
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ خاتم رسالت ہیں اور (جن کی نبوت کے دلائل) ظاہر ہیں ۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ كُلِّهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ
اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تمام تر خیر اور بھلائی کا جو میں اس سے معلوم کر سکا ہوں اور جو میں نہیں معلوم کر سکا ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر
اَمَنَةِ اَصْحَابِهٖ وَمَلَاذِ مَنْ لَّاذَ بِجَنَابِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
جو اپنے صحابہ کرام کے لیے امان ہیں اور جائے پناہ ہیں ہر اس شخص کی جو پناہ پکڑے ان کی بارگاہ میں ۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

النَّعِیْمَ الْمُقِیْمَ الَّذِیْ لَا یَحُوْلُ وَلَا یَزُوْلُ وَاَسْئَلُكَ الْاَمْنَ یَوْمَ الْخَوْفِ
دائمی نعمتوں کا جو نہ تبدیل ہونے والی ہوں اور نہ زائل ہونے والی اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے امن کا خوف کے دن
وَاَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ
اور سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری رحمت کے اسباب موجبہ کا اور تیری مغفرت کے حتمی وسائل کا اور ہر
ذَنْبٍ وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَّا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا
گناہ سے تحفظ اور بچاؤ کا اور ہر نیکی سے غنیمت و منفعت کا اور ہر گناہ سے سلامتی کا نہ چھوڑ تو میرے لیے کوئی گناہ
اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا كَرْبًا اِلَّا نَفَّسْتَهٗ وَلَا ضُرًّا اِلَّا
مگر یہ کہ اسے بخش دے ۔ اور نہ غم و اندوہ مگر اس کو دور کر دے اور نہ کرب و کلفت مگر اس کو ہٹا دے ۔ اور نہ کوئی ضرر اور نقصان
كَشَفْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِیَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَهَا یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ
مگر اس کو دور کر دے ۔ اور نہ کوئی ایسی حاجت جو تجھے پسندیدہ ہے مگر یہ کہ تو اسے پورا فرما دے ۔ اے ارحم الراحمین ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر
الرَّحْمَةِ الْعُلْیَا لِلْاَنَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
جو بلند مرتبت رحمت ہیں واسطے مخلوق کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمِنَّةِ الْعُظْمٰی عَلٰٓی اَهْلِ الْاِسْلَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
کی آل پر جو محبوب کریم عظیم احسان ہیں (اللہ تعالیٰ کا) اہل اسلام پر ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ثِمَالِ الْیَتَامٰی وَعُرْوَةِ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ یتیموں کے فریادرس ہیں اور مضبوط سہارا ہیں
الْاَیَامٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
بے خاوند عورتوں کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی
مُحَمَّدٍ النُّوْرِ السَّابِقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
آل پر جو محبوب کہ سب سے (پیدا کئے جانے والے) نور ہیں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّاسِطَةِ الْخَلْقِ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْخَالِقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

محمد کی آل پر جو رسول معظم کہ وسیلہ ہیں مخلوق کے درمیان اور خالق جل وعلیٰ کے درمیان ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قُرَّةِ عَيْنِ جِبْرَآئِيْلَ اَللّٰهُمَّ

سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جو محبوب، جبرئیل علیہ السلام کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ

صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ حبیب ہیں ۔

اِسْرَافِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ

حضرت اسرافیل اور حضرت میکائیل کے ۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہدایت وتقویٰ کا ۔ اور عفت

وَالْغِنٰى وَاَسْئَلُكَ الثُّبَاتَ فِى الْاَمْرِ وَاَسْئَلُكَ عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ وَ

واستغناء کا ۔ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے ثابت قدمی کا تمام امور میں اور سوال کرتا ہوں محکم اور پائیدار رشد وہدایت کا اور

اَسْئَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ

سوال کرتا ہوں تیری نعمتوں کے شکر کا اور تیری حسین عبادت (کی توفیق) کا ۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَاَنْ تَغْفِرَ

نیک کاموں کی انجام دہی کا اور بُرے کاموں کے ترک کا اور مساکین کی محبت کا ۔ اور میرے لیے مغفرت

لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَاِذَآ اَرَدْتَّ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِیْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ ط

فرمانے اور رحم کرنے کا ۔ اور جب تو ارادہ کرے کسی قوم کو فتنہ اور آزمائش میں ڈالنے کا تو مجھے وفات دے دینا درآنحالیکہ فتنہ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ

بچایا ہوا ہوں ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ رسول ہیں

الْمَلِكِ الْخَلَّاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

پیدا کرنے والے بادشاہ کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد

مُحَمَّدِنِ الْمَبْعُوْثِ لِتَتْمِيْمِ مَكَارِمِ الْاَخْلَاقِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

کی آل پر جن کو مبعوث فرمایا گیا اعلےٰ اخلاق کی تکمیل وتتمیم کے لیے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّفِيْعِ الْجَلَالَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ بلند بزرگی والے ہیں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُتَحَمِّلِ لِاَعْبَآءِ

سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ اُٹھانے والے ہیں رسالت کے بوجھ

الرِّسَالَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ فِى الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ

اور اثقال کو ۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری خشیت اور خوف کا باطن اور ظاہر میں اور کلمۂ

الْاِخْلَاصِ فِى الرِّضَآءِ وَالْغَضَبِ وَاَسْئَلُكَ الْقَصْدَ فِى الْفَقْرِ وَالْغِنٰى

اخلاص کا حالت رضا اور غضب میں ۔ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے میانہ روی کا ۔ فقر اور غنا میں ۔

وَاَسْئَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ

اور سوال کرتا ہوں ایسی نعمتوں کا جو ختم نہ ہوں اور آنکھوں کی ٹھنڈک کا جو منقطع نہ ہو اور سوال کرتا ہوں تجھ سے تمام تر خیر اور

كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا

بھلائی کا جو جلدی میسر ہو یا دیر سے جو میں نے معلوم کر لی ہے یا میں نے نہیں معلوم کی اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے جنت کا اور

قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّاَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَآءٍ قَضَيْتَهٗ

ایسے قول وعمل کا جو اس کے قریب کرے ۔ اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ بنا دے ہر قضاء کو جو صادر فرمائی ہے تو نے

لِیْ خَيْرًا وَّاَسْئَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِیْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا

میرے لیے خیر اور بہتر ۔ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ جس امر کی تو نے میرے لیے قضا صادر فرمائی ہے اس کا انجام رشد و بھلائی بنا دے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَآئِنُهٗ بِيَدِكَ وَاَسْئَلُكَ عِيْشَةً

اے اللہ بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ہر خیر اور بھلائی کا جس کے خزانے تیرے دستِ قدرت میں ہیں ۔ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے

نَقِيَّةً وَّمِيْتَةً سَوِيَّةً وَّمَرَضًا غَيْرَ مُخْزِیٍ وَّلَا فَاضِحٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

پاکیزہ گزران کا ۔ اور موزوں ومناسب حالتِ موت کا ۔ اور ایسے مرض کا جو مجھے رسوا کرنے والا ۔ اور بے آبرو کرنے والا نہ ہو ۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّآئِلِ الْمُجَابِ اَللّٰهُمَّ

سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر کہ جن کی التجاء اور دُعا مقبول ومستجاب ہے ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَرِّ التَّوَّابِ اَللّٰهُمَّ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جو آقا محسن ہیں اور معذرتوں کے قبول کرنے والے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْعَبْدِ الْمِسْكِيْنِ

صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو سید خلق کہ (تیری بارگاہ صمدیت میں) عبد مسکین ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الزَّاجِرِ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو آقا کہ (معصیت سے) سختی کے ساتھ روکنے والے

الْمُتَطَوِّلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہیں اور (نیکوکاروں پر) احسان فرمانے والے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل

مُحَمَّدِنِ الْوَاهِبِ الْمُتَفَضِّلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا اٰتِيْ وَخَيْرَ

پر جو آقا کہ عطیہ دیے اور فضل واحسان فرمانے والے ہیں۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ان امور کی خیر کا جن کو کرتا ہوں۔ اور ان کی خیر

مَا اَفْعَلُ وَخَيْرَ مَا اَعْمَلُ وَخَيْرَ مَا بَطَنَ وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ وَالدَّرَجَاتِ

کا جن کا ارتکاب کرتا ہوں اور ان کی خیر اور بہتری کا جن پر عمل کرتا ہوں۔ اور باطنی امور کی خیر کا اور ظاہری امور کی خیر کا اور بلند ترین درجات کا

الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِيْ وَتَضَعَ

جنت میں آمین۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے ذکر کو بلند کرے اور میرا گناہوں کا

وِزْرِيْ وَتُصْلِحَ اَمْرِيْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِيْ وَتُحَصِّنَ فَرْجِيْ وَتُنَوِّرَ لِيْ فِيْ

بوجھ اُتار دے۔ میرے امور کی اصلاح فرمائے اور میرے دل کو پاک کرے۔ میری شرمگاہ کی حفاظت فرمائے (غلط کاری سے)

قَبْرِيْ وَتَغْفِرَ لِيْ ذَنْبِيْ وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ ۵

میری قبر کو منوّر فرمائے اور بخش دے میرے گناہ۔ اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بلند درجات کا جنت میں آمین۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جو آقا

لَيْسَ هُوَ عَلَى الْخَلْقِ بِمُصَيْطِرٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نہیں ہیں مخلوق پر جبر اور سختی کرکے عمل درآمد کرانے والے (داروغے) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَبِرِ الصَّبَّارِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو آقا کہ (ایذا خلق پر) صبر کرنے والے ہیں اور بہت زیادہ صبر وتحمل کا مظاہرہ کرنے والے ہیں۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں

نَّفْسِيْ فَاِنَّهَا لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ لِئَلَّا تَكُوْنَ النَّفْسُ مُفْرِطَةً ضَآرَّةً

اپنے نفس سے کیونکہ وہ برائی کا بہت زیادہ امر اور مشورہ دینے والا ہے تاکہ نہ ہو وہ نفس حد سے متجاوز اور ضرر رساں

لِاَنْفَاسِيْ وَاَعْضَآئِيْ وَاَنْفَاسِ اَمِيْرِيْ وَوَالِيَّ وَاَحِبَّآئِيْ وَاَهْلِيْ وَ

میرے انفاس اور اعضاء کے لیے اور میرے امیر اور والی کے انفاس کے لیے اور میرے احباب اور اہل وعیال کے لیے اور

كُلِّ مَنْ يَّتَوَجَّهُ اِلَيَّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَانِعُ لِكُلِّ اٰفَةٍ وَّشَرٍّ اَرْضِيٍّ وَّ

میری طرف متوجہ ہونے والے تمام لوگوں کے انفاس کے لیے۔ اے اللہ تو ہی روکنے والا ہے ہر آفت اور شر کو ارضی ہو یا

سَمَاوِيٍّ مِنْ وُّصُوْلِهٖ وَاِيْصَالِهٖ اِلَيَّ وَاِلٰى اَمِيْرِيْ وَاِلٰى وَالِيَّ وَ

سماوی اس کے پہنچنے سے اور پہنچائے جانے سے طرف میرے اور طرف میرے امیر و والی اور

اَبْنَآئِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَعْوَانِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَكُلِّ شَيْءٍ هُوَ اٰلَةٌ مِّنْ

اس کی اولاد و رفقاء اور معاونین ومتبعین کے اور ہر اس شے کے جو آلہ ہے اس کی

اٰلَاتِ اِمَارَتِهٖ وَوِلَايَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَافِظُ الْمُتَصَرِّفُ تَتَصَرَّفُ

امارت اور ولایت کے آلات واسباب سے۔ اے اللہ تو ہی حفاظت کرنے والا اور تصرف فرمانے والا ہے تصرف فرماتا ہے

فِيْ مُلْكِهٖ كَيْفَ تَشَآءُ فَصَرِّفِ الْاٰفَاتِ وَالْحَوَادِثَ الطَّارِيَةَ

اس والی کے ملک میں جیسے تو چاہتا ہے پس پھیر دے طاری ہونے والے آفات اور پیش آنے والے حوادثات کو

الْعَارِضَةَ اِلَى النُّصْرَةِ وَالْقُوَّةِ مِنِّيْ وَمِنْهُ وَمِنْ كُلِّ مَنْ يَّتَعَلَّقُ بِهٖ

مجھ سے اور اس سے اور اس کے جملہ متعلقین سے (انھیں) نصرت و قوت بناتے ہوئے (ہمارے لیے)

اِلٰى عَدُوِّهٖ وَاِلٰى مَنْ اَرَادَ سُوْٓءًا فِيْ حَقِّهٖ وَالْغَلَبَةَ عَلَيْهِ بِقُوَّةٍ فَانْصُرْهُ

طرف اس کے دشمن کے اور اس کے حق میں برائی کا ارادہ رکھنے والوں کے اور اس پر بزور بازو غلبہ پانے کا ارادہ رکھنے والوں کے پس اس کو مدد دے

بِقُوَّةٍ وَّنُصْرَةٍ مِّنْ عِنْدِكَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْاَرْضِيَّةِ الْحَفَظَةِ اٰمِيْنَ بِلِسَانِ

اپنی مخصوص قوت ونصرت کے ساتھ اور زمین پر موجود محافظ ملائکہ کے ساتھ آمین۔ ساتھ زبان

كُلِّ عَارِفٍ تَقِيٍّ ٥ يَا أَيُّهَا الْكَافِي الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهِ

ہر عارف پرہیزگار کے۔ اے کفایت فرمانے والے اور وسیع کرنے والے اپنے پیدا کردہ عطا ہائے فضل واحسان کے

وَسِّعْ قَلْبِي لِحُلُولِ اٰثَارِ الْعُلْوِيَّاتِ مِنْ عَطَايَا فَضْلِكَ وَ مَحْضِ

میرے دل کو وسعت بخش واسطے اترنے علویات کے آثار وانوار کے تیرے فضل کے عطیات سے اور تیرے خالص

جُوْدِكَ مِنْ حَيْثُ الْكُلِّيَّاتِ الْكَائِنَةِ الْمَوْصُوْفَةِ بِهِ الذَّوَاتُ الْمُجَرَّدَةُ

جود ونوال سے از روئے آثار کلیہ کے جن کے وجود میں آنے پر متصف ہوتے ہیں ساتھ ان کے ارواح ونفوس مجردہ

فِي ذَاتِهٖ وَفِعْلِهٖ ثُمَّ هَبْ لِيَ الْعَطِيَّاتِ الْمَعْنَوِيَّةَ الْعِلْمِيَّةَ اللَّوْحِيَّةَ وَ

اپنے مرتبۂ ذات میں اور مراتب فعل وتاثیر میں پھر ہبہ فرما میرے لیے معنوی علمی عطیات کا جن کا تعلق لوح محفوظ سے ہے اور

الْاَرْزَاقَ الْاَرْضِيَّةَ خِدْمَةً لِفُقَرَآئِكَ وَوَسِّعْ كُلَّ شَيْءٍ لِكُلِّ اَحَدٍ

(حسی وجسمانی عطیات) کا جن کا تعلق ارضی رزق وروزی سے ہے واسطے اپنے فقراء کی خدمت کے اور وسیع فرما ہر شئ مطلوبہ کو واسطے

لِمَنْ اَرَادَ فِي حَقِّهٖ هٰذَا الدَّاعِي الْمُتَوَجِّهُ اِلَيْكَ عَلٰى حَسَبِ

ہر اس شخص کے جس کے حق میں ارادہ کرے یہ دعاگو اور راغب ومتوجہ بندہ تیری بارگاہ کی طرف مطابق اپنی

اِسْتِعْدَادِهٖ وَصَلَاحِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

استعداد اور صلاحیت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر (جو عقول وافہام خلق سے بالاتر ہے)

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهِ مَا اَوْحٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محرم اسرار کی طرف وحی فرمائی اللہ تعالیٰ نے جو وحی فرمائی۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْوَلِيِّ الْكَافِي

اور سلام سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی آل پر جو ناصر ومددگار ہیں اور کفایت کرنے والے مجھے (امداد خلق سے)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو

الطَّبِيْبِ الشَّافِي اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ فِي صِحَّةِ بَدَنِيْ وَقُوَّةِ

طبیب شافی ہیں۔ اے اللہ میں تیری طرف توسل کرتا ہوں اپنے بدن کی صحت اور جسم کی قوت میں (تیرے محبوب کیساتھ)

جِسْمِيْ فَشَرِّفْنِيْ بِاَنْ يَّكُوْنَ هُوَ وَسِيْلَةً لِّيْ وَاقْبَلْ مُلْتَمَسِيْ

پس مشرف فرما مجھے ساتھ اس شرف کے کہ ہوں وہ میرے وسیلہ اور قبول کر میرے سوال کو بطفیل ان کی عزت و

بِحُرْمَتِهٖ وَبِحُرْمَةِ مَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالْقَبُوْلُ وَاشْفِنِيْ بِحُرْمَتِهٖ وَاٰلِهٖ

حرمت کے اور بطفیل حرمت ہر اس شخصیت کے جنہیں عزت وقبولیت حاصل ہے (تیری بارگاہ میں) اور شفا دے مجھے بطفیل آپ کی حرمت اور آل

وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَوْلَادِهٖ شِفَآءً كَامِلًا عَاجِلًا وَّقَوِّنِيْ

واصحاب ازواج مطہرہ اور متبعین اور اولاد کی حرمت کے ایسی شفا جو کامل ہو اور فوری ہو اور مجھے قوی وتوانا بنا اور

وَصَحِّحْ جِسْمِيْ وَقَلْبِيْ وَوَفِّقْنِيْ لِمَا يُوْصِلُنِيْ اِلٰى رِضَآئِكَ وَرِضَآءِ

صحت مند بنا میرے جسم اور میرے قلب کو اور مجھے توفیق دے ایسے اعمال کی جو واصل کریں مجھے تیری رضا اور

حَبِيْبِكَ وَلِاتِّبَاعِ طَرِيْقَتِهِ الْاَنِيْقَةِ وَلِمَا تُحِبُّهٗ وَيُحِبُّهٗ وَلِمُتَابَعَتِهٖ

تیرے حبیب کی رضا تک اور ان کے عمدہ طریقہ کی اتباع تک اور جو تجھے پسند ہو اور انھیں پسند ہو اس تک۔ اور ان کی

فِي الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ وَثَبِّتْنِيْ عَلٰى طَرِيْقَةِ الْمَحَبَّةِ الْحَقِيْقِيَّةِ

ظاہری و باطنی متابعت تک۔ اور ثابت قدم رکھ مجھے اپنی محبت حقیقیہ

الْمَرْضِيَّةِ وَالتَّوَكُّلِ وَالْقَنَاعَةِ وَغِنَآءِ الْقَلْبِ عَنِ الدُّنْيَا وَاَهْلِهَا

اور پسندیدہ ومقبولہ کے طریقہ پر اور توکل وقناعت پر۔ اور دل کے دنیا اور اہل دنیا سے مستغنی ہونے پر

اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَتِهٖ وَبِعِزَّتِهٖ وَبِقَبُوْلِهٖ وَبِشَرَفِهٖ وَبِنُبُوَّتِهٖ وَبِوِلَايَتِهٖ

اے اللہ بطفیل اس محبوب کی حرمت وعزت اور قبولیت وشرافت کے اور بطفیل ان کی نبوت وولایت کے

اِشْفِنِيْ وَتُؤْمِنُنِيْ مِنْ كُلِّ مَرَضٍ وَّمِنْ كُلِّ مَكْرُوْهٍ بَدَنِيٍّ اَوْ دِيْنِيٍّ

مجھے شفاء عطا فرما۔ اور مجھے امان میں رکھے ہر مرض سے اور ہر ناپسندیدہ امر سے بدنی ہو یا دینی ہو

وَثَبِّتْنِيْ عَلَى السُّنَّةِ السَّنِيَّةِ وَعَلَى الطَّرِيْقَةِ الشَّرْعِيَّةِ الْغَرَّآءِ

اور مجھے ثابت قدم رکھ عالیشان سنت پر اور اس طریقہ شرعیہ پر جو روشن و نورانی اور

الْمُحَمَّدِيَّةِ الْاَكْمَلِيَّةِ الْاَجْمَعِيَّةِ الْاَحَدِيَّةِ وَعَلَى الطَّرِيْقَةِ الْمَرْضِيَّةِ

محمدی طریقہ ہے جو انتہائی کامل، جامع اور یکتا و منفرد ہے اور اس طریقہ پسندیدہ مقبولہ پر

الْمُوْصِلَةِ اِلَى الْمَقَامِ الْاَحَدِيِّ وَالتَّوْحِيْدِيِّ وَاَوْصِلْنِيْ اِلٰى ذِرْوَتِهَا
جو پہنچانے والا ہے مقام احدیت وتوحید تک اور مجھے واصل فرما اس طریقہ کی چوٹی اور آخری حد تک

وَاَقِمْنِيْ فِيْ مَقَامِ التَّوَكُّلِ وَالرِّضَآءِ وَالْغِنَآءِ عَنِ الدُّنْيَا وَاَهْلِهَا وَالْحُبِّ
اور قائم فرما مجھے مقام توکل ورضاء میں اور دُنیا و اہل دُنیا سے استغناء کے مقام میں اور

الْحَقِيْقِيِّ الْمَرْضِيِّ وَاشْفِنِيْ شِفَآءً نَّافِعًا فِي الْبَدَنِ وَالْقَلْبِ فِي
حقیقی پسندیدہ محبت کے مقام میں۔ اور شفاء عطا فرما مجھے جو نافع ہو بدن اور قلب کے لیے

الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَاهْدِنِيْ فِي الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ صِرَاطِ التَّوْحِيْدِ الْاَكْمَلِيِّ
دین میں بھی اور دنیا میں بھی۔ اور چلا مجھے صراط مستقیم پر جو راہِ راست ہے محمد کریم کی بیان کی ہوئی توحید اکمل

الْمُحَمَّدِيِّ الْاَجْمَعِيِّ الْاَحَدِيِّ وَصِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ لِمَعْرِفَةِ
اور جامع ترین توحید واحدیت کا۔ اور ان لوگوں کی راہ پر جن پر تونے انعام فرمایا ہے اپنی ذات

ذَاتِكَ وَصِفَاتِكَ وَاتِّبَاعِ حَبِيْبِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ
اورصفات کی معرفت اور پہچان کا اور اپنے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کا۔ اے اللہ

رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيْدٌ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رب ہمارے اور رب ہر شئی کے میں گواہ ہوں اس امر کا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَنَبِيُّكَ وَحَبِيْبُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
تیرے عبد خاص اور تیرے رسول ہیں اور تیرے نبی و تیرے حبیب ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُسْتَنْصِرِ الْمُرْتَقِبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر جو محبوب کہ مدد طلب کرنے والے ہیں صرف (تجھ سے) اور انتظار کرنے والے ہیں (صرف تیرے احکام کی) اے اللہ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُنْتَدِبِ الْمُحْتَسِبِ
صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر جو محبوب کہ فریادیوں کی فریاد پر لبیک کہنے والے ہیں اور اللہ کے ہاں اجر وثواب کی اُمید رکھنے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ التَّقِيِّ
والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر جو آقا کہ پاکیزہ دامن ہیں

مِنْ كُلِّ جَوْرٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
ہر قسم کے جور وظلم سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد

مُحَمَّدِنِ الْعَدْلِ الرِّضٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
کی آل پر جو آقا کہ سراسر عدل اور مجسمہ رضا ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمّد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُحِبِّ الْمَحْبُوْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
سیدنا محمّد کی آل پر جو آقا کہ (تیرے) محب بھی ہیں۔ اور محبوب بھی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَرْجُوِّ لِدَفْعِ الْكُرُوْبِ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنَا
محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر جو آقا کہ مرکز اُمید و رجا ہیں واسطے دور کرنے شدائد وابتلاآت کے۔ اے اللہ مجھے زندہ رکھ

عَلٰى سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ شَفَاعَتِهٖ وَ
ان کی سنت پر اور وفات دے ان کی ملت پر اور بنا ہمیں ان کی شفاعت کے حقداروں سے۔ اور

احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَةِ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا
اٹھانا ہمیں انبیاء اور صدیقین کی جماعت میں۔ اور وارد فرما ہمیں ان کے حوض پر اور پلا ہمیں

مِنْ كَاْسِهٖ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَادِمِيْنَ وَلَا شَاكِّيْنَ وَلَا مُبَدِّلِيْنَ وَ
ان کے جام سے درآنحالیکہ نہ رسوا ہونے والے ہوں اور نہ پشیمان اور نہ شک وشبہ میں مبتلا اور نہ تبدل و تغیر کا

لَا مُغَيِّرِيْنَ وَلَا فَاتِنِيْنَ وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ
شکار ہونے والے نہ کسی کو فتنہ میں ڈالنے والے اور نہ کسی کی طرف سے فتنہ میں پڑنے والے آمین یارب العالمین۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر

الْمُتَعَطِّفِ الْعَطُوْفِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
جو مہربانی کا بہت اظہار فرمانے والے ہیں۔ اور فی الواقع مہربان ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمّد پر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ كَانَ هُوَ بِاَشْرَفِ الْخِصَالِ مَوْصُوْفًا اَللّٰهُمَّ
اور سیدنا محمّد کی آل پر جو محبوب کہ بزرگترین خصلتوں کے ساتھ موصوف تھے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَاعِی الْخَلْقِ
صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو آقا کہ دعوت دینے والے ہیں مخلوق کو طرف
اِلَی الْخَلَّاقِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
ان سب کے پیدا کرنے والے کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا
مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ الْخَلْقِ عَلَی الْاِطْلَاقِ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
محمّد کی آل پر جو تمام مخلوق سے افضل و برتر ہیں ہر پہلو سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَکْرَمِ الْخَلْقِ عَلَی الشُّمُوْلِ وَالْاِسْتِغْرَاقِ
محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو ساری مخلوق سے مجموعی اور کلی طور پر اکرم و افضل ہیں
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَنْزِ اَھْلِ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب کہ اہل تقویٰ کے
التَّقْوٰی اَللّٰھُمَّ امْلَأْ قَلْبِیْ فَاخْلَعْ سَلْبِیْ وَاقْطَعْ غَیْرِیْ بِنُوْرِ مَحَبَّتِهٖ
کنز اور خزانہ ہیں۔ اے اللہ میرے دل کو پھیر دے پس اُتار دے مجھ سے غم دنیا کا ماتمی لباس اور منقطع فرما میرا تعلق غیروں سے بطفیل
وَمَعْرِفَتِهٖ بِحُرْمَتِهٖ وَعِزَّتِهٖ وَعَظْمَتِهٖ بِطَوِیْلِ الْخَیَالِ الْقَلْبِ وَ
محبوب کریم کی محبت و معرفت کے بطفیل ان کی حرمت اور عزت و عظمت کے ساتھ لمبے خیالوں والے قلب کے اور
بِطَائِلِ الطَّوْلِ الْقُطْبِ وَبِطَیْلِ الطَّیَالِ الْقَشْبِ وَبِطَلِّ الطَّلَالِ
کارآمد قوّت والے قطب کے اور ساتھ درازی دراز تر عرصہ والے زنگ آلود کے۔ اور ساتھ نمی بہت برسنے والی
الطَّلَالِ الْکَثْبِ وَبِظَلِّ ظَلِیْلِ الْکَمَالِ ظَلَالِ الْاَکْمَالِ ظِلَلِ
شبنموں کے جو باریک قطرات والی ہیں اور ساتھ کمال والے گھنے اور گہرے سایہ کے ساتھ اکمال کے سایوں کے
الْاِجْلَالِ فِی الظِّلَالِ الْاِیْصَالِ وَالْاَظْلَالِ الْوِصَالِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
اور جلال کے سایوں کے، مطلوب تک واصل کرنے والے سایوں میں اور وصال کے سایہ فگن سایوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّاشِرِ لِوَآءِ الْحَمْدِ
و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو آقا کہ لہرانے والے ہیں لواء حمد کے

وَالْاِیْمَانِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
اور علم ایمان کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا
مُحَمَّدٍ رَّافِعِ لِوَآءِ الْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
محمّد کی آل پر جو عدل و احسان کے لواء وعلم کے بلند کرنے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ غِذَآءِ نُفُوْسِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
محمّد پر جس محبوب (کا دیدار یا شریعت روحانی) غذاء ہے اہلِ ایمان کے نفوس کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ضِیَآءِ الْقُلُوْبِ وَ
و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب کہ دلوں کی ضیاء اور روشنی ہیں
مُفَرِّجِ الْکُرُوْبِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
اور غموم و آلام کے دور کرنے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد اور سیّدنا محمّد کی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَهْجَةِ الْاِسْلَامِ وَسِرَاجِهٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
آل پر جو محبوب کہ اسلام کی رونق و بہار ہیں اور اس کے روشن چراغ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ الْاَکْرَمِیْنَ الْاَطَائِبِ وَمَحْضِ
محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب کہ لخت جگر ہیں انتہائی عزت و کرامت والوں کے اور پاکیزہ ترین اشخاص کے اور خالص پاکیزہ
الْغَرَآئِبِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
انوکھے اخلاق والیوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی
مُحَمَّدٍ قِوَامِ الْحَقِّ وَنِظَامِهٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
آل پر جو آقا کہ حق کے قائم و برپا ہونے کا ذریعہ ہیں اور اس کے نظم و ضبط کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّد محمّد پر
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَمَالِ الدِّیْنِ وَتَمَامِهٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو سراپا جمال ہیں دین کا اور اس کی تکمیل و تتمیم ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ غُرَّةِ الْاِسْلَامِ وَاَفْضَلِ
سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو اسلام کی روشنی اور زینت ہیں۔ اور افضل ترین ہیں

مَنْ مَّرَّتْ عَلَيْهِ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامُ ط اُسْوَةِ الْمُرْسَلِيْنَ وَمِحْرَابِ قِبْلَةِ
ان تمام لوگوں سے جن پر گذری ہیں راتیں اور دن۔ مقتداء ہیں مرسلین کے اور انبیاء کرام کے لیے محراب قبلہ ہیں
النَّبِيِّيْنَ ط لَطِيْفِ الْحَرَكَةِ وَعَظِيْمِ الْبَرَكَةِ حُلْوِ الْمَشَاهِدِ وَكَثِيْرِ
لطیف چال والے۔ اور عظیم برکت والے ہیں۔ شیریں اور لذیذ دیداروں والے اور بہت بڑے
الْفَوَائِدِ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ وَهَبْ لِيْ سُؤَالِيْ وَاَجِبْ دُعَائِيْ بِحُرْمَةِ
فوائد والے ہیں۔ اے اللہ مجھ پر رحم فرما اور مجھے عطا فرما میرا سوال اور میری دُعا کو قبول فرما بطفیل حرمت
مَنْ لَّا يُرَدُّ دُعَاءُ مَنْ تَوَسَّلَ بِهٖ فَاِنِّيْ مُتَوَسِّلٌ بِهٖ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ
اس ذات مقدسہ کے کہ نہیں روکی جاتی دُعا کسی شخص کی جو توسل کرے ساتھ اس ذات مقدسہ کے۔ تو میں بھی انھیں کیساتھ توسل کرنیوالا ہوں طرف
اِقْبَلْ عُذْرِيْ وَتَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَتُبْ عَلَيَّ بِالْعِنَايَةِ الْخَاصَّةِ وَاشْفِنِيْ
تیری۔ اے اللہ قبول فرما میرا عذر اور مقبول ٹھہرا میری توبہ۔ اور نظر عنایت فرما مجھ پر ساتھ مخصوص عنایت کے اور مجھے شفا عطا فرما۔
وَقَوِّنِيْ وَاجْعَلْنِيْ طَوِيْلَ الْعُمُرِ فِيْمَا تُحِبُّهٗ وَيُحِبُّهٗ وَتَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ
اور مجھے قوت بخش اور بنا مجھے لمبی عمر والا ان امور میں جنہیں تو محبوب رکھتا ہے اور تیرا محبوب پسند فرماتا ہے اور جن پر تو راضی ہے اور وہ راضی ہیں
اٰمِيْنَ بِحُرْمَتِهٖ وَبِرَحْمَتِكَ الْعَامَّةِ الْوَاسِعَةِ كُلَّ شَيْءٍ يَّا اَرْحَمَ
آمین۔ بطفیل اس محبوب کی حرمت کے اور بطفیل تیری رحمت کے جو عام اور شامل ہے ہر شیٔ کو اے ارحم
الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَجِبْ وَلَا تَرُدَّ فَاِنْ رَّدَدْتَّ فَمَنْ لِّيْ اَسْئَلُهٗ وَمَنْ
الراحمین۔ اے اللہ قبول فرما اور رد نہ فرما اگر تو رد کرے تو کون ہے میرے لیے جس سے سوال کروں میں اور کون ہے
لِّيْ سِوَاهُ اَتَوَسَّلُ بِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حُلْوِ
میرا وسیلہ سوا تیرے محبوب کے جس سے توسل کروں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو شیریں
الْمَذَاقِ وَطَيِّبِ الْاَخْلَاقِ اَمِيْنِ الْوَحْيِ وَالتَّنْزِيْلِ وَشَارِحِ الْغُرَّةِ
مذاق اور طبیعت والے اور پاکیزہ اخلاق والے ہیں۔ وحی وتنزیل کے امین ہیں۔ کشادہ روشن پیشانی والے ہیں
وَاضِحِ التَّحْجِيْلِ الْمُسْتَغْرِقِ لِاَوْصَافِ الْكَمَالِ اِسْتِحْقَاقًا وَّالْخَلِيْفَةِ
اور ہاتھوں پاؤں کی واضح سفیدی ونورانیت والے ہیں۔ احاطے کرنے والے ہیں اوصاف کمال کا از روئے حقداری واستحقاق کے اور خلیفہ مطلق

اِطْلَاقًا قُطْبِ دَآئِرَةِ الْكَمَالِ وَتَاجِ مَحَاسِنِ الْجَمَالِ وَالْجَلَالِ حِكْمَةِ
ہیں اللہ تعالیٰ کے پوری کائنات ہیں۔ دائرہ کمال کے قطب ہیں اور جمال وجلال کے محاسن اور خوبیوں کے تاج ہیں
اللّٰهِ الْبَالِغَةِ وَحُجَّةِ اللّٰهِ الدَّامِغَةِ نَجْلِ الذَّبِيْحَيْنِ وَعِصَامِ نُجْبَةِ
اللہ تعالیٰ کی حکمت بالغہ ہیں اور اللہ تعالیٰ کی حجت ہیں جو سرکوبی کرنے والے ہیں (باطل کی) دو ذبیحوں یعنی حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ
قُصَيٍّ وَّفَخْرِ بَنِيْ لُؤَيٍّ اَعْلَى الْخَلَآئِقِ جَاهًا وَّخَيْرِ الْخَلْقِ طٰهٰ هِلَالِ
کے فرزند ارجمند ہیں اور سبب عصمت وحفاظت ہیں اشراف قصی کا اور سرمایہ فخر ہیں اولاد لوی کا، تمام مخلوقات سے بلند تر ہیں از روئے مرتبہ کے اور ساری مخلوق کے
الْكَوْنِ الشَّرِيْقِ وَرِيَاضِ الْاَمْنِ وَالتَّوْفِيْقِ مُزِيْلِ الْمَحْلِ وَخَصِيْبِ
بہتر طٰہٰ موجودات کا روشن اور طلوع ہونے والا ہلال ہیں۔ اور امن وتوفیق کے باغات ہیں۔ قحط سالی کو زائل کرنے والے ہیں اور خوشحال
الرَّحْلِ وَعَطَّالِ الْاَيَادِيْ وَالَّذِيْ اَطْفَاَ بِنُوْرِهٖ حِقْدَ الْاَعَادِيْ وَ
قیامگاہ والے ہیں۔ عام کرنے والے ہیں انعامات کے۔ اور جن کے نور سے اللہ نے بجھایا اور مٹا دیا دشمنوں کا کینہ اور
الْحِصْنِ الْحَصِيْنِ وَمَرْكَزِ الْهِدَايَاتِ وَالْاٰيَاتِ الْبَيِّنَاتِ وَسِمَاكِ
مضبوط و پائیدار قلعہ ہیں۔ ہدایات اور آیات بینات کے مرجع اور مرکز ہیں اور ذریعہ ہیں
فَلَكِ الرِّضٰى وَدِيْنِهِ الْحَنَفِيَّةِ الْبَيْضَآءِ وَجَمَالِ الْكَوْنَيْنِ وَجَدِّ الْحَسَنِ
فلک رضا کی بلندی و رفعت کا۔ اور اپنی ملت حنیفیہ بیضاء اور واضح کا اور کونین کا جمال وحسن ہیں اور حسن وحسین رضی اللہ عنہما کے
وَالْحُسَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
نانا جان ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر
كَنْزِ الْاَذْخَارِ وَمَقْصُوْدِ الدِّيَارِ حَامِي الذِّمَارِ وَمَحْمُوْدِ الدَّوَاعِيْ وَزَكِيِّ
جو محبوب کہ کمالات کے ذخائر کا خزانہ ہیں۔ اور تمام آبادیوں اور مساکن سے صرف وہی مقصود ہیں۔ حمایت ونگرانی کرنے والے ہیں خاندانی شرف وعزت کی قابل
الْفَرْعِ وَعِمَادِ الدِّيْنِ وَالشَّرْعِ لُبَابَةِ الْحَسَبِ الْعَرِيْقِ وَجَآءَ بِالصِّدْقِ
ستائش اسباب والے اور پاکیزہ فرع والے ہیں دین وشریعت کا عماد وستون ہیں۔ شرافت والے خاندان کا جوہر وخلاصہ ہیں اور جو لائے صدق وحق کو
وَالتَّصْدِيْقِ دَوْحَةِ الْمَجْدِ الْاَثِيْلِ وَهَامَةِ النَّسَبِ الْاَصِيْلِ وَاَكْرَمِ مَنْ
اور تصدیق وایمان کو پائیدار شرافت وبزرگی کا بلند وبالا درخت ہیں اور پائیدار اور مضبوط نسب کے سردار اور رئیس ہیں اور ان سب سے زیادہ کرامت والے ہیں

يُسْتَمَدُّ مِنْهُ الْعَطَا وَاَجْلَبَ النَّاسِ نَفْعًا لِمَحْوِ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَا اَللّٰهُمَّ
جن سے عطا و بخشش کی امداد و خیرات ملتی ہے اور سب لوگوں سے زیادہ مہیا کرنے والے ہیں نفع کے واسطے مٹانے ذنوب و خطا کے۔ اے اللہ

اَنْتَ الْكَافِیْ جَمِیْعَ هُمُوْمِیْ صَغِیْرًا كَانَ اَوْ كَبِیْرًا عِلْوِیًّا كَانَ اَوْ سِفْلِیًّا
تو ہی کفایت فرمانے والا ہے میری تمام مشکلات میں چھوٹی ہوں یا بڑی۔ عالم بالا سے تعلق رکھنے والی ہوں یا عالم اسفل سے

فَاجْعَلْنِیْ مُسْتَحِقًّا لِتِلْكَ الْعَطَايَا وَالْفَضَائِلِ بِخَلْقِ الْقَابِلِيَّةِ
پس بنا دے مجھے حقدار واسطے ان عطیات اور فضائل کے بسبب پیدا کرنے قابلیت و استعداد کے

الْمُجَدَّدَةِ لِكُلِّ نَوْعٍ مِّنَ الْكَمَالَاتِ بِحَيْثُ يَصِيْرُ قَلْبِیْ مِرْاٰةً لِّعَالَمِ
لحظہ بہ لحظہ واسطے تمام انواع کمالات کے اس انداز میں کہ ہو جائے دل میرا آئینہ صافی واسطے عالم

الْغَيْبِ وَنَفْسِیْ فَاعِلَةً بِاَنْوَاعِ الْاَفْعَالِ مُتَاَثِّرَةً بِاَنْوَاعِ الْاٰثَارِ حَتّٰى
غیب کے اور نفس میرا فاعل و مؤثر افعال کے انواع و اقسام میں اور اثر قبول کرنے والا مختلف اقسام کے آثار سے حتیٰ کہ

يُحِبَّنِى الْمَلٰٓئِكَةُ الْاَرْضِيَّةُ وَيَنْصُرَنِىْ بِاَنْوَاعِ الْمَدَدِ حَتّٰى اَكُوْنَ
محبت کرنے لگیں مجھ سے زمین کے مدبر ملائکہ اور مدد کریں میری تمام تر انواع اعانت کے ساتھ حتیٰ کہ ہو جاؤں میں

فِیْ خَلْقِكَ قَاضِيًا لِّلْحَاجَاتِ بِاَخْذِ الْاِجَابَةِ مِنْكَ وَمِمَّنِ اصْطَفَيْتَهٗ
تیری مخلوق میں حاجات کا پورا کرنے والا تیری طرف سے قبولیت پاکر اور جنہیں تو نے ملائکہ سے چن لیا ہے

مِنْ كَلْكَائِيْلَ وَرُوْيَائِيْلَ وَحَرْفَائِيْلَ وَجَبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَعَزْرَائِيْلَ
یعنی کلکائیل ۔ رویائیل ۔ حرفائیل ۔ جبرائیل ۔ میکائیل اور عزرائیل

وَاَهْكَائِيْلَ مُؤَكَّلَةً لِّتَدَابِيْرِ اَقْطَارِ الْاَرْضِ مِنْ سَبْعَةِ اَقَالِيْمَ فَاِنَّهُمْ
و اہلکائیل علیہم السلام جن کو سونپی گئی ہفت اقلیم کی زمین کے اطراف و اکناف کی تدبیر و انتظام۔ پس وہ سبھی

مُتَصَرِّفُوْنَ فِيْهَا عَلٰى وَجْهِ رِضَاكَ بِقُوَّةِ الْحُرُوْفِ السَّبْعَةِ الصَّادِرَةِ
تصرف کرنے والے ہیں ان میں تیری رضا اور پسند کے مطابق بطفیل قوت و طاقت ان سات حروف کے جو سرزد اور صادر ہونے والے

مِنْ سِرِّ نُوْرِكَ مُكَيَّفَةً بِكَيْفِيَّاتِ هٰذِهِ الصُّوَرِ الْوَقْفِيَّةِ الشَّخْصِيَّةِ
ہیں تیرے سرِّ نور سے۔ درآنحالیکہ وہ متکیف ہیں ساتھ کیفیات ان صورتوں کے جو کہ وقفی ہیں اور شخصی

مِنْ مَّ زَ بَ خَ تَ ذَ فَوَسِّعْ رُوْحِیْ لِاَخْذِ مَا فِیْ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ مِنَ الْاٰثَارِ
یعنی م ز ب خ ت ذ۔ للذا توسیع فرما میرے روح میں واسطے اخذ اور ضبط کرنے ان آثار

وَالْاَسْرَارِ الْمُوْدَعَةِ فِيْهَا فِیْ مَقَامِ الْجَمْعِ وَالْعَمَاءِ ثُمَّ سَخِّرْ بِهَا كُلَّ
و اسرار کے جو ان حروف میں ودیعت کیئے گئے ہیں مقام جمع میں اور مقام عماء میں (خالص الوہی اطلاقی مقام جہاں غیریت کا گزر نہیں) پھر مسخر فرما

الْكُلِّ مِنْ حَيْثُ التَّاْثِيْرِ وَالتَّدْبِيْرِ الْاِلٰهِیِّ يَا فَاطِرَ الْحَقَائِقِ الْاَرْضِيَّاتِ
میرے لیے بسبب ان کے سب مخلوق کو از روئے تاثیر اور تدبیر الٰہی کے اے پیدا کرنے والے حقائق ارضیہ کے

لَيْسَ اَحَدٌ اَتَوَجَّهُ اِلَيْهِ شَيْئًا سِوَاكَ فَاَلِقِ الْاُلْفَةَ وَالْمَحَبَّةَ بَيْنَ
نہیں کوئی شخص کہ توجہ کروں میں طرف اس کے سوا تیرے پس پیدا فرما الفت اور محبت درمیان

عَبْدِكَ هٰذَا الدَّاعِیْ وَبَيْنَ تِلْكَ الْمَلٰٓئِكَةِ حَتّٰى تَنْصُرَنِیْ وَتُعِيْنَنِیْ
اپنے اس داعی اور سائل عبد کے اور درمیان ان ملائکہ کے حتیٰ کہ وہ میری نصرت و اعانت فرمائیں

عَلٰٓى اَمْرٍ اَقْصِدُ اِلَيْهِ اَوْ لَمْ نَقْصِدْ لِفَقْدِ عِلْمِیْ بِذٰلِكَ الْاَمْرِ وَهُوَ
اس امر پر جس کا میں نے قصد کیا یا ہم اس کا قصد نہیں کر پائے بسبب فقدان علم و شعور کے ساتھ اس امر کے حالانکہ وہ

لَابُدَّ لِصَلَاحِ خَلْقٍ مِّنْ مَّخْلُوْقَاتِكَ وَمَزِّجْ بِسَمَكٍ الْاُلْفَةِ وَالْمَحَبَّةِ
ضروری تھا تیری کسی مخلوق کی بھلائی اور بہتری کے لیے تیرے خلائق سے اور مخلوط فرما الفت و محبت کی (اس) مچھلی کے ساتھ

اُلْفَةَ الْمَائِيَّاتِ مِنْ غَيْرِ ظُهُوْرِ اَثَرِ الضِّدِّ وَهُمْ مُلَّاكُ طَبِيْعَةٍ سَيَّالَةٍ
الفت مؤکلات مائیہ کی بغیر ظاہر ہوتے اثر اس کی ضد اور ندِ مقابل کا اور وہ مالک ہیں طبیعت سیال اور مائع کے

سَيَّارَةٍ اٰثَارُهَا فِیْٓ اَجْسَامٍ نَّفَّاعَةٍ فِیْ شَیْءٍ وَضَرَّارَةٍ فِیْ شَیْءٍ وَّهُمْ
کہ بہت زیادہ سرایت کرنے والے ہیں آثار ان کے اجسام میں۔ اگر بہت زیادہ نافع ہیں ایک شئی میں تو بہت نقصان دہ ہیں دوسری شئی میں۔ اور وہ

يُدَبِّرُوْنَهَا وَتِلْكَ الطَّبِيْعَةُ مَقْدُوْرَةٌ لَّهَا فِیْٓ اَیِّ بَحْرٍ كَانَ مِنَ السَّبْعَةِ
اس کی تدبیر کرتے ہیں اور وہ طبیعت مائیہ ان کے زیر قدرت و تصرف ہے خواہ جس سمندر میں ہو سات سمندروں سے

اَوْ مِنْ اَیِّ جَدْوَلٍ مِّنْ جَدَاوِلَ اَوْ فِیْ مَقَرٍّ مَّا فَهُمُ الْاَعْلَوْنَ فَعَرِّفْنِیْ
یا نہر اور ندی میں ہو ندیوں سے یا کسی بھی ٹھکانے میں پس وہی ان مائیات پر غالب ہیں پس میری پہچان کرا

بَيْنَهُمْ حَتّٰى تُحِبَّنِىْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ بِاِذْنِكَ يَا نَقِيًّا مِّنْ كُلِّ

درمیان ان کے یہاں تک تو محبت کرے مجھ سے (اور تیری محبت کی وجہ سے وہ محبت کریں) اور سرانجام دیں ان امور کو جن کا حکم دئے جائیں تیرے اذن سے

جَوْرٍ لَّمْ يُخَالِطْهُ فَعَالُهٗ اِحْفَظْنِىْ مِنْ كُلِّ جَوْرٍ وَّجَفَاءٍ وَّمَضَرَّةٍ

اے پاک ہر طرح کے ظلم سے کہ نہیں ربط و اختلاط رکھا اس جور سے اس کے افعال نے مجھے محفوظ رکھ ہر جور و جفاء سے اور ضرر و نقصان کے

حَادِثَةٍ عَنِ الْمَحْسُوْسَاتِ اَوِ الْمُغَيَّبَاتِ فَاَحْصِنْ لِّىْ مِنْ اِثْخَانِهِمْ

جو پیدا ہونے والا ہے محسوسات سے یا غیبی امور سے پس میرے لیے محافظت فرما ان کے تجاوز اور قتل سے

وَلَا تُحْزِنِّىْ اِنْ صَدَرَ مِنْهُمْ فِىْ حَقِّىْ جَوْرٌ اَوْ ظُلْمٌ مُّتَوَجِّهٌ اِلَىَّ فَاَهْلِكْهُمْ

اور مجھے غمزدہ نہ کر اگر ان سے سرزد ہو میرے حق میں جور یا ظلم جو متوجہ ہو طرف میری پس ہلاک فرما انھیں

عِنْدَ الْاِفْرَاطِ وَاَفْرِغْنِىْ عَنْهُمْ صَبْرًا فِىْ اَوَّلِ الْوَهْلَاتِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

حد سے تجاوز کی صورت میں اور ڈال میرے اندر صبر و تحمل ان کی طرف سے ابتدائی مراحل ہیں۔ اے اللہ تو ہی

الْمُتَصَرِّفُ فِى الْمَحْسُوْسَاتِ فَتَقَبَّلْ دَعَوَاتِىْ عِنْدَ كُلِّ جَوْرٍ وَّظُلْمٍ

تصرف فرمانے والا ہے محسوسات میں پس قبول فرما میری دعاؤں کو وقت ہر جور اور ظلم کے جو سرزد ہو

فِىْ حَقِّ عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِكَ حِيْنَ التَّوَجُّهِ اِلٰى عَبْدِكَ الْمُتَوَجِّهِ اِلَيْكَ

تیرے کسی بھی بندے کے حق میں تیرے بندوں سے وقت متوجہ ہونے ان بندوں کے تیرے اس بندے کی طرف جو متوجہ ہے تیری بارگاہ عالی

الْفَقِيْرِ الْحَقِيْرِ مِنْ عِبَادِكَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِىْ عَنْ جَوْرِ نَفْسِىْ فِىْ

کی طرف جو فقیر و حقیر سا بندہ ہے تیرے بندوں سے۔ اے اللہ محفوظ فرما مجھے میرے نفس کے جور سے جو سرزد ہو

حَقِّ رُوْحِىْ وَقَلْبِىْ وَعَنِ الْخَنَّاسِ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صَدْرِىْ

میرے قلب و روح کے حق میں اور اس خناس سے جو وسوسے ڈالتا ہے میرے دل میں

فَاجْعَلْهُ مَقْهُوْرًا تَحْتَ نَفْسِىْ مُطْمَئِنَّةً مُّلْهَمَةً حَتّٰى يَكُوْنَ

پس کر تو اسے مغلوب و مقہور نیچے میرے نفس کے درآنحالیکہ وہ مطمئن ہے (تیرے ذکر کی وجہ سے) اور الہام کیا ہوا ہے (رشد و خیر کا تیری طرف سے) حتیٰ کہ ہو

مَقْهُوْرًا اَوْ مُنْذَلًّا تَحْتَ نُوْرِكَ فِىْ عَبْدِكَ الصَّالِحِ الْعَادِلِ الْمُتَوَجِّهِ

جائے مقہور اور تابعدار نیچے تیرے نور کے جو تیرے صالح و عادل بندے میں ہے جو تیری طرف

اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَرُؤْيَةِ اَعْمَالِنَا وَمِنْ شَرِّ

متوجہ ہے۔ اے اللہ ہمیں بچالے ہمارے نفوس کے شرور سے اور اپنے اعمال پر نظر رکھنے سے اور

كَيْدِ الشَّيْطَانِ وَاجْعَلْنَا مِنْ خَوَاصِّ اَحْبَابِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهٗ

مکر شیطان کے شر سے۔ اور بنا ہمیں اپنے خاص احباب سے کہ جن پر شیطان کے لیے نہیں کسی

عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ فَاِنَّهٗ لَا قُوَّةَ لَهٗ اِلَّا عَلٰى مَنْ سَلَبْتَ عَنْهُ نُوْرَ

طرح کا تسلط اور غلبہ کیونکہ نہیں اس کے لیے قوت تصرف مگر صرف ان لوگوں پر جن سے تو چھین لے نور

التَّوْفِيْقِ وَخَذَلْتَهٗ وَلَا يَقْرُبُ اِلَّا مِنْ قَلْبٍ حَجَبْتَهٗ عَنْكَ

توفیق کو اور اسے محروم اعانت کردے۔ اور وہ نہیں قریب ہوتا مگر اسی قلب کے جس کو حجاب میں کردے اپنی ذات سے

بِالْغَفْلَةِ وَاَهَنْتَهٗ وَاَمَتَّهٗ اِلٰهَنَا فَمَا حِيْلَةُ الْعَبْدِ وَاَنْتَ تُقْعِدُهٗ

بسبب اس کی غفلت کے اور اس کی تذلیل کرے اور اسے موت سے ہمکنار کردے۔ اے ہمارے الٰہ پس کیا چارہ ہے بندے کیلئے (تیرے تک رسائی کا) جبکہ

وَمَا وُصُوْلُهٗ وَاَنْتَ تُبْعِدُهٗ هَلِ الْحَرَكَاتُ وَالسَّكَنَاتُ اِلَّا بِاِذْنِكَ

تو بٹھا دے اسے۔ اور کیا صورت ہے اس کے وصال کی جبکہ تو دور کردے اسے۔ نہیں ہیں حرکات و سکنات مگر ساتھ تیرے اذن و توفیق کے

وَلَيْسَ مُنْقَلَبُ الْعَبْدِ وَمَثْوَاهُ اِلَّا بِعِلْمِكَ اِلٰهَنَا فَاجْعَلْ حَرَكَاتِنَا

اور نہیں بندے کا پلٹنا اور ٹھہرنا مگر ساتھ تیرے علم کے۔ اے ہمارے معبود پس کردے ہمارے حرکات

وَسُكُوْنَنَا اِلَيْكَ وَشُكْرَنَا لَكَ وَاقْطَعْ جَمِيْعَ جِهَاتِنَا بِالتَّوَجُّهِ اِلَيْكَ

و سکنات کو (متوجہ) طرف اپنے۔ اور ہمارے شکر کو مخصوص واسطے اپنے اور منقطع فرما دے ہماری تمام توجہات کو بسبب متوجہ کرنے کے طرف اپنے

وَاجْعَلِ اعْتِمَادَنَا فِىْ كُلِّ الْاُمُوْرِ عَلَيْكَ فَمَبْدَاُ الْاَمْرِ مِنْكَ رَاجِعٌ

اور بنا تو ہمارے تمام امور میں اعتماد اور بھروسہ صرف اپنی ذات پر کیونکہ ہر امر کی ابتداء بھی تجھی سے ہے اور اس کا مرجع و مآل بھی

اِلَيْكَ اِلٰهَنَا اِنَّ الطَّاعَةَ وَالْمَعْصِيَةَ سَفِيْنَتَانِ سَائِرَتَانِ بِالْعَبْدِ

تیری ذات ہی ہے۔ اے ہمارے معبود برحق بیشک طاعت اور معصیت دو کشتیاں ہیں جو بندے کو لے کر رواں دواں ہیں

فَالْعَبْدُ فِىْ بَحْرِ الْمَشِيْئَةِ اِلٰى سَاحِلِ السَّلَامَةِ وَالْهَلَاكِ فَالْوَاصِلُ

لہٰذا ہر بندہ تیری مشیت کے سمندر میں سلامتی کے ساحل یا ہلاکت کے (بھنور) کی طرف متوجہ ہے پس جو

إِلَى سَاحِلِ السَّلَامَةِ هُوَ السَّعِيدُ الْمُتَقَرِّبُ وَ ذُو الْهَلَاكِ هُوَ الشَّقِيُّ

سلامتی کے ساحل تک واصل ہونے والا ہے وہی سعادت مند اور مقرب بارگاہ ہے ۔ اور جو ہلاک ہونے والا ہے وہی بدبخت ہے

الْمُبْعَدُ وَ الْمُعَذَّبُ إِلٰهَنَا أَمَرْتَ بِالطَّاعَةِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمَعْصِيَةِ

اور بارگاہِ قرب سے دھتکارا ہوا اور مبتلاء عذاب ہے ۔ اے ہمارے معبود تو نے حکم دیا اطاعت کا اور منع فرمایا معصیت سے

وَ قَدْ سَبَقَ تَقْدِيرُهُمَا وَ الْعَبْدُ فِي قَبْضَةِ تَصَرُّفِكَ زِمَامُهُ فِي يَدِكَ

اور دونوں (طاعت و معصیت) کے متعلق تیری تقدیر وارد ہو چکی ہے ماضی میں اور بندہ تیرے قبضہ قدرت و تصرف میں ہے اس کی باگ ڈور تیرے

تَقُودُهُ إِلَى أَيِّهِمَا شِئْتَ وَ قَلْبُهُ بَيْنَ الْإِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِكَ تُقَلِّبُهُ

ہاتھ میں ہے کھینچتا ہے تو اسے ان دو میں سے جس کی طرف چاہے اور اس کا دل تیری دو انگلیوں کے درمیان ہے تو اسے الٹا پلٹتا ہے

كَيْفَ شِئْتَ إِلٰهَنَا فَثَبِّتْ قُلُوبَنَا عَلَى مَا أَمَرْتَنَا وَ جَنِّبْنَا عَمَّا نَهَيْتَنَا

جس طرح چاہے ۔ اے ہمارے خدا پس ثابت رکھ ہمارے قلوب کو اپنے اوامر پر اور ہمیں دُور کر دے اپنے نواہی سے

عَنْهُ فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَ الْخَلْقَ

کیونکہ صورت حال واقعی یہ ہے کہ نہیں پھرنا (معصیت سے) اور نہ قوت و طاقت (طاعت کی) مگر ساتھ تیری توفیق کے ۔ پاک ہے تو، نہیں کوئی معبود برحق سوا تیرے

قِسْمَيْنِ وَ فَرَّقْتَهُمْ فَرِيقَيْنِ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَ فَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ؕ

تو، تو نے مخلوق کو دو قسم پر پیدا فرمایا اور انہیں دو گروہوں میں منقسم فرمایا ۔ ایک فریق جنت میں ہے اور دوسرا فریق بھڑکتی آگ میں ہے ۔

هٰذَا حُكْمُكَ عَدْلٌ وَ تَقْدِيرُكَ حَقٌّ وَ سِرُّكَ غَامِضٌ فِي هٰذَا الْخَلْقِ وَ

یہ تیرا حکم اور فیصلہ سراسر عدل ہے اور تیری تقدیر برحق ہے ۔ اور تیرا سِرّ اور راز باریک اور مخفی ہے اس خلق و ایجاد میں ۔ اور

مَا نَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِنَا فَافْعَلْ بِنَا مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَ لَا تَفْعَلْ بِنَا مَا

ہم نہیں جانتے (بذات خود) جو ہمارے ساتھ کیا جائے گا پس کر تو ہمارے ساتھ وہ سلوک کہ جس کا تو اہل اور حقدار ہے ۔ اور نہ سلوک فرما ہمارے

نَحْنُ أَهْلُهُ فَإِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوٰى وَ أَهْلُ الْمَغْفِرَةِ إِلٰهَنَا فَاجْعَلْنَا

ساتھ ایسا جس کے ہم سزاوار ہیں کیونکہ بے شک تو ہی لائق ہے اس کے کہ ڈرا جائے تجھ سے ۔ اور لائق ہے امید مغفرت کے ۔ اے ہمارے معبود پس بنا ہمیں

مِنْ خَيْرِ فَرِيقٍ وَ مِمَّنْ سَلَكَ الْأَيْمَنَ فِي الطَّرِيقِ مِنَ الْآخِرَةِ وَ

بہترین فریق سے اور ان لوگوں سے جو چلنے والے ہیں بہت امن والی راہ پر آخرت کے راستوں سے ۔ اور

ارْحَمْنَا بِرَحْمَتِكَ وَ اعْصِمْنَا بِعِصْمَتِكَ لِنَكُونَ مِنَ الْفَائِزِينَ وَ دُلَّنَا

رحم فرما ہم پر اپنی مخصوص رحمت سے اور محفوظ فرما ہمیں اپنی خاص عصمت سے تاکہ ہو جائیں ہم کامیاب لوگوں سے ۔ اور ہماری رہنمائی

عَلَيْكَ لِنَكُونَ مِنَ الْوَاصِلِينَ ؕ إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ

فرما اپنی ذات کی طرف تاکہ ہو جائیں ہم واصلین میں سے ۔ بیشک میرا یار و مددگار اللہ تعالیٰ ہے جس نے کتاب نازل فرمائی

وَ هُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۠ وَ هُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ؕ

اور وہ متولی ہے نیکوکاروں (کے امور) کا ۔ پس اللہ ہی بہترین محافظ ہے اور وہ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُجِيبِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو کہ قبول کرنے والے ہیں (دعوت)

لِمَنْ دَعَاهُ وَ كَفَاهُ اللّٰهُ وَ آوَاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہر اس شخص کی جو انہیں دعوت دے ۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان کو کفایت کی ہے اور انھیں اپنی پناہ اور امان دی ہے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

وَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ النَّدَا وَ عَلَمِ الْهُدٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ

محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا سخاوت کے سمندر ہیں اور ہدایت کے علم و نشان ہیں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَهْجَةِ الدَّارَيْنِ اَللّٰهُمَّ

سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کہ دارین کی رونق اور بہار ہیں ۔ اے اللہ

صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عِلَّةِ التَّكْوِينِ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ ایجادِ کونین کی علت (باعثہ و غائیہ) ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَظْهَرِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ مظہر ہیں تحکیم کا

التَّحْكِيمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

(فیصلہ کیلئے امور کی سپردگی کا) ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو

يَنْبُوعِ النَّعِيمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا

آقا کہ سرچشمہ ہیں (دنیوی اور اخروی) نعمتوں کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ مِّفْتَاحِ الْعُلَا وَ كَرِيْمِ الْمُجْتَلَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمّد کی آل پر جو آقا کہ بلندیوں اور رفعتوں کی چابی اور سبب کامل ہیں اور بزرگ و بلند مرتبت چہرے اور جلوہ گاہ والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّقْلَةِ الْاِمْكَانِ وَ مَوْضِعِ الْاَمَانِ اَللّٰهُمَّ

سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر جو محبوب کہ آنکھ ہیں عالم امکان کی اور جائے امان ہیں (ہر ایک کی)۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّوْضَةِ النَّعِيْمِ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر جو سراسر باغ ہیں نعمتوں کے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِرْوَةِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر جو آقا کہ عظیم شرف اور

الشَّرَفِ الْجَسِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

بزرگی کی بلند چوٹی ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَلْوَةِ الْمَحْزُوْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمّد کی آل پر جو آقا کہ سراسر تسلی و اطمینان ہیں غمزدگان کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمّد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّطْلَعِ النُّوْرِ الْمَكْنُوْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور سیدنا محمّد کی آل پر جو محبوب کہ جائے طلوع و ظہور ہیں مکنون و مستور نور کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَالِى الْمَجْدِ وَ السَّنَدِ

سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر جو محبوب کہ بلند بزرگی والے ہیں اور عالی مرتبت سہارا ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر جو محبوب کہ

قَامَ بِالْمَعْنٰى وَ بِالْاِسْمِ اِتَّحَدَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قائم ہوئے ساتھ معنیٰ و حقیقت کے اور اسم کے ساتھ اتحاد اور ربط کامل قائم کیا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمّد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّقْمِ الطِّرَازِ الْاَوَّلِ وَمَجْمَعِ النَّوَالِ الْاَكْمَلِ

اور سیدنا محمّد کی آل پر جو نشان و علامت ہیں نقش و نگار اول کی اور محل اجتماع ہیں عطاءِ اکمل کا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَطْيَبِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر جو آقا کہ سب پاکیزہ لوگوں سے

الطَّيِّبِيْنَ وَ اَشْرَفِ الذَّاكِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پاکیزہ تر ہیں اور سب ذکر خداوند تعالیٰ کرنے والوں سے بلند مرتبت ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمّد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّظْهَرِ الْحِكَمِ الْفَائِقَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور سیدنا محمّد کی آل پر جو آقا کہ مظہر ہیں بلند و بالا حکمتوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَيْنِ الرَّحْمَةِ السَّابِقَةِ

سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر جو محبوب کہ عین ہیں اس رحمت سبقت لیجانیوالی کے (غضب باری تعالیٰ پر از روئے تحریر الٰہی)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَفِيِّ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر جو اصفیاء سے

الْاَصْفِيَاءِ وَ نَقِيِّ الْاَتْقِيَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

چنے ہوئے ہیں اور سب اتقیاء کے سردار ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمّد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّعْطِى الْغَنَائِمِ وَ مَكِيْنِ الدَّعَائِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سیدنا محمّد کی آل پر جو آقا کہ غنیمتوں کے عطا کرنے والے ہیں اور مضبوط و مستحکم ستونوں والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّجْلِى الصَّدَا وَ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر جو محبوب کہ دور کرنے والے ہیں (دلوں کے) زنگ اور

شَدِيْدِ الْبَاْسِ عَلَى الْعِدٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سخت گرفت والے ہیں اعداء پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمّد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَبَاحِ الْاُفُقِ وَ مُحِبِّ الرِّفْقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور سیدنا محمّد کی آل پر جو آقا کہ ہر اُفق کی روشنی اور اجالا ہیں اور اُفق اور نرمی کو پسند کرنے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَسَاسِ الْاِيْمَانِ وَ

و سلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر جو محبوب کہ ایمان کی اساس و بنیاد ہیں اور

دعائمہ اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا محمد علم الدین ومعالمہ

اس کے ستون ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ دین کا (بلندیوں پر لہراتا) علم ہیں اور دین کے معلومات حاصل کرنے کے

اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد المعصومین

مقامات ومعالم ہیں ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا اور ان کی آل معصوم اور محفوظ ہیں (صدور ذنوب سے)

من الناس اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا

تمام انسانوں میں سے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

محمد مطھر البیت من الانجاس والارجاس اللّٰھم انا نعوذ

محمد پر جو آقا کہ پاک کرنے والے ہیں بیت اللہ شریف کو ظاہری اور باطنی نجاستوں سے ۔ اے اللہ بیشک ہم سوال کرتے ہیں پناہ وامان

بعز جلالک وبجلال عزتک وبقدرۃ سلطانک وبسلطان

کا بطفیل تیری عزتِ جلال کے اور جلالِ عزت کے اور بوسیلہ تیری قدرتِ تصرف وتسلط کے اور تصرف

قدرتک وبحب نبیک محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم من القطیعۃ

قدرت کے اور صدقے ہیں تیرے نبی محمد کی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے تیری ذات کے انقطاع اور انفصال سے

والاھوآء الردیۃ یاظھیر اللاجین یاجار المستجیرین اجرنا من

اور ردی خواہشات سے ۔ اے مددگار پناہ پکڑنے والوں کے اور پناہ دینے والے پناہ کے خواستگاروں کے ہمیں بچا

الخواطر النفسانیۃ واحفظنا من الشھوات الشیطانیۃ وطھرنا

نفسانی خیالات سے ۔ اور محفوظ رکھ ہمیں شیطانی شہوات سے ۔ اور پاک فرما ہمیں

من القاذورات البشریۃ واصفنا بصفآء المحبۃ الصدیقیۃ ومن

بشری غلاظتوں سے ۔ اور صاف کر ہمیں صدیقی محبت والی صفائی اور خلوص کے ساتھ اور

صدآء الغفلۃ ووھم الجھل حتی تضمحل رسومنا بفنآء الانانیۃ

غفلت کے زنگ سے اور جہالت کے وہموں سے حتیٰ کہ کمزور اور سست ہوجائیں ہمارے نقوش ونشانات لبسبب فنا

ومباینۃ الطبیعۃ الانسانیۃ فی حضرۃ الجمع والتخلیۃ الالھیۃ

ہونے انانیت کے اور جدا ہوجانے طبیعتِ انسانیہ (اور اس کے لازمی تقاضوں) کے اللہ تعالیٰ کے مقام جمع اور تخلیہ وانفرادیت میں

والتجلی بالالوھیۃ الاحدیۃ والتحلی بالحقائق الصمدانیۃ فی

اور بطفیل روشن ومنور ہونے کے ساتھ (انوار) الوہیتِ احدیہ کے اور لبسبب مزین ہونے کے ساتھ حقائقِ صمدانیہ کے (اللہ تعالیٰ کی)

شھود الوحدانیۃ حیث لاحیث ولا این ولا کیف ویبقی الکل

وحدانیت کے مشاہدہ و دیدار میں جہاں پر نہ جگہ ہے اور نہ مکان وکیفیت کا سوال ہی ہے اور باقی رہ جاتا ہے سب کچھ اللہ تعالیٰ

للّٰہ وباللّٰہ ومن اللّٰہ والی اللّٰہ ومع اللّٰہ غرقا بنعمۃ اللّٰہ فی بحر

کے لیے ہی اور اسی کے ساتھ ۔ اسی کی طرف سے اور اسی کی طرف اور اسی کے ساتھ واسطے غرق ہونے کے لبسبب اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے اللہ کے

منۃ اللّٰہ منصورین بسیف اللّٰہ مخصوصین بمکارم اللّٰہ

احسان کے سمندر میں درآنحالیکہ نصرت دیئے ہوئے ہوں ساتھ اللہ تعالیٰ کی تلوار کے اور مخصوص ٹھہرائے گئے ہوں اس کے بزرگ صفات واخلاق سے

ملحوظین بعین اللّٰہ محظوظین بعنایۃ اللّٰہ محفوظین

اور منظور نظر ہوں اللہ کی نگاہِ عنایت کے حصہ دیئے جاتے والے ہوں اللہ تعالیٰ کی عنایت سے اور حفاظت کئے گئے ہوں

بعصمۃ اللّٰہ من کل شاغل یشغل عن اللّٰہ تعالٰی وخاطر یخطر

اللہ تعالیٰ کی عصمت کے ساتھ ہر اس امر سے جو مشغول کردینے والا ہو اللہ تعالیٰ سے اور ایسے خیال اور خطرے سے جو کھٹکے

فی غیر اللّٰہ یارب یآ اللّٰہ یارب یآ اللّٰہ یا رب یآ اللّٰہ وما توفیقی

غیر اللہ (کی طرف متوجہ) میں ۔ اے رب اے اللہ ۔ اے رب اے اللہ ۔ اے رب اے اللہ اور نہیں میری توفیق

الا باللّٰہ علیہ توکلت والیہ انیب اللّٰھم صل وسلم علی

مگر ساتھ اللہ تعالیٰ کے، اسی پر توکل کیا میں نے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں میں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد الاول فی الفضل و

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سب مخلوق سے اول ہیں فضل وشرف میں امامت و

التقدیم اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا

قیادت میں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

محمد الذی طبعت طینتہ من التسنیم اللّٰھم صل وسلم علی

کہ جس محبوب کی طینت اور خمیری عنصر گوندھا اور تیار کیا گیا تسنیم کے پانی سے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَرْدِ الْكَرَمِ وَالْمَكَارِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ یکتا ہیں کرم وجود میں اور بلند و بزرگ اخلاق وصفات ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَامِعِ سَوَابِغِ الْاِنْعَامِ وَالنَّعَائِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ جامع ہیں کامل انعامات کے اور خوشحالیوں اور مسرتوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ثَانِی اثْنَيْنِ وَشَرِيْفِ الدَّارَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ دو (رہروان دشت غربت) میں سے ایک تھے اور دارین میں شریف وبزرگ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُنَزَّهِ الْمُقَدَّسِ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سراسر منزہ و مقدس ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ اَعْرَبِ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ سب عربوں سے

الْعَرَبِ حَسَبًا وَّنَسَبًا وَّاَنْفَسِهِمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

خالص ترین ہیں از روئے حسب ونسب کے، اور ان سب سے نفیس ترین ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُوْقِنِ فِیْ جَمِيْعِ حَالَاتِهٖ بِجُوْدٍ وَّجُوْدٍ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب یقین رکھنے والے ہیں اپنے تمام احوال میں (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) وجود و ثبوت کے جودو عطا کا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمَاتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ سَمْعًا يَّسْمَعُ اٰيَاتِكَ وَعَقْلًا

(ایمان لاتے ہیں ساتھ اللہ تعالیٰ کے اور اس کے کلمات کے (جیسے حق ہے ایمان کا) اے اللہ عطا فرما مجھے ایسی قوت سامعہ جو سنے تیری آیات کو اور ایسا

يَّفْهَمُ اِيْمَاءَكَ وَبَصَرًا يَّرٰی قُدْرَتَكَ وَفُؤَادًا يَّعْرِفُ عَظَمَتَكَ وَ

عقل جو سمجھے تیرے اشارات کو اور ایسی نگاہ جو دیکھے تیری قدرت (کے آثار) کو اور ایسا دل جو پہچانے تیری عظمت کو اور

قَلْبًا يَّعْتَقِدُ تَوْحِيْدَكَ وَسِرًّا يَّتَيَسَّرُ بِاَسْرَارِكَ وَنُوْرًا يَّتَنَوَّرُ بِعِرْفَانِكَ

ایسا قلب جو عقیدہ رکھے تیری توحید کا اور ایسی سیر جو لے جاکر متصل کرے تیرے اسرار سے اور ایسا نور جو خود روشن ہو تیرے عرفان

وَحَالًا يَّتَصَوَّرُ بِخَيَالِكَ وَخَيَالًا يَّتَوَصَّلُ بِوَصْلِ اَصْلِكَ وَاجْعَلْنِیْ

سے۔ اور ایسا حال جو کہ متصور و متشکل ہو تیرے ہی خیال سے اور ایسا خیال جو واصل ہے تیری ذات کے وصال سے جو کہ وہی وصال اصل ہے تمام

فِیْ وِلَايَةِ عِصْمَتِكَ وَدِرَايَةِ عَظْمَتِكَ وَبِدَايَةِ وَسْمَتِكَ وَنِهَايَةِ

وصالوں کا اور کر مجھے اپنی عصمت کے تصرف میں اور اپنی عظمت کی پہچان میں اپنے رنگ میں رنگنے کی بدایت و آغاز میں۔ اور اپنی نزدیکی اور

قُرْبَتِكَ مَا لَا يَسَعُهٗ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا يُصِيْغُهٗ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا يُرْسِلُهٗ اِلَّا اللّٰهُ

قربت کی انتہا میں جس کی گنجائش نہیں رکھتا مگر اللہ تعالیٰ۔ اور نہیں ڈھالتا اسے مگر اللہ۔ اور نہیں چھوڑتا اسے مگر اللہ

وَلَا يُصِيْبُهٗ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا يُدْرِكُهٗ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا يُوْصِلُهٗ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا

اور نہیں پاتا اسے مگر اللہ اور نہیں احاطہ کرتا اس کا مگر اللہ، اور نہیں واصل کرتا اسے مگر اللہ اور نہیں

مُعِيْنُهٗ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اس کی اعانت کرتا مگر اللہ تعالیٰ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل

مُحَمَّدِ نِ جَامِعِ الْمَنَاقِبِ وَالْمَحَامِدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

پر جو محبوب کہ جامع ہیں تمام مناقب اور صفاتِ ستائش کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمَشْكُوْرِ فِی الْمَصَادِرِ وَالْمَوَارِدِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب شکر ادا کئے ہوئے ہیں (شریعت اور طریقت وحقیقت کے آب حیات سے) سیر ہو کر لوٹنے کے مقامات میں اور

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

سیرابی کیلئے) وارد ہونے والے مقامات میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْجَوَادِ الرَّءُوْفِ وَاِغَاثَةِ الْمَكْرُوْبِ وَالْمَلْهُوْفِ

جو آقا کہ صاحب جودو نوال اور بہت مہربان ہیں اور سراپا فریادرسی ہیں کرب و ابتلاء میں اور حسرتوں ارمانوں کے شکار لوگوں کے لئے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ خَيْرِ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ تمام بندگانِ خداوند تعالیٰ سے

الْعِبَادِ طُرًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

بزرگ اور برتر ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

محمدٍ افضلِ من وطئ الغبراءَ اللّٰهمّ صلِّ وسلّم على سيّدنا

آل پر جو محبوب کہ افضل واعلیٰ ہیں ان تمام سے جنہوں نے قدم رکھا زمین پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمدؐ پر اور سیّدنا

محمدٍ وّعلٰى آلِ سيّدنا محمدٍ قبلةِ الشفاعةِ وكعبةِ

محمد کی آل پر جو آقا کہ قبلۂ شفاعت ہیں اور کعبۂ طاعت ہیں یعنی دونوں کے

الطاعةِ اللّٰهمّ صلِّ وسلّم على سيّدنا محمدٍ وّعلى آلِ سيّدنا

ملجاء اور مرجع ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

محمدٍ كنزِ اللوامعِ وبرهانِ الطوالعِ ومصباحِ المطالعِ ووضّاحِ

جو محبوب کہ کنز ہیں روشن صفات کے۔ اور برہان ہیں سعادتمندیوں کے اور چراغ ہیں افقہائے طلوع کے۔ اور بہت واضح کرنیوالے ہیں

المشارعِ وضخمِ الدّسيعةِ وعنوانِ الشّريعةِ وجرّارِ الكتيبةِ و

شرعی احکام کے ماخذ کے اور عظیم قوت وبخشش والے۔ حقائق شرعیہ تک رسائی کا ذریعہ۔ (باطل کی سرکوبی کے لیے) لشکروں کو لے جانے والے اور

ميمونِ النّقيبةِ الضّريبةِ والمنيبِ الاوّاهِ وغيبِ اسرارِ الالٰهِ

مبارک حکومت وسلطنت والے ہیں (یا مبارک طبیعت والے ہیں۔) اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنیوالے اور بہت آہیں بھرنیوالے ہیں۔ اسرار خداوندی کے چھپنے کا مقام

ومغربِ اسرارِ الذّاتِ ومشرقِ انوارِ الصّفاتِ والمنتقى

اسرار ذات کے پوشیدہ ہونے کا مقام اور انوار صفات (کے آفتاب کا) مطلع نورانی۔ اور پاکیزہ ذات وصفات والے

المامونِ ورحمةِ اللّٰهِ للعٰلمينَ وهدايةِ اللّٰهِ للخلائقِ اجمعينَ ط

امن دئے ہوئے۔ عالمین کے لیے اللہ کی رحمت مجسم اور تمام مخلوقات کے لیے اللہ تعالیٰ کی ہدایت مجسم

ودعوةِ ابراهيمَ الخليلِ والمنعوتِ فى التّورٰىةِ والانجيلِ وبشرٰى

اور حضرت ابراہیم خلیل کی مجسم دُعا۔ اور تورات وانجیل میں بیان کردہ اوصاف وکمالات والے۔ اور تمام انبیاء

الانبياءِ الكرامِ وتحفةِ الاصفياءِ الاعلامِ وذى الطّولِ والافتخارِ

کرام علیہم السلام کی مجسم بشارت اور برگزیدہ نامور شخصیات کے لیے سراپا تحفہ دہدیہ۔ قوت وطاقت اور قابل فخر خوبیوں والے

والمعطى المنعمِ والطّيّبِ المتبسّمِ وواسطةِ عقدِ السّلوكِ و

عطا وانعام فرمانے والے اور پاکیزہ وہنس مکھ۔ سلوک راہ خدا کے ہار کا قیمتی جوہر

شرفِ الاملاكِ والملوكِ بالالوكِ الى دينِ الشّريعةِ وطريقةِ السّلوكِ

فرشتوں اور بادشاہوں کا شرف وزیور ہیں بسبب پیغام رسانی اور ہدایت کے طرف دین شریعت کے اور طریقۂ سلوک کے

فى حينِ العوكِ والتّهوكِ ونورِ الملكِ والملكوتِ والفائقِ فى الحكمةِ

ان کی طرف متوجہ ہونے اور پناہ لینے اور حیرانی واضطراب کے وقت میں۔ اور نور ہیں ملک اور ملکوت کے اور بلند مرتبت ہیں حکمت میں

والرّحموتِ سرِّ الوجودِ وسناهُ ونورِ كلِّ شىءٍ وّبهاهُ ومفتاحِ

اور بے پایاں رحمت میں۔ وجود ہستی کا راز ہیں اور اس کی روشنی اور ہر چیز کا نور ہیں اور اس کا حسن موجودات کیلئے مفتاح (ایجاد) ہیں۔

الاكوانِ وفردِ المحاسنِ والاحسانِ وينبوعِ العناصرِ الشّريفةِ

خوبیوں اور احسان میں یکتا ہیں۔ اور سرچشمہ ہیں پاکیزہ عناصر کا۔

وسرِّ الاسرارِ اللّطيفةِ عينِ غيبِ اللّٰهِ الكاملةِ وخليفةِ اللّٰهِ

اور اسرار لطیفہ کا راز نہاں ہیں، اللہ تعالیٰ کے غیب کی کامل واکمل چشم بینا ہیں اور اللہ تعالیٰ کے نائب مطلق ہیں

على الاطلاقِ فى مملكتهِ الشّاملةِ الٰهى ارادتى ارادتكَ وانا

اس کی محیط سلطنت وپادشاہت میں۔ اے میرے خدا میرا ارادہ (کچھ بھی نہیں بلکہ وہ صرف) تیرا ارادہ ہے۔ اور میں

فى الحقيقةِ ما انا وان اقبلتنى حاجةٌ وّتكونُ الرّجعةُ اليها

حالانکہ حقیقت میں میں نہیں ہوں اگر پیش آئے مجھے حاجت اور ہو رجوع طرف اس کے

رجعةً الى غيرِ مائيّةٍ او الى ما يتكوّنُ منهُ فاجعل ارادتى متوجّهًا

رجوع طرف غیر مائی امور کے یا طرف ان اشیاء کے جو مادہ مائیہ سے وجود میں آنے والے ہیں تو پس کر تو میرے ارادے کو متوجہ فرما

الى وحىٍ كافيًا مّوسّعًا فى القبولِ والاجابةِ فالقِ المحبّةَ والالفةَ بينى

طرف وحی کے جو کفایت کرنے والی اور گنجائش پیدا کرنے والی ہے قبول واجابت کی پس القاء فرما محبت اور الفت درمیان میرے

وبينَ همرائيلَ وطاطائيلَ واهوائيلَ وميكائيلَ وحولائيلَ و

اور درمیان ہمرائیل ۔ طاطائیل ۔ اہوائیل ۔ میکائیل اور حولائیل و

اقمائيلَ ودردائيلَ حتّٰى يطهّرنَ ظاهرى وباطنى من كلِّ لوثٍ

اقمائیل اور دردائیل کے تاکہ وہ پاک کریں میرے ظاہر اور باطن کو ہر آلائش سے

وَّوَحْشَةٍ شَيْطَانِيَّةٍ وَّنَفْسَانِيَّةٍ وَّيَجْعَلْنَ الْكَثِيْفَ لَطِيْفًا قَرِيْبًا

اور شیطانی و نفسیاتی وحشت سے اور کر دیں کثیف کو لطیف اور قریب کر دیں

بِالْهَوَآءِ فِى اللَّطَافَةِ وَعَدَمِ الرُّؤْيَةِ وَتَحَقُّقِ الْاٰثَارِ وَالْقَابِلِيَّةِ

(مائی کو) ساتھ ہوائی کے لطافت ہیں اور نظر نہ آ سکنے ہیں اور متحقق ہونے آثار و استعداد کے

لِلتَّشَكُّلِ بِاَنْوَاعِ الْاَشْكَالِ وَالتَّكَيُّفِ بِاَصْنَافِ الْكَيْفِيَّاتِ ثُمَّ مُرْ

واسطے متشکل و متصور ہونے کے مختلف قسم کے اشکال وصور میں۔ اور متصف ہونے کے ساتھ مختلف اقسام کی کیفیات کے پھر حکم دے

يَآ اِلٰهَ الْفَلَكِيَّاتِ مَلٰٓئِكَةَ الْهَوَآئِيَّاتِ حَتّٰى يَحْفَظْنَ لِىْ وَلِمَنْ يَّتَوَجَّهُ

اے فلکیات کے خدا ہوائی امور و اشیاء کے ملائکہ کو تاکہ وہ حفاظت کریں میرے لیے اور میری طرف توجہ کرنے والوں کے لیے

اِلَىَّ بِالْمَحَبَّةِ وَالْاِخْلَاصِ مِنْ اَنْ تَسْرِىَ الْهَوَآءُ الْفَاسِدَةُ مَعَ اَنْفَاسِىْ

ساتھ محبت و اخلاص کے کہ فاسد ہوائیں سرایت کریں میرے انفاس میں

خَارِجَةً اَوْ دَاخِلَةً وَّحِيْنَ يَتَكَيَّفُ كَيْفِيَّةَ الضَّوْءِ اَوِ الظُّلْمَةِ مَوْصُوْلَةً

خارج ہوتے ہوئے یا داخل ہوتے ہوئے اور جب متکیف ہو وہ ہوا کیفیت نور یا ظلمت کیساتھ درآنحالیکہ پیوست

اِلٰى حَدَقَةِ بَصَرِىْ اَوْ قُوَّةِ سَمْعِىْ فَاجْعَلْهَا مُسْتَمِدَّةً لِقُوَّةٍ مِّنَ الْقُوٰى

ہے میری آنکھ کے سیاہ حصے سے یا میری قوت سامعہ سے تو بنا اس کو مدد لانے والی واسطے کسی قوت کے قویٰ میں سے

عَلٰى وَجْهِ الْكِفَايَةِ وَالنَّفْعِ لَا عَلٰى وَجْهِ الضَّرَرِ وَالْمَضِيْعَةِ وَيَحْفَظْنَ لِىْ

اور پر طریقے کفایت اور نفع رسانی کے نہ اور پر طریقے ضرر کے اور ضائع ٹھہرانے کے۔ اور محفوظ رکھیں مجھے

وَلِمَنْ يُّرِيْدُ عَبْدَكَ الدَّاعِىَ مِنَ الْعُقُوْبَاتِ الَّتِىْ تَتَكَوَّنُ سَمًّا اَوْ ضَرَرًا

اور جو ارادت رکھتے ہیں تیرے اس سائل بندے سے انہیں بھی ان عقوبات سے جو زہر اور ضرر کا موجب بننے والی ہیں

اَوْ رِيْحًا مُّتَمَوِّجَةً سَارِيَةً فِىْ طُرُقِ الْعُرُوْقِ وَاجْعَلْهَا يَا فَاطِرَ الْحَقَآئِقِ

یا اس زور دار ہوا کی صورت میں ڈھلنے والی ہیں جو موجیں مارتی اور سرایت کرتی ہے رگوں کے راستوں میں اور کر تو ان موکلات کو اے پیدا کرنیوالے (حقائق کے)

مُسَخَّرَةً لِّىْ فَيَصْدُرُ مِنْهَا الْاٰثَارُ حِيْنَ اَتَوَقَّعُهَا مِنْهَا ثُمَّ اَبْطِنْ لِىْ وَاجْعَلْ

سخر میرے لیے پس صادر ہوں ان سے آثار جبکہ میں توقع کروں ان کے سرزد ہونگے ان سے پھر پوشیدہ رکھ میرے لیے (اس راز کو) اور بنا

اِسْرَافِيْلَ وَلُوْمَآئِيْلَ وَرُوْدَمَآئِيْلَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَتَنْكَفِيْلَ وَشَرْكَاكِيْلَ وَهَمْرَآئِيْلَ

اسرافیل ۔ لومائیل ۔ رودمائیل ۔ اسماعیل ۔ تنکفیل ۔ شرکاکیل اور ہمرائیل کو

مُحِبِّيْنَ لِىْ بِحَقِّ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ الَّتِىْ مَلَكَتْ بِهَا تِلْكَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُرَةَ الْهَوَآءِ

میرے ساتھ محبت کرنے والے بطفیل حق ان حروف کے کہ مالک ہو گئے بسبب ان کے وہ ملائکہ کرۂ ہوا کے

وَمَا يَتَكَوَّنُ مِنْهَا بِكَيْفِيَّةِ هٰذِهِ الصُّوَرِ فِى الْكِتَابِ الْمَسْطُوْرِ الْمَمْلُوِّ بِالصُّوَرِ

اور جو اس سے وجود میں آنے والا ہے ساتھ کیفیات ان صورتوں کے جو نقش و ثبت ہیں لکھی ہوئی کتاب میں جو بھرپور ہے ساتھ نورانی

النُّوْرَانِيَّةِ فَهِىَ اَعْظَمُ الْحُرُوْفِ فَوَسِّعْ رُوْحِىْ لِمُطَالَعَاتِ الْاٰثَارِ وَالْبَدَآئِعِ

صورتوں کے پس وہ سب حروف سے عظیم حروف ہیں پس وسعت بخش میری روح کو ان آثار اور عجائب کے مطالعہ کی

الَّتِىْ هِىَ مُوْدَعَةٌ فِيْهَا اَعْنِىْ ق ى ص ع ظ ـ ض يَا حَنَّانُ اَنْتَ

جو کہ ان میں ودیعت کئے گئے ہیں یعنی ق ی ص ع ظ ک ض اے مہربان تو ہی ہے

الَّذِىْ وَسِعْتَ كُلَّ شَىْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا وَسِّعِ الرَّحْمَةَ وَالْعِلْمَ فِىْ حَقِّ عَبْدِكَ

جس نے احاطہ کر لیا ہے ہر چیز کا ازروئے رحمت کے اور علم کے، وسیع کر اپنی رحمت اور اپنے علم کو اپنے اس دعا طلب

الدَّاعِىْ حَتّٰى يَحْفَشَ قَلْبِىْ عُلُوْمَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ

بندے کے حق میں حتیٰ کہ جمع کر لے میرا دل اپنے اندر ان اولین و آخرین کے علوم کو جو تیرے نیک بندوں سے ہیں

مِنَ الْاَوْلِيَآءِ وَالنَّبِيِّيْنَ وَتَنْطَوِىْ نَفْسِىْ مَعَ كُلِّ حَوَاسِّ ظَاهِرِىْ وَ

یعنی اولیاء و انبیاء کرام علیہم السلام اور لپٹ جائے اور مندرج ہو جائے میرا نفس بمع تمام حواس ظاہری اور

بَاطِنِىْ فِىْ رَحْمَتِكَ الْمُوَسَّعَةِ الْوَاصِلَةِ اِلَىَّ مِنْ كُلِّ عَالِمٍ تَقِىٍّ اَللّٰهُمَّ

باطنی کے تیری رحمت میں جو گنجائش رکھتی ہے میری اور پہنچتی ہے طرف میرے ہر پرہیزگار عالم کی طرف سے۔ اے اللہ

اَنْتَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَنِىْ مِمَّنْ تُعِيْنُهٗ وَتُسَخِّرَ لِىَ الْاَرْوَاحَ الْقُدْسِيَّاتِ

تو قادر ہے اس پر کہ بنائے مجھے ان بندوں سے جن کی تو اعانت فرماتا ہے اور مسخر فرمائے میرے لیے مقدس ارواح کو

وَالْمَلٰٓئِكَةَ الْاَرْضِيَّاتِ وَالْاُمَّهَاتِ وَالْمَلٰٓئِكَةَ الْعُلْوِيَّاتِ الْمُسَبِّحَةَ الْمُقَدِّسَةَ

اور زمین و عناصر کے موکل ملائکہ کو اور عالم بالا کے ملائکہ کو جو تیری تسبیح و تقدیس کرنے والے ہیں

بالسبوح والقدوس لك والتصرف فی الارواح الظلمانية الكدرة

ساتھ سبوح قدوس کے اور عطا کرے مجھے تصرف ان ارواح میں جو ظلمانی اور مکدر و میلے ہیں

وهيا كلهم ونفوسهم وما يتعلق بهم من الارضيات باعانة الارواح

اور ان ہیا کل اور ڈھانچوں میں جہاں وہ مکین ہیں اور ان کے نفوس میں اور جو ان سے تعلق رکھنے والے ارضی ارواح ونفوس ہیں ساتھ امداد اپنے

المقدسات اللاهوتيات والهامانهم واحلال العلوم الكليات

ارواح مقدسہ لاہوتیہ کے اور ان کے الہامات کے اور ڈالنے ان کے علوم کلیہ کو

منهم فی قلب هذا الفقير مستخرجة جزئياتها ونفسه متصرفة

اس عبد فقیر کے قلب میں درآنحالیکہ نکالنے والا ہے ان کے جزئیات کے علوم واحکام کو ان کلیات سے نفس اس کا اور تصرف

فی مقارها وحواسه علی نهج علمك الحق اللهم صل وسلم علی

کرنے والے ہیں ان کے محل قرار وتحقیق میں حواس اس کے تیرے علم حق کے نہج اور انداز پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سيدنا محمد وعلی ال سيدنا محمد عروس المملكة الربانية اللهم

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ مملکت ربانیہ کے دولہا ہیں اور مقصود حقیقی اے اللہ

انا نسئلك بحق عروس المملكة ومنقذ الناس من المهلكة الذی

بے شک ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے بطفیل حق اس مملکت ربانیہ کے دولہا کے اور لوگوں کو ہلاکتوں سے بچانے والے کے جنہیں تونے

رفعته وكلمته واخترته واصطفيته ان تهب لنا رضاك ورضاه

رفعت بخشی اور ہمکلام بنایا اور چن لیا اور منتخب فرمالیا کہ تو ہبہ فرمائے مجھے اپنی رضامندی اور ان کی رضامندی

لنفوز بما املنا واتوسل به فی حضرتك وما توسل به كل ذی حاجة

تاکہ ہم کامیاب ہو جائیں اپنی امیدوں اور آرزوؤں میں۔ اور وسیلہ پکڑوں میں ان سے تیری بارگاہ میں اور نہیں وسیلہ بنایا انہیں کسی

الی جناب قدسك الا اوصلته الی مطلوبه فاسئلك متوسلا بثناء

حاجتمند نے تیری بارگاہِ مقدس میں مگر تونے اس کو پہنچایا ہے اس کے مطلوب تک تو میں بھی سوال کرتا ہوں تجھ سے وسیلہ پکڑتے ہوئے تیرے حبیب

حبيبك ان تسهل حزونة امری وتذلل صعوبته وتعطينی من الخير

پاک کی ثناء سے کہ تو سہل اور نرم فرمادے میرے معاملات کی شدت اور سختی کو۔ اور رام کردے ان کی سرکشی کو اور عطا کرے تو مجھے تمام طرح کی خیرات سے

كله اكثر مما ارجوا وتصرف عنی الشر اكثر مما اخاف وتثبتنی علی طريقة

زیادہ اس سے جس کی امید رکھتا ہوں۔ اور پھیر دے مجھ سے شر وفساد کو زائد اس سے جس سے خوف کھاتا ہوں۔ اور ثابت قدم رکھے مجھے توکل اور

التوكل والقناعة وغناء القلب عن الدنيا واهلها وتقيمنی علی شريعتك

قناعت کے طریقہ پر اور دل کے استغناء پر دنیا اور اہل دنیا سے۔ اور قائم رکھے مجھے اپنی روشن شریعت پر

الغراء المحمدية الاكملية وطريقتك الموصلة الی المقام الاحدی التوحيدی

جو محمد کریم والی ہے اور اکمل ترین ہے۔ اور ثابت رکھے اپنے اس راستہ پر جو پہنچانے والا ہے احدی توحیدی مقام تک

بحرمته وعزته وشرفه وجاهه وقبوله يا الله ثبتنی علی طريق

بطفیل حرمت وعزت اس محبوب کے اور بطفیل ان کے شرف وجاہ اور قبولیت کے۔ اے اللہ مجھے ثابت وقائم رکھ اہل السنت

السنة والجماعة والمحبة والمعرفة واوصلنی الی مراتب الرجال

والجماعت کے طریقہ پر اور محبت ومعرفت کے طریقہ پر۔ اور واصل فرما مجھے کامل مردوں کے

الكاملين بحرمته عندك واستجب دعائی بصدقته وادفع عنی

مراتب تک بطفیل اس محبوب کی حرمت وعزت کے نزدیک اپنے۔ اور قبول فرما میری دعا کو ان کے صدقے میں اور دور کر مجھ سے

الامراض القلبية والقالبية لاسيما مرض التوجه الی غيرك و

قلب اور قالب کے امراض کو بالخصوص تیرے ماسواء کی طرف توجہ کے مرض کو اور

ارزقنی رزقا واسعا علی الدوام واصلا منك الی عبدك علی طريقة

عطا فرما مجھے رزق وسیع ہمیشہ کے لیے جو پہنچنے والا ہو تیری طرف سے تیرے اس بندے تک خاص طریقہ

الخاص والعام عاريا عن الكلف والمحن خاليا عن بوائق الدهر

پر بھی اور عام طریقہ پر بھی جو کہ خالی ہو مشقت اور محنت سے۔ اور خالی ہو زمانہ کی آفات

وشدائد الفتن نافعا فی الدين والبدن اللهم صل وسلم علی

اور فتنوں کی شدتوں سے، نفع دینے والا ہو دین میں بھی اور بدن میں بھی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سيدنا محمد وعلی ال سيدنا محمد ترجمان حضرة الالهية اللهم

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ ترجمان ہیں بارگاہِ خداوندی کے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُنْتَقٰی مِنْ جَوَاهِرِ
صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو چنا ہوا اور چھانٹا ہوا جوہر ہیں
الْحُسْنِ وَالْبَهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
حسن و خوبی کے جواہر سے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا
مُحَمَّدٍ قُطْبِ النُّهٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
کہ قطب اور مرکز ہیں عقول واذہان کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّحْبُوْبِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
کی آل پر جو آقا کہ محبوب ہیں فلکِ قدوس کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ دَفَعَ اللّٰهُ بِهٖ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے صدقے ہیں دور کیا ہے اللہ تعالیٰ نے
الضَّرَّآءَ وَالْبُؤْسَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
ہر ضرر و نقصان اور شدت و سختی کو۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّجِیْرِ الْهَالِكِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
کی آل پر جو محبوب کہ ہلاکت سے دوچار لوگوں کو بچانے والے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ غَوْثِ الصَّارِخِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ فریادیوں کے فریاد رس ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صُبْحِ النَّجَاحِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ کامیابی کی صبح تاباں ہیں۔ اے اللہ صلواۃ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ غَیْثِ السَّمَاحِ اَللّٰهُمَّ
وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سخاوت کی موسلادھار بارش ہیں۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَفَّ اللّٰهُ
صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کے صدقے میں روک دیا اللہ تعالیٰ نے

بِهٖ يَدَ الظَّالِمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَوْرِ كُلِّ جَآئِرٍ وَّظُلْمِ
ہاتھ ظلم پیشہ لوگوں کا۔ اے اللہ بیشک میں پناہ مانگتا ہوں تیری ہر جور پیشہ کے جور سے اور ہر ظالم
كُلِّ ظَالِمٍ وَّبَغْیِ كُلِّ بَاغٍ وَّحَسَدِ كُلِّ حَاسِدٍ وَّحِقْدِ كُلِّ حَاقِدٍ وَّ
کے ظلم سے۔ اور ہر باغی کی بغاوت اور تجاوز سے اور ہر حاسد کے حسد سے اور ہر کینہ ور کے کینہ سے اور
كِذْبِ كُلِّ كَاذِبٍ وَّسِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ وَّمَكْرِ كُلِّ مَاكِرٍ وَّكَيْدِ كُلِّ كَآئِدٍ
ہر کاذب کے کذب سے اور ہر جادوگر کے جادو سے اور ہر مکار کے مکر سے اور فریب کار کے فریب سے
وَّغَدْرِ كُلِّ غَادِرٍ وَّشَمَاتَتِ كُلِّ شَامِتٍ وَّكَشْحِ كُلِّ كَاشِحٍ بِكَ
اور ہر عہد شکن کی عہد شکنی سے۔ اور ہر دشمن بد اندیش کے خوش ہونے سے اور ہر پہلو تہی کرنیوالے کی پہلوتہی سے۔ ساتھ تیری توفیق کے ہی
اَصُوْلُ عَلَی الْاَعْدَآءِ وَاِیَّاكَ اَرْجُوْ وَلَایَةَ الْاَحِبَّآءِ وَالْقُرَنَآءِ اَللّٰهُمَّ
حملہ آور ہوتا ہوں اعداء پر اور تجھ سے ہی امید رکھتا ہوں احباب اور ساتھیوں کی ولایت اور سرپرستی کی۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْهُدٰی
صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا آخری ہادی ہیں (ارباب ہدایت انبیاء علیہم السلام سے)
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا
اَشْرَفِ مَتْبُوْعٍ وَّاَفْضَلِ مُقْتَدٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
کہ سب متبوعین سے بزرگتر ہیں اور سب مقتداؤں سے افضل۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ نَوَّرَ اللّٰهُ مَظْهَرَهٗ اَللّٰهُمَّ
محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے محل ظہور کو اللہ تعالیٰ نے منور فرمایا۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَاتِحِ الْعُلْیَا
صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو رفعت اور بلندی (کی راہیں) کھولنے والے ہیں
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ زَهْرَةِ
اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ دنیا کی زینت

الدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور آرائش ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر

مُحَمَّدٍ اِنْسَانِ عَيْنِ الْاَكْوَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

جو محبوب کریم کہ موجودات کی آنکھ کی پتلی اور نور ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خُلَاصَةِ الْاِنْسِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْجَآنِّ

اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو خلاصہ ہیں اذوی العقول کا انسانوں۔ فرشتوں اور جنوں میں سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ فِى الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا فَكُنْ لِّيْ وَلِاَهْلِيْ وَ

اے اللہ بے شک میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری تمام تر مواطن و مقامات میں پس ہو تو میرے لیے اور میرے اہل و عیال کے

لِاِخْوَانِيْ كُلِّهِمْ جَارًا حَاضِرًا حَفِيًّا بَارًّا وَّلِيًّا فِى الْاُمُوْرِ كُلِّهَا

اور میرے تمام بھائیوں کے لیے پناہ دینے والا ہر وقت ساتھ موجود رہنے والا خصوصی توجہ رکھنے والا محسن و مددگار۔ ہمارے تمام امور پر نظر (عنایت)

نَاظِرًا وَّعَلَى الْاَعْدَآءِ كُلِّهِمْ نَاصِرًا وَّلِلْخَطَايَا وَالذُّنُوْبِ كُلِّهَا غَافِرًا

رکھنے والا۔ اور تمام دشمنوں کے خلاف نصرت و امداد دینے والا۔ اور تمام تر خطاؤں اور گناہوں کا بخشنے والا

وَّلِلْعُيُوْبِ كُلِّهَا سَاتِرًا اَلَمْ اَعْدِمْ عَوْنَكَ وَبِرَّكَ وَخَيْرَكَ لِيْ طَرْفَةَ

اور تمام تر عیوب پر پردہ دینے والا۔ نہیں میں نے معدوم پایا تیری اعانت و احسان اور تیری بھلائی کو اپنے لیے آنکھ

عَيْنٍ مُّنْذُ اَنْزَلْتَنِيْ دَارَ الْاِخْتِيَارِ وَالْفِكْرِ وَالْاِعْتِبَارِ لِتَنْظُرَ اِلَيَّ

جھپکنے کی دیر کے لیے بھی جب سے کہ تو نے اتارا ہے مجھے اختیار و فکر اور عبرت حاصل کرنے کے مقام (دار دنیا) میں تاکہ نظر فرمائے تو طرف

فِيْمَا اُقَدِّمُ اِلَيْكَ لِدَارِ الْقَرَارِ فَاَنَا عَتِيْقُكَ يَا مَوْلَايَ مِنْ جَمِيْعِ

میرے ان امور میں جو میں تیری طرف بھیجنے والا ہوں دار قرار (جنت) کے لیے۔ پس میں تیرا آزاد کیا ہوا غلام ہوں اے میرے مولیٰ تمام تر

الْمَضَآرِّ وَالْمَضَالِّ وَالْمَصَآئِبِ وَالْمَعَآئِبِ وَاللَّوَازِبِ وَالْهُمُوْمِ

ضرر رساں اور گمراہ کن امور سے اور مصیبتوں اور عیبوں سے اور چپک جانے والے نقائص اور تفکرات سے

وَاللَّوَازِمِ وَالْهُمُوْمِ الَّتِيْ قَدْ سَاوَرَتْنِيْ فِيْهَا الْغُمُوْمُ بِمَعَارِيْضِ

اور لازم رہنے والے بلیّات اور آلام سے کہ جن میں حملہ آور ہو گئے ہیں مجھ پر غم و اندوہ مختلف قسم کے

اَصْنَافِ الْبَلَآءِ وَضُرُوْبِ جُهْدِ الْقَضَآءِ لَا اَذْكُرُ مِنْكَ اِلَّا الْجَمِيْلَ وَلَمْ اَرَ

بلیّات کے تیروں سے۔ اور قضاء کی مشقتوں کے انواع و اقسام سے۔ میں نہیں یاد رکھتا تجھ سے مگر حسن سلوک اور صنع جمیل کو اور نہیں دیکھی میں نے

مِنْكَ اِلَّا التَّفْضِيْلَ خَيْرُكَ لِيْ شَامِلٌ وَّصُنْعُكَ لِيْ كَامِلٌ وَّلُطْفُكَ بِيْ

تجھ سے مگر عنایت اور بھلائی، تیری خیر میرے شامل حال ہے۔ اور تیری نیکی میرے لیے کامل ہے۔ اور تیرا لطف

كَافِلٌ وَّفَضْلُكَ عَلَيَّ مُتَوَاتِرٌ وَّنِعَمُكَ عِنْدِيْ مُتَّصِلَةٌ وَّاَيَادِيْكَ

میرا کفیل ہے۔ اور تیری مہربانی مجھ پر مسلسل اور لگاتار ہے اور تیری نعمتیں میرے ہاں مسلسل ہیں اور تیرے احسانات

لَدَيَّ مُتَظَاهِرَةٌ لَّمْ تُخْفِرْ جِوَارِيْ وَصَدَّقْتَ رَجَآئِيْ وَصَاحَبْتَ

میرے ہاں ایک دوسرے کی تقویت کرنے والے ہیں تو نے میرے پناہ دینے میں کوتاہی نہیں کی اور میری امیدوں کو سچا کر دکھایا اور تو میرا مصاحب

اَسْفَارِيْ وَاَكْرَمْتَ اَحْضَارِيْ وَحَقَّقْتَ اٰمَالِيْ وَشَفَيْتَ لِيْ

رہا میرے سفروں میں۔ اور میری عزت بڑھائی حضر و اقامت میں۔ اور متحقق و موجود فرمایا میری آرزوؤں کو اور شفا دی میرے لیے

اَمْرَاضِيْ وَعَافَيْتَ مُنْقَلَبِيْ وَمَثْوَايَ وَلَمْ تُشْمِتْ بِيْٓ اَعْدَآئِيْ

امراض میں۔ اور عافیت دی میری دگرگونی میں اور برپا رہنے کی حالت میں۔ اور نہ خوش کیا میرے سبب سے میرے اعداء کو

وَرَمَيْتَ مَنْ رَّمَانِيْ وَكَفَيْتَنِيْ شَرَّ مَنْ عَادَانِيْ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ

اور نشانہ بنایا اسے جس نے مجھے نشانہ بنایا اور کفایت کی تو نے مجھے ہر اس شخص کے شر سے جس نے میرے ساتھ عداوت کی۔ اور میں پناہ مانگتا ہوں

مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ وَغَضَبِ اللّٰهِ وَنَكَالِ اللّٰهِ وَعَذَابِ اللّٰهِ وَبَطْشِ

اللہ تعالیٰ سے اس کی ناراضگی اور غضب سے اور اس کی عقوبت اور عذاب سے۔ اللہ تعالیٰ کی گرفت

اللّٰهِ وَاَحْيَحَاتِهٖ وَاجْتِثَاثِهٖ وَاصْطِلَامِهٖ وَسَطَوَاتِهٖ وَمِنْ نِّقْمَتِهٖ

اور اس کی ناراضگیوں سے۔ اور اس کے اکھیڑ پھینکنے۔ اور نیست و نابود کرنے سے۔ اور اس کے غلبہ و تشدد سے۔ اور اس کے

وَجَمِيْعِ مَثُلَاتِهٖ وَمِنْ اِعْرَاضِهٖ وَصُدُوْدِهٖ وَتَخْلِيَتِهٖ وَخِذْلَانِهٖ وَ

انتقام اور عبرت ناک سزاؤں سے اور اللہ تعالیٰ کی بے التفاتی سے اور رکاوٹ پیدا کرنے سے۔ اور اس کے چھوڑ دینے سے اور محروم التفات

تَنْكِيْلِهٖ وَمِنَ الْكُفْرِ وَالنِّفَاقِ وَالْحَيْرَةِ وَالشِّرْكِ وَالشَّكِّ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ

رکھنے سے اور سزا و عقاب کرنے سے اور کفر و نفاق سے اور حیرت۔ شرک اور دینِ خداوندی میں شک و شبہ سے

وَشَرِّ يَوْمِ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَشَرِّ كِتَابٍ قَدْ سَبَقَ وَمِنْ زَوَالِ

اور حشر و نشر کے دن کے شر سے ۔ اور اس تحریر ازلی کے شر سے جو سبقت لیجا چکی ہے ۔ اور نعمت کے

النِّعْمَةِ وَتَحَوُّلِ الْعَافِيَةِ وَحُلُوْلِ النِّقْمَةِ وَمِنْ مُّوْجِبَاتِ

زوال سے اور عافیت کے بدل جانے سے اور انتقامی کارروائی اور عذاب کے اترنے سے اور ہلاکت کے

الْهَلَكَةِ وَمِنْ مَّوَاقِفِ الْخِزْيِ فِي الدُّنْيَا وَالْفَضِيْحَةِ

اسباب موجبہ سے اور ذلت و رسوائی کے مقامات سے دنیا میں اور دارین میں

فِي الدَّارَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

فضیحت و رسوائی سے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاسِطَةِ نِظَامِ الْمَوْجُوْدَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

محمد کی آل پر جو واسطہ و وسیلہ ہیں موجودات کے نظم و ضبط کا ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ لَّطَائِفِ بَدَائِعِ

بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ سراسر لطائف اور بدائع امور سے ہیں

الْعُلْوِيَّاتِ وَالسِّفْلِيَّاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

علوی اور سفلی اشیاء کے بیچ ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بُرْقُعِكَ اللَّامِعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ تیرا چمکدار نورانی برقع ہیں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِكَ السَّاطِعِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ تیرے بلند مرتبت نور ہیں ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ مَّعْنَاكَ الَّذِيْ هُوَ بِكُلِّ قَلْبٍ سَلِيْمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

آل پر جو محبوب تیرے ایسے معنیٰ (اور حقیقت) ہیں جو کہ ہر قلب سلیم میں جلوہ گر ہیں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ الْاٰفَاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سب آفاق اور اطراف جہاں کے چراغ ہیں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ لَيْسَ هُوَ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ نہ سخت کلام ہیں

بِفَظٍّ وَّلَا غَلِيْظٍ وَّلَا صَخَّابٍ فِي الْاَسْوَاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

نہ سخت مزاج ہیں اور نہ بازاروں میں شور کرنے والے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّاحِي الْغَرَائِمِ اَللّٰهُمَّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب تاوانوں کے مٹانے والے ہیں ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ غَفَّارِ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ جرائم کے

الْجَرَائِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

بخشنے والے ہیں (بطور سببیت کے) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ لَيْسَ هُوَ عَلَى الْخَلْقِ بِجَبَّارٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

محمد کی آل پر کہ جو آقا مخلوق پر بالکل جبر کرنے والے نہیں ہیں ۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِسِرِّ الْاَسْرَارِ الْمَانِعِ مِنَ الْاَضْرَارِ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لَنَا مَعَ الذُّنُوْبِ

بطفیل سر الاسرار کے جو بچانے والے ہیں نقصانات سے حتیٰ کہ نہ رہے ہمارے لیے ساتھ گناہوں کے

وَالْعُيُوْبِ قَرَارٌ وَّثَبِّتْنَا وَاهْدِنَا لِلْعِلْمِ وَالْعَمَلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور عیبوں کے قرار و سکون اور ہمیں ثابت قدم فرما اور ہدایت فرما علم اور عمل کی ۔ اے اللہ صلوٰۃ و

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الظِّلِّ الظَّلِيْلِ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو بہت گھنا سایہ (رحمت) ہیں

وَمُزِيْلِ الشِّدَّةِ وَالْكُرْبَةِ وَالْعَفُوِّ عَمَّنْ ظَلَمَهٗ وَرَحْبِ السَّاحَةِ

اور دور کرنے والے ہیں شدت اور تنگی کے اور درگزر کرنے والے ہیں اپنے اوپر ظلم کرنیوالوں سے اور کشادہ بارگاہ والے ہیں

وَالْمُحَذِّرِ مِنَ الْعِقَابِ وَالدَّالِّ عَلٰى تَحْصِيْلِ الصَّوَابِ وَالْمُقَدَّمِ
اور ڈرانے والے ہیں عقاب سے اور رہنمائی کرنے والے ہیں صحیح امور کے حاصل کرنے کی۔ اور سب سے مقدم ہیں
فِي الشَّفَاعَةِ وَالظَّاهِرِ فِي الزُّهْدِ وَالْقَنَاعَةِ قُدْوَةِ الْاَفَاضِلِ وَ
شفاعت میں (اول شافع ہیں)، اور سب پر ظاہر ہیں زہد اور قناعت میں۔ مقتداء ہیں بزرگ ہستیوں کے اور
عِصْمَةِ الْاَرَامِلِ الْقُدْوَةِ الْمَيْمُوْنِ وَالْجَوْهَرِ الْمَكْنُوْنِ وَقَابِلِ
سامانِ حفاظت ہیں بیوگان کے لیے۔ مبارک قیادت والے ہیں۔ پوشیدہ اور مخفی گوہر یکتا ہیں۔ اور قبول فرمانے والے ہیں
الْمَعْذِرَةِ وَاَبِي الْعَذْرَاءِ الْبَتُوْلِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
معذرت کے اور والد گرامی ہیں پاکدامن بتول حضرت زہراء کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَدْرِ الصُّدُوْرِ وَبَدْرِ الْبُدُوْرِ
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سب صدروں کے لیے صدر ہیں اور سب ماہتابوں کے لیے ماہتاب ہیں
وَقُطْبِ اَفْلَاكِ الْمَعَالِيْ وَمِنْحَةِ مَوْلَى الْمَوَالِيْ وَالْقَمَرِ الزَّاهِرِ وَ
اور رفعتوں کے آسمانوں کے قطب ہیں اور خاص عطیہ ہیں سب آقاؤں کے آقا (اللہ تعالیٰ) کا۔ اور روشن چاند ہیں اور
الْكَوْكَبِ النَّائِرِ وَلَبِنَةِ التَّمَامِ وَظَاهِرِ الصِّفَاتِ وَسَلِيْمِ الصَّدْرِ وَ
نورانی کوکب اور (قصر رسالت کی) تکمیل وتتمیم والی آخری اینٹ ہیں۔ ظاہر اور روشن صفات والے ہیں۔ اور (کینہ وغیرہ سے) محفوظ وسالم سینے اور
الذَّاتِ شَمْسِ الْمَعَارِفِ وَبَدْرِ الْعَوَارِفِ عَيْنِ الصَّفَا وَمَصْدَرِ الْوَفَا
ذات والے ہیں۔ معارف کے شمس تاباں ہیں اور عطیات (خداوندی) کے ماہ تمام ہیں۔ سرچشمہ ہیں صفاء واخلاص کے اور معدن وکان ہیں وفا کے
وَسِرِّ النُّهٰى وَرُوْحِ الْبَهٰى وَعَلِيِّ الْوَسَائِلِ وَحَسَنِ الشَّمَائِلِ وَالْمُقَرَّبِ
اور راز ہیں عقول کے اور روح ہیں حسن وخوبی کی۔ بلند تر وسائل والے ہیں اور حسین خصلتوں والے ہیں خود بھی اللہ کے مقرب ہیں
الْمُقَرِّبِ وَبَهْجَةِ الْكَوْنَيْنِ وَخَيْرِ الْفَرِيْقَيْنِ وَالْمُخْلِصِ الْمُقَفّٰى وَ
اور دوسروں کو قریب کرنے والے ہیں۔ کونین کی رونق وبہار ہیں۔ (عرب وعجم کے) دونوں فریق کے بہتر اور سردار ہیں۔ سراسر اخلاص ہیں اور سب
بِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
انبیاء کے بعد بھیجے ہوئے ہیں اور اللہ کے عہد کو بہت ہی پورا کرنے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدِنِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ وَوَفَّقَ اللّٰهُ بِهِ الْعِبَادَ وَهَدٰى وَالْجَزَاءِ
آل پر جو محبوب کہ سراسر تحفہ ہیں جو (اللہ تعالیٰ) کی طرف سے اعطا کیا گیا ہے۔ اور توفیق دی اللہ تعالیٰ نے بسبب ان کے اپنے بندوں کو اور ہدایت
الْاَوْفٰى وَشَوَاهِدُ صِدْقِهٖ لَا تَخْفٰى وَالْوَلِيِّ الْمُحْسِنِ وَلِيِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ
دی اور کامل تر جزاء ہیں اور ان کی صداقت کے شواہد وآثار کسی پر مخفی نہیں ہیں۔ محسن ومددگار ہیں اور ہر مومن کے دوست اور یار ہیں
اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ ظَاهِرِيْ وَبَاطِنِيْ عَنِ الرِّيَاءِ وَالنِّفَاقِ وَالشِّقَاقِ وَ
اے اللہ میرے ظاہر اور باطن کو پاک فرما ریاکاری، منافقت اور شریعت کی مخالفت سے اور
اجْعَلْ تَوَاضُعِيْ وَخُضُوْعِيْ لِعِبَادِكَ حَيْثُ تَرْضٰى مِنْ غَيْرِ
بنا تو میری تواضع اور خضوع وخشوع اپنے بندوں کے لیے ایسے مقام میں کہ اس سے تو راضی ہو جائے بغیر
طَمَعٍ وَّلَا الْتِفَاتٍ اِلٰى مَالِ اَحَدٍ وَّجَاهِ شَخْصٍ فَيَسْبِقُ مِنِّيْ
طمع اور دھیان کے طرف کسی کے مال وجاہ کے۔ پس سبقت لے جائے میری طرف سے
تَعْظِيْمٌ وَّتَوَاضُعٌ اِلَيْهِ دُوْنَ مَنْ يَّسْتَحِقُّ اِلَّا عَلٰى طَرِيْقِ اِيْثَارِ
اس کے لیے تعظیم اور تواضع بغیر اس کے کہ وہ مستحق ہو اس کا۔ مگر اوپر طریقے ترجیح دینے
الْاُخُوَّةِ الْمَحْضَةِ مِنْ غَيْرِ نَظَرٍ اِلٰى وَصْفٍ مِّنْ اَوْصَافِهٖ اَللّٰهُمَّ
خالص برادرانہ جذبات کے بغیر نظر کرنے کے طرف کسی وصف کے اس کے اوصاف سے۔ اے اللہ
اَنْتَ الْعَلِيْمُ بِالْعُلُوْمِ الْكُلِّيَّةِ وَالْجُزْئِيَّةِ الْمُطَهَّرَةِ عَنِ الْكِذْبِ
تو ہی جاننے والا ہے علوم کلیہ اور جزئیہ کا جو مکمل طور پر پاک ہیں جھوٹ
وَالْخَطَاءِ وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ فَاَثِّرْ طَهَارَةَ عِلْمِهٖ وَصِدْقِهٖ فِيْ
اور خطا سے اور شکوک و اوہام سے۔ پس مؤثر بنا اپنے علم اور سچائی کی طہارت کو
عِلْمِيْ وَقَلْبِيْ فَلَا يَمُرُّ وَهْمٌ مِّنِّيْ وَلَا خَيَالٌ فِيْ اَيِّ حِسٍّ اِلَّا وَهُوَ
میرے علم اور قلب میں پس نہ گزر ہو میرے وہم اور خیال کا کسی بھی حاسہ میں مگر یہ کہ وہ
طَاهِرٌ عَنِ الْخِلَافِ وَالْكِذْبِ وَالْمَيْنِ وَقَلْبِيْ اِنِ اجْتَهَدَ
پاک ہو خلاف واقع اور کذب وجھوٹ ہونے سے۔ اور میرا دل اگر اجتہاد کرے

بِاسْتِبْصَارِكَ فِي الْاَحْكَامِ الدِّيْنِيَّةِ الْعَمَلِيَّةِ اَوِ الْاِعْتِقَادِيَّةِ فَيَسِّرْهُ

تجھ سے بصیرت طلب کرنے کے ذریعے احکام دینیہ میں جو عمل سے متعلق ہوں یا اعتقاد سے تو اس کو سہولت بہم پہنچانا۔

وَاَمُرْهُ فِيْهَا اِلٰى مَا هُوَ حَقٌّ عِنْدَكَ مَحْفُوْظَةٌ عَنْ خِلَافِ اِرَادَتِكَ

اور اس کو اشارہ فرمانا ان احکام میں سے اس حکم کی طرف جو تیرے نزدیک حق ہو اور محفوظ ہو تیرے ارادہ اور تیرے

وَعِلْمِكَ وَطَهِّرْ قَلْبِيْ مِنْ خَطَرَاتِ فَاحِشَةٍ مِّنْ اَيِّ فُحْشٍ كَانَ

علم کی مخالفت سے۔ اور پاک فرما میرے دل کو فحش خیالات سے ان میں جس قسم کا بھی فحش ہو

فَاجْعَلْهُ نَاظِرًا بَيْنَ يَدَيْكَ قَائِمًا فِيْ مُشَاهَدَتِكَ مُصَلِّيًا وَّمُسَبِّحًا

پس کر اسے اپنی طرف دیکھنے والا اور تیرے اپنے مشاہدہ میں قائم رہنے والا، نماز پڑھنے اور تسبیح کہنے والا

مَّعَ مَلَكُوْتِكَ مِنْ حَيْثُ الْعَادَةِ وَالطَّبِيْعَةِ لَا عَلٰى وَجْهِ الْخَطْفِ وَ

ساتھ تیرے عالم بالا کے (مکینوں کے) از روئے عادت اور طبیعت کے نہ محض اچک لینے اور لمحاتی جذب کے

اللَّمْحِ يَا اِلٰهَ الطَّبَائِعِ الْاَرْبَعَةِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُوَكَّلَةِ بِهَا اِحْفَظْنِيْ عَنِ

طور پر (متوجہ کرنے کی وجہ سے) اے خداوند چاروں طبائع کے اور ان پر موکل ملائکہ کے محفوظ فرما مجھے

الْاَبْخِرَةِ الرَّدِيَّةِ الْمُتَكَوِّنَةِ مِنْ عُصَارَةِ الْاَرْبَعَةِ فِي الْفُصُوْلِ الْاَرْبَعَةِ

ان ردی بخارات سے جو وجود میں آنے والے ہیں ان طبائع اربعہ کے پسینہ اور فضلہ سے چاروں موسموں میں

اَنْ تَسْرِيَ فِيَّ اَوْ فِيْ عُضْوٍ مِّنْ اَعْضَائِيْ مُضِرَّةً لِّغِذَائِيْ وَشَرَابِيْ

کہ وہ جاری کریں مجھ میں یا میرے اعضاء میں سے کسی عضو میں ضرر و نقصان کو میری غذاء اور مشروبات کے لیے

وَعَنْ اِفْرَاطِهَا وَاَعْطِنِيْ بَدَنًا لِّلّٰهِ فَالِحًا وَّبَدَنًا فِي اللّٰهِ صَالِحًا

اور ان ابخرہ کے حد سے متجاوز ہونے سے۔ اور عطا فرما مجھے ایسا بدن جو فلاح پانے والا ہے اللہ کے لیے۔ اور نیکوکار ہے ذات

وَلَا بَادِنًا لِّغَيْرِ اللّٰهِ طَالِحًا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُبْدِعُ جَلَائِلَ النِّعَمِ

باری میں نہ فربہ ہوتے والا، بسبب غیر اللہ کے فساد برپا کرنے والا۔ اے اللہ تو ہی از سر نو پیدا کرنے والا ہے جلیل اور عظیم

وَعِظَامَهَا وَاَنْتَ الْمُنْشِئُ دَقَائِقَ النُّوَبِ وَرَقَائِقَهَا وَاَنْتَ

نعمتوں کو۔ اور تو ہی پیدا کرنے والا ہے چھوٹی اور ہلکی آفات کو اور تو ہی

الْمُسْبِسُ الْمُسْبِلُ نِعَمَكَ عَلٰى كُلِّ الْخَلْقِ وَاَنْتَ الْمُتَصَرِّفُ فِيْمَا اَحْكَمْتَ

پھیلانے اور اتارنے والا ہے اپنی نعمتیں ساری مخلوق پر اور تو ہی تصرف فرمانے والا ہے ان میں جنہیں محکم اور مضبوط فرمایا۔

فَنِعْمَ الْمَوْجُوْدُ وَنِعْمَ الْحَكَمُ تَسْتُرُ الْعُيُوْبَ وَتَكْشِفُ الْكُرُوْبَ

پس اچھا موجود اور اچھا حکم کرنے والا ہے تو جو پردہ ڈالتا ہے عیبوں پر اور دور کرتا ہے تنگیوں کو۔

وَتُظْهِرُ مِنْ بَيْنِهِمَا الشُّرُوْقَ وَالْغُرُوْبَ وَاَنْتَ الْغَافِرُ الْغَفَّارُ

اور ظاہر فرماتا ہے ان دونوں کے درمیان سے روشنی (اور کرن امیدوں کی) اور تاریکی (محرومی کی) اور تو ہی بخشنے والا ہے

الْغَفُوْرُ لِمَا اَبْدَيْتَهُ يَا مَنْ قَهَرَكَ عَلٰى اَعْدَائِكَ وَاَنْتَ الْعَالِمُ

بہت بخشنے والا کثیر التعداد کو بخشنے والا ہے انہیں جن کو ظاہر فرمایا ہے تو نے۔ اے وہ ذات کہ اس کا قہر اس کے اعداء پر ہے اور تو

الْعَلِيْمُ بِمَا اَكْنَنْتَهُ فِيْ ظَوَاهِرِ لُطْفِكَ وَبِمَا اَخْفَيْتَهُ فِيْ ضَمَائِرِ

ہی عالم و علیم ہے ان اسرار کا جنہیں پوشیدہ کیا ہے اپنے لطف و کرم کے ظہوروں میں۔ اور ان خفیات کا جنہیں تو نے چھپایا ہے اپنے

صُدُوْرِ اَهْلِ حُجَّتِكَ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الْقَدِيْمَةِ وَبِقُوَّتِكَ

اہل حجت و برہان کے سینوں کے اسرار اور پوشیدہ خیالات میں۔ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری قدرت قدیم اور قوت تامہ

الْقَوِيْمَةِ اَنْ تَرْزُقَنِيْ بَرْدَ عَفْوِكَ يَوْمَ الْمَحْشَرِ وَحَلَاوَةَ مَغْفِرَتِكَ

اور پائیدار کے وسیلہ سے کہ تو مجھے عطا کرے اپنے عفو و درگزر کی ٹھنڈک محشر کے دن اور اپنی مغفرت کی شیرینی

يَوْمَ ظُهُوْرِ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالسُّرُوْرِ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْ عَلٰى دَوَامِ

اس دن میں جو تفکر و ملال اور فرحت و سرور کے ظہور کا دن ہے۔ اے اللہ مجھے ثابت قدم رکھ بلیات اور

الْبَلِيَّاتِ لِانْكِشَافِ نُوْرِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ النُّوْرُ وَشَافِي

آزمائشوں کے دوام پر واسطے منکشف ہوتے تیرے نور کے۔ بے شک تو ہی اللہ ہے اور سراسر نور ہے اور شفا دینے والا ہے

الصُّدُوْرِ يَا غَفَّارُ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ مِنَ الْعِلْمِ اَنْفَعَهُ وَمِنَ

سینوں اور دلوں (کی بیماریوں) کو اے بہت بخشنے والے۔ اے اللہ عطا فرما مجھے علم سے جو بہت نافع ہو اور

الْعَمَلِ اَرْفَعَهُ وَمِنَ الرِّزْقِ اَوْسَعَهُ وَمِنَ الْقَوْلِ اَصْدَقَهُ

عمل سے جو بہت بلند مرتبت ہو اور رزق سے جو بہت وسیع ہو۔ اور قول سے جو بہت سچا ہو

وَمِنَ الْيَقِيْنِ اَوْفَقَهٗ وَمِنَ الْخَيْرِ اَكْمَلَهٗ وَمِنَ الصَّبْرِ اَجْمَلَهٗ وَمِنَ
اور یقین سے جو بہت موافق ہو (واقعہ اور نفس الامر کے) اور خیر سے جو بہت کامل ہو اور صبر سے جو بہت جمیل ہو اور
الْحُكْمِ اَعْدَلَهٗ وَمِنَ التُّقٰى اَدْوَمَهٗ وَمِنَ الْهُدٰى اَعْظَمَهٗ وَمِنَ الْعَيْشِ
حکم سے جو بہت ہی عدل پر مبنی ہو۔ اور تقوٰی سے جو دائم وقائم ہو۔ اور ہدایت سے جو عظیم تر ہو۔ اور گزران سے جو بہت
اَنْعَمَهٗ وَمِنَ النَّظَرِ اَحْرَمَهٗ وَمِنَ الرَّحْمَةِ اَكْرَمَهَا وَمِنَ النِّعْمَةِ
ہی خوشحالی پر مشتمل ہو۔ اور نظر سے جو بہت ہی حرمت والی ہو اور رحمت سے جو بہت ہی کرامت والی ہو اور نعمتوں سے
اَشْمَلَهَا وَمِنَ الْعَافِيَةِ اَجْمَلَهَا وَمِنَ الْعِبَادَةِ اَفْضَلَهَا اَللّٰهُمَّ قِنَا
جو بہت ہی محیط اور شامل ہوں۔ اور عافیت سے جو بہت ہی خوبتر ہو اور عبادت سے جو سب سے برتر ہو۔ اے اللہ بچا ہمیں
شَرَّ الْمَضْجَعِ وَبَلِّغْنَا حُسْنَ الْمُرْتَجَعِ وَاٰمِنَّا عِنْدَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ وَ
خوابگاہوں کے شر سے اور پہنچا ہمیں اچھی بازگشت کی جگہ تک اور امن عطا فرما بہت بڑی گھبراہٹ (قیامت) کے وقت اور
ثَبِّتْنَا عِنْدَ هَوْلِ الْمُطَّلَعِ وَلَا تَفْضَحْنَا عَلٰى رُءُوْسِ الْاَشْهَادِ فِيْ
ثابت رکھ ہمیں وقت ہول ودہشت مطلع[1] کے اور نہ رسوا کرنا ہمیں گواہوں کے روبرو اس
ذٰلِكَ الْجَمْعِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا قَدْ سَبَقْنَا اِلَيْكَ الذُّنُوْبَ وَمَا قَدَّمْنَا وَمَا
بھیڑ اور اژدہام میں۔ اے اللہ بیشک ہم نے تیری طرف صرف گناہ ہی بھیجے ہیں اور ہم نے جو پہلے کئے
اَخَّرْنَا فِي اللَّوْحِ الْمَكْتُوْبِ فَهِيَ تَنْتَظِرُنَا وَنَحْنُ نَنْتَظِرُ الرَّحْمَةَ الَّتِيْ
اور جو بعد میں کئے لوح مرقوم میں ہیں۔ پس وہ گناہ ہماری تاک میں ہیں اور ہم نظریں جماتے ہوئے ہیں تیری رحمت پر جو
وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَّعَمَّتْ كُلَّ حَيٍّ اَللّٰهُمَّ حَقِّقْ رَجَآءَنَا بِمَا نَنْتَظِرُهٗ
وسیع ہے ہر شئی کو اور محیط ہے ہر جاندار کو۔ اے اللہ ثابت اور موجود فرما ہماری امید ورجاء کو بسبب اس کے رحمت کے جس پر ہم
مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاٰمِنَّا مِمَّا نَحْذَرُهٗ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِمَا قَدَّمْنَا وَاغْفِرْلَنَا
نظر رکھے ہوئے ہیں۔ اور بے خوف کردے ہمیں اس سے جس سے ہم اندیشہ ناک ہیں اور نہ مؤاخذہ فرما ہم سے بسبب اس کے جو ہم نے آگے بھیجا اور
مَا اجْتَرَمْنَا اَللّٰهُمَّ هَبْ لَنَا مِنْ حُسْنِ الْيَقِيْنِ مَا تُسَهِّلُ بِهٖ عَلَيْنَا
بخش دے ہمارے لیے جن جرائم کا ہم نے ارتکاب کیا۔ اے اللہ عطا فرما ہمیں حسن یقین سے اتنا قدر کہ سہل فرما دے بسبب اس کے ہم پر

[1] یعنی ملائکہ موت کے دیکھنے یا قبر کی ہولناکیاں دیکھنے پر یا قیامت کے دن جہنم کو دیکھنے پر جب انبیاء علیہم السلام بھی کرسیوں سے نیچے گر جائیں گے اور نفسی نفسی پکاریں گے۔

اِنْتِظَارَ الْمُنْيَةِ وَارْزُقْنَا مِنْ جَمِيْلِ الظَّنِّ مَا نَتَيَقَّنُ بِهٖ بُلُوْغَ
انتظار (حصول) آرزو کا۔ اور عطا فرما ہمیں حسن ظن سے اتنا قدر کہ یقین کرلیں بسبب اس کے آرزو تک رسائی
الْاُمْنِيَّةِ وَقِنَا ظُلْمَ الظّٰلِمِيْنَ وَحِقْدَ الْحَاقِدِيْنَ الضَّآلِّيْنَ اَللّٰهُمَّ
کا۔ اور بچا ہمیں ظالموں کے ظلم سے اور کینہ وروں گمراہوں کے کینہ سے۔ اے اللہ
اَعْطِنَا ثَوَابَ الْاَوَّابِيْنَ وَاجْزِنَا جَزَآءَ الْمُحْسِنِيْنَ وَاحْشُرْنَا مَعَ
ہمیں عطا فرما ثواب (اپنی طرف) رجوع کرنے والوں کا۔ اور جزاء دے ہمیں نیکوکاروں والی جزاء اور ہمارا حشر فرما ساتھ
الْمُتَّقِيْنَ وَاَدْخِلْنَا بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَا
متقیوں کے۔ اور داخل فرما ہمیں اپنی رحمت کے ساتھ اپنے صالحین بندوں میں۔ اے اللہ نہ
تُضِلَّنَا فِيْ حَالٍ مِّنْ اَحْوَالِنَا وَاسْتَعْمِلْنَا فِيْمَا تَرْضٰى بِهٖ عَنَّا وَ
گمراہ فرمانا ہمیں کسی بھی حال میں ہمارے احوال سے۔ اور ہمیں عامل بنا ان امور کا کہ جن پر عمل سے تو راضی ہوجائے ہم سے
اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا اَللّٰهُمَّ
اور بنا ہمارے لیے اپنے پاس سے دوست اور یار۔ اور بنا ہمارے لیے اپنے پاس سے معاون ومددگار۔ اے اللہ
احْفَظْ عَلَيْنَا عِلْمَنَا وَعَمَلَنَا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا حُسْنَ الْاِقْبَالِ عَلَيْكَ وَ
محفوظ فرما ہم پر ہمارے علم کو اور ہمارے عمل کو۔ اے اللہ نصیب فرما ہمیں حسن توجہ طرف اپنے اور
الْاِصْغَآءَ اِلَيْكَ وَالْفَهْمَ عَنْكَ وَالْبَصِيْرَةَ فِيْ اَمْرِكَ وَالنَّفَاذَ فِيْ
کان لگانا طرف تیرے (فرمان سننے کے لیے) اور سوجھ بوجھ اپنی طرف سے۔ اور بصیرت اپنے امور میں اور جاری رہنا اپنی
طَاعَتِكَ وَالْمُوَاظَبَةَ عَلٰى اِرَادَتِكَ وَالْمُبَادَرَةَ اِلٰى خِدْمَتِكَ وَ
طاعت میں اور ہمیشگی ودوام اپنے ارادہ پر اور سرعت وعجلت اپنی خدمت وطاعت کے لیے اور
حُسْنَ الْاَدَبِ فِيْ مُعَامَلَتِكَ وَالتَّسْلِيْمَ اِلَيْكَ وَالرِّضَآءَ بِفَضْلِكَ
اچھا ادب وانداز اپنے معاملہ میں۔ اور سونپنا (تمام امور کا) طرف تیری۔ اور رضامندی ساتھ اپنے فضل واحسان کے
اِلٰهِيْ كَيْفَ يُنَاجِيْكَ فِي الصَّلَوَاتِ مَنْ يَّعْصِيْكَ فِي الْخَلَوَاتِ
اے میرے الٰہ کیسے مناجات کرسکتا ہے تیرے ساتھ نمازوں میں جو نافرمانبرداری کرتا ہے تیری تنہائیوں میں

لَوْلَا حِلْمُكَ اَمْ كَيْفَ يَدْعُوْكَ فِى الْحَاجَاتِ مَنْ يَّنْسَاكَ عِنْدَ

اگر نہ ہوتا حلم و تحمل تیرا۔ یا کس طرح پکار سکتا تجھے حاجات میں جو بھول جاتا ہے تجھے وقت

الشَّهَوَاتِ لَوْلَا فَضْلُكَ اَمْ كَيْفَ تَنَامُ الْعُيُوْنُ وَفِىْ كُلِّ لَيْلَةٍ

شہوات کے اگر نہ ہوتا فضل تیرا۔ یا کس طرح سوتیں آنکھیں (سونے والوں کی) حالانکہ ہر رات میں

تَقُوْلُ هَلْ مِنْ تَآئِبٍ هَلْ مِنْ مُّسْتَغْفِرٍ هَلْ مِنْ سَآئِلٍ فَاُعْطِيَهٗ

فرماتا ہے تو، ہے کوئی توبہ کرنے والا، ہے کوئی استغفار کرنے والا، ہے کوئی سوال کرنے والا تاکہ عطا کروں اسے اس

سُؤْلَهٗ اَمْ كَيْفَ يَنْقَطِعُ عَنْكَ مَنْ لَّمْ تَقْطَعْ عَنْهُ هٰذِهِ الْوَسَآئِلَ

کا سوال۔ یا کیسے منقطع اور بے تعلق ہو سکتا ہے تجھ سے وہ شخص کہ نہیں قطع کیے تو نے اس سے یہ وسائل

اَمْ كَيْفَ يُبَاعُ الْبَاقِىْ بِالْفَانِىْ وَاِنَّمَا هِىَ اَيَّامٌ قَلَآئِلُ لَذِّذْنِى اَللّٰهُمَّ

یا کیسے بچا جا سکتا ہے باقی رہنے والے کو ساتھ فنا پذیر کے۔ اور یہ تو صرف اور صرف چند قلیل دن ہیں، لذت عطا فرما مجھے اے اللہ

بِتِلَاوَةِ اَسْمَآئِكَ يَا رَبِّ تَذَلَّلْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ تَذَلُّلَ الْعَبِيْدِ

ساتھ تلاوت کرنے تیرے اسماء کے۔ اے اللہ میں عاجز و بے بس ہو چکا ہوں تیرے آگے مانند عاجز و بے بس ہونے غلاموں کے

الْمُفْتَقِرِيْنَ بِالْحَاجَاتِ اِلَيْكَ وَتَلَذَّذْتُ بِاَسْمَآئِكَ تَلَذُّذَ الْاٰئِكِ

جو محتاج و فقیر ہیں ساتھ حاجات کے طرف تیرے اور میں لذت اندوز ہوا ہوں تیرے اسماء (کی تلاوت) کے ساتھ مثل لذت اندوز ہونے تیری نعمتوں

فِىْ سِرِّىْ وَجَهْرِىْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

کے ساتھ اپنے باطن میں اور ظاہر میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ الرَّبِّ وَمُطَهَّرِ الْقَلْبِ كَهْفِ الْمَنِيْعِ وَسَنَدِ

کی آل اطہار پر جو کہ اللہ کے محبوب ہیں۔ پاکیزہ قلب والے ہیں۔ مضبوط و محفوظ پناہ گاہ ہیں۔ بلند مرتبت سہارا

الرَّفِيْعِ مَوْضِعِ سِرِّ جِبْرَآئِيْلَ وَاَفْرَغَ اللّٰهُ عَلَيْهِ حِلْيَةَ الصَّبْرِ

ہیں محل و مقام ہیں جبریئلی اسرار کے۔ اور انڈیلی ہے اللہ تعالیٰ نے ان پر صبر جمیل کی زینت

الْجَمِيْلِ وَثَمَرَةَ الْاِيْمَانِ وَخِزَانَةَ الْاِمْتِنَانِ وَنَتِيْجَةَ الْيَقِيْنِ

و آرائش۔ اور نتیجہ و اثر ایمان کا۔ اور خزانہ احسان کا۔ اور نتیجہ یقین کا۔

وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَقُطْبِ الْوِلَايَةِ وَمِصْبَاحِ الْهِدَايَةِ وَجَوْهَرِ

اور جو کہ شفیع عاصیاں ہیں اور قطب ولایت ہیں اور ہدایت کے روشن چراغ ہیں اور نفیس و

النَّفِيْسَةِ وَجَعَلَ اللّٰهُ جِبْرَآئِيْلَ جَلِيْسَهٗ وَاَنِيْسَهٗ وَالدَّلَالَةِ

عمدہ جوہر ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ نے جبرئیل امین کو ان کا ہمنشین بنا دیا ہے۔ اور مونس و غمخوار۔ آپ کفایت کرتے

الْكَافِيَةِ وَالْغُرَّةِ السَّامِيَةِ الشَّافِيَةِ وَالنَّسَمَةِ الْكَرِيْمَةِ وَاَظْهَرَهُ

والی ہدایت ہیں۔ اور بلند مرتبت اور شفا بخش روشنی و نورانی اور پاکیزہ نفس ہیں اللہ تعالےٰ نے

اللّٰهُ تَعْظِيْمَهٗ وَتَكْرِيْمَهٗ وَصَادِقِ الْوَعْدِ وَطَلْعَةِ السَّعْدِ وَفَكَاكِ

ظاہر فرمایا جن کی تعظیم و تکریم کو۔ اور آپ سچے وعدے والے ہیں اور مبارک ظہور والے اور سراپا رہائی و خلاصی

الْاَسِيْرِ وَنِعْمَ الْجَارُ وَنِعْمَ الْمُجِيْرُ وَحَبْلِ الْوَثِيْقِ وَنَجَاةِ الْغَرِيْقِ

ہیں اسیران (نفس و شیطان) کی۔ بڑے اچھے پڑوسی ہیں اور بہت اچھے پناہ دینے والے مضبوط اور قابل وثوق رسی ہیں (اللہ کی)، اور غرق

طَبِيْبِ الذُّنُوْبِ وَكَشَّافِ الْكُرُوْبِ سِرِّ رَحْمَةِ اٰدَمَ وَنُكْتَةِ

ہونے والے کا سبب نجات۔ اور گناہوں کے دور کرنے والے طبیب۔ شدائد کو دور کرنے والے۔ حضرت آدم پر کی جانے والی رحمت کا راز پنہانی۔ موجودات

اَكْوَانِ الْعَوَالِمِ وَقُطْبِ دَآئِرَةِ السَّعَادَاتِ وَرَاْسِ الْمُوْقِنِيْنَ ٥

عوالم کا مرکزی نکتہ (اور سرنہانی) اور بنیادی مقصود۔ نیکبختیوں کے دائرہ کے قطب اور درمیانی نقطہ اور سردار ارباب یقین کے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰى اَنْ تُبَلِّغَ النَّفْسَ الذَّلِيْلَةَ مَبْلَغَ الشَّرِيْفَةِ

اے اللہ تو ہی قادر ہے اس پر کہ پہنچائے ذلیل نفس کو شریف کے مقام پر

وَالشَّرِيْفَةَ مَبْلَغَ الذَّلِيْلَةِ بِالْاَسْبَابِ النَّاشِيَةِ عِنْدَ الْمُبَلَّغِ وَقَدْ

اور شریف نفس کو ذلیل کے مقام پر بسبب ان اسباب کے جو پیدا ہونے والے ہیں پہنچائے جانے والے کے ہاں۔ اور

مَسَخْتَ قَوْمَ مُوْسٰى وَبَدَّلْتَ نُفُوْسَهُمْ اِلَى النُّفُوْسِ الَّتِىْ هِىَ

تو نے مسخ فرمایا موسیٰ علیہ السلام کی قوم کو اور تبدیل کیا ان کے نفوس کو طرف ایسے نفوس کے جو

اَرْذَلُ عِنْدَ الْعِلْوِيَّاتِ وَالسِّفْلِيَّاتِ فَالْقُلُوْبُ وَالنُّفُوْسُ بَيْنَ

رذیل تر ہیں نزدیک علوی اور سفلی نفوس و ارواح کے۔ پس تمام قلوب اور نفوس تیری

صفتيك الجلال والجمال فتردد بين هؤلاء وبين هؤلاء
جلال و جمال والی دونوں صفتوں کے درمیان ہیں پس متردد رہتے ہیں درمیان جلالیوں اور جمالیوں کے

فقلبي ساكت كل ولساني عجم عن الاعتراضات والارادات
پس میرا دل خاموش ہے اور کمزور اور میری زبان گنگ ہے اعتراضات سے اور ارادوں سے

انت كريم ملك جواد بر تعطي مقصود من يقصد الى مطلوبات
تو ہی کریم۔ بادشاہ، صاحب جود اور محسن ہے عطا کرتا ہے مقاصد ہر اس شخص کے جو قصد کرتا ہے طرف عالی مطلوبات

وهموم عاليات وكل شيء الا الالوهية والربوبية المطلقة
اور بلند افکار کے اور عطا کرتا ہے ہر شئے سوائے الوہیت اور ربوبیت مطلقہ کے

المستقلة المختصة بك وليس احد سواك بقمن للالوهية
اور مستقلہ کے جو مختص ہے تیری ذات کے ساتھ اور نہیں کوئی ایک سوائے تیرے حقدار الوہیت

والربوبية انت الاعلى بلا جهة انت الذات بلا مثال والامثال
اور ربوبیت کا۔ تو ہی بلند ترین ہے بغیر جہت کے۔ اور تو ہی وہ ذات ہے جو بے مثال ہے اور امثال

الصورية المقيدة بمقولة من المقولات مذللة مخلوقة
صوریہ جو مقید ہیں ساتھ کسی مقولہ کے مقولات (عشرہ) سے وہ سب تیرے سامنے عاجز و بے بس ہیں اور تیری ہی پیدا کردہ ہیں

فعرفني وبصرني كل مثال وصورة حتى اعاين الاسرار و
پس مجھے عرفان اور بصیرت عطا فرما ہر مثال اور ہر صورت کی حتیٰ کہ میں آنکھوں سے دیکھوں ان اسرار اور

العجائب التي صارت الذوات والامثال موصوفة بها ولا
عجائبات کو کہ ذاتیں اور امثال ہو چکی ہیں۔ موصوف و متصف ساتھ ان کے اور نہ

تعرفني من خلقك الا مقدار ما يحتاج اليه من الامور
پہچان کرا مجھے اپنی مخلوق سے مگر اس قدر کہ محتاج ہے طرف اس معرفت کے امور

البشرية حتى يكون معرفتي لك خالصة عندك فتعطي لنا
بشریہ میں حتیٰ کہ ہو جائے معرفت میری جو متعلق ہے تیری ذات سے خالص نزدیک تیرے۔ پس عطا کرے تو ہمیں

يوم الجزاء بهجة وجيهة والقرب عند رسولنا محمد صلى الله عليه
یوم الجزاء میں رونق و آبرومندی۔ اور قرب ہمارے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا

وسلم مجعولة نفسي من السابقين اولئك المقربون امين اللهم
درآنحالیکہ کیا ہوا ہو نفس میرا سابقین سے کہ وہی اللہ تعالیٰ کے قرب سے بہرہ ور کئے ہوئے ہیں آمین۔ اے اللہ

ان صدر مني فعل فاصدره عدلا و صلاحا ناشيا من اي جارحة
اگر سرزد ہو مجھ سے کوئی فعل تو اس کو سرزد فرما بطور عدل کے اور بہتری و بھلائی کے خواہ وہ میرے کسی بھی عضو سے

من جوارحي او من قوة من قوى الانسية فاسكن كل شيء هو ممد
پیدا ہونے والا ہو یا انسانی قوتوں میں سے جس قوت سے۔ پس ساکن فرما ہر اس شئے کو جو امدادی ہو

لمادة جور وظلم راجع الى غير رضاك فخلص فعلي وقولي ووهمي
جور اور ظلم کے مادہ کی، جس کا رجوع تیری رضا کے سوا کی طرف ہو۔ پس خالص کر میرے فعل و قول اور وہم

وخيالي ومن كل دناءة ورداءة كائنة في ظاهر جسدي وبدني وباطني و
و خیال کو ہر طرح کی کمینگی اور گھٹیا پن سے جو ہو میرے جسم اور بدن کے ظاہر میں یا میرے باطن اور

قلبي وقواي اللهم لولا هدايتك ورحمتك وتعليمك لكنت
قلب اور میرے قویٰ میں۔ اے اللہ اگر نہ ہوتی تیری ہدایت و رحمت اور تعلیم تو میں

ادون من الرماد والجماد بل ارذل من الدودة المتكونة من البخار
کمتر ہو جاتا راکھ سے اور جمادات سے بلکہ زیادہ رذیل اس کیڑے سے جو پیدا ہونے والا ہے بخارات سے

ولولا تعليمك لكنت اضل من البهائم والاشجار يا كريم العفو
اور اگر نہ ہوتی تیری طرف سے تعلیم و رہنمائی تو البتہ ہو جاتا میں زیادہ گمراہ چار پایوں سے اور پودوں سے۔ اے بزرگ درگزر والے

ذا العدل انت الذي ملئت كل شيء عدله كرمني بالعفوان
صاحب عدل تو ہی ہے جس نے بھر دیا ہے ہر شئے کو اپنے عدل سے مجھے عزت بخش ساتھ درگزر کے اگر

صدر مني ذنب صغيرا او كبيرا انت العفو واجعلني متصفا بذلك
سرزد ہو مجھ سے کوئی گناہ چھوٹا یا بڑا تو ہی عفو و درگزر فرمانے والا ہے۔ اور کر تو مجھے موصوف ساتھ اس کے

فِیْ كُلِّ مُؤْمِنٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
بمع تمام مومنین گے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ دَفَعَ اللّٰهُ بِهِ الضَّرَّآءَ وَالْبُؤْسَ اَللّٰهُمَّ
کی آل پر کہ جس محبوب کے صدقے میں دور کیا ہے اللہ تعالیٰ نے نقصانات اور شدتوں کو۔ اے اللہ

اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاؤُسِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ
بیشک میں پناہ مانگتا ہوں تیری ذات کی شدت و تنگی سے اور اس کی بناوٹ اور تکلف سے۔ اے اللہ بیشک میں پناہ طلب کرتا

بِكَ بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ وَاَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ
ہوں تیری عزت کی نہیں کوئی معبود برحق مگر تو اس سے کہ گمراہ کرے تو مجھے جبکہ تو ہی زندہ ہے جس پر

لَا يَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ يَمُوْتُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ
کبھی موت نہیں آئے گی۔ اور سبھی جن و انسان وفات پائیں گے۔ اے اللہ ہم تیری پناہ طلب کرتے ہیں

جَهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ
بلاؤں کی مشقت سے اور بدبختی کے پا لینے سے اور بری قضاء سے اور دشمنوں کی خوشی سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ وَ
اے اللہ بیشک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں ہر اس شئی کے شر سے جو میرے علم میں آئی اور اس کے شر سے بھی جو میں نے نہیں جانی

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
اور میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری ہر اس شئی سے جو تیرے علم میں ہے۔ اے اللہ بیشک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس عمل کے شر سے

عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
جو میں نے کیا اور اس کے شر سے جو میں نے نہیں کیا۔ اے اللہ بیشک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں

زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَآءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ
تیری نعمتوں کے زائل ہو جانے سے اور تیری عافیت کے برگشتہ ہو جانے سے اور اچانک تیرے انتقام کا نشانہ بننے سے اور تیری تمام ناراضگیوں سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النُّوْرِ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ

الْبَاهِرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
ظاہر اور روشن نور ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْٓ اَخْجَلَتْ طَلْعَتُهُ النُّجُوْمَ الْاَزَاهِرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ
آل پر کہ جس محبوب کی طلعت زیبا نے شرمندہ کر دیا ہے چمکتے ستاروں کو۔ اے اللہ بیشک میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری

بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ
اپنے کانوں کے شر سے اور نگاہ کے شر سے۔ اور اپنی زبان کے شر سے اور اپنے قلب

قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَاَعُوْذُ
کے شر سے اور مادہ منویہ کے شر سے۔ اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں دب کر مرنے سے۔ اور پناہ مانگتا ہوں

بِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَدْمِ وَاَعُوْذُ
بلندی سے گر کر ہلاک ہونے سے۔ اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں غرق ہونے۔ جل مرنے اور دب کر مرنے سے اور پناہ طلب کرتا ہوں

بِكَ اَنْ يَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ
تیری اس سے کہ شیطان مجھے دیوانہ کر دے موت کے قریب اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس سے کہ

اَمُوْتَ فِیْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا
مروں میں تیری راہ میں پیٹھ پھیرے ہوئے اور پناہ طلب کرتا ہوں تیری کہ مروں سانپ سے ڈسا ہوا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَ
اے اللہ بیشک میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری برے اخلاق و اعمال سے اور بری

الْاَهْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ
خواہشات اور بیماریوں سے۔ اور پناہ طلب کرتا ہوں تیری ہر اس شئی کے شر سے کہ پناہ مانگی ہے اس سے تیرے نبی

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ
محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اور تو ہی مدد و توفیق طلب کیا ہوا ہے۔ اور تجھی پر

التُّكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ
توکل ہے۔ اور نہیں پھرنا (معصیت سے) اور نہ قوت (طاعت کی) مگر ساتھ توفیق اللہ کے جو بلند شان عظیم ہے۔ اے اللہ

إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجَارِ السُّوْٓءِ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ فَإِنَّ جَارَ
بیشک میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری بُرے پڑوسی سے ہمیشہ کے دار قیام میں کیونکہ جنگل و بیابان کے

الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ وَمِنَ الْجُوْعِ فَإِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَمِنَ
پڑوسی (کا پڑوس جلدی) بدل جاتا ہے۔ اور بھوک سے (پناہ طلب کرتا ہوں) کیونکہ وہ بُرا ساتھی ہے اور خیانت

الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بِئْسَ الْبِطَانَةُ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ
سے کیونکہ وہ بری پوشیدہ خصلت ہے۔ اے اللہ بے شک میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری ایسے علم سے

لَّا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَدُعَآءٍ لَّا يُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ مِنْ
جو نفع نہ دے۔ اور ایسے دل سے جو خشوع نہ کرے۔ اور ایسی دُعا سے جو قبول نہ کی جائے اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ان

هٰٓؤُلَآءِ الْأَرْبَعَةِ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُبِكَ أَنْ نَّرْجِعَ عَلٰٓى أَعْقَابِنَا أَوْ نُفْتَنَ
چاروں سے بحیثیت مجموعی بھی۔ اے اللہ بے شک ہم تیری پناہ طلب کرتے ہیں کہ ہم لوٹیں ایڑیوں کے بل یا ہم فتنہ میں ڈالے جائیں

عَنْ دِيْنِنَا اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُبِكَ مِنْ يَّوْمِ السُّوْٓءِ وَمِنْ لَّيْلَةِ
اپنے دین سے۔ اے اللہ میں پناہ طلب کرتا ہوں بُرے دن سے اور بُری

السُّوْٓءِ وَمِنْ وَّقْتِ السُّوْٓءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ صَاحِبِ
رات سے۔ بُرے وقت۔ بُری ساعت۔ اور بُرے ساتھی

السُّوْٓءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْٓءِ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
سے۔ اور بُرے پڑوسی سے مستقل قیامگاہ میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ اللّٰهِ وَأَمِيْنِهٖ عَلٰى
سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر جو سراپا راز ہیں اللہ تعالےٰ کے اور اس کے امین

سِرِّهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
اسرار بھی ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر

الَّذِيْ تَعَبَّدَتْ لَهُ الْجِنُّ وَانْقَادَتْ لِأَمْرِهٖ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُبِكَ مِنَ
کہ جس آقا کی غلامی اور تابعداری اختیار کی جنوں نے اور مطیع ہوگئے ان کے امر کے۔ اے اللہ بیشک میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری

الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْٓءِ الْأَخْلَاقِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ ضَرَّآءَ
مخالفت شرع سے اور منافقت و بداخلاقی سے اور پناہ طلب کرتا ہوں تیری اس سختی اور شدت سے

مُضِرَّةٍ وَّفِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ وَّأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا
جو ضرر رساں ہے اور فتنہ سے جو گمراہ کن ہے اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں ہر چیز کے شر سے جلدی پیش آنیوالی ہو یا

عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا
دیر سے جو ان میں سے مجھے معلوم ہے اور جو معلوم نہیں ہے اور میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری آتش دوزخ سے اور اس سے جو قریب کرے

مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَّأَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَآئِنُهٗ بِيَدِكَ وَأَعُوْذُبِكَ
اس کے قول ہو یا عمل۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں ہر قسم کے شرور سے جن کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں

مِنْ فَجَآءَةِ الشَّرِّ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ الْأَعْمَيَيْنِ السَّيْلِ
اچانک شر سے دوچار ہونے سے۔ اے اللہ بیشک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں دو اندھوں سے طغیانی سے

وَالْبَعِيْرِ الصَّئُوْلِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُبِكَ مِنْ خَلِيْلٍ مَّاكِرٍ عَيْنَاهُ
اور حملہ آور اونٹ سے۔ اے اللہ بیشک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں تیری مکار دوست سے جس کی آنکھیں

تَرْيَانِيْ وَقَلْبُهٗ يَرْعَانِيْ إِنْ رَّاٰى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَإِنْ رَّاٰى سَيِّئَةً
مجھے دیکھتی ہیں اور اس کا دل میری تاک میں ہے اگر نیکی اور اچھائی دیکھے تو اسے دفن کردے اور اگر دیکھے برائی

أَذَاعَهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
تو اس کو شائع کردے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر

ذُؤَابَةِ السُّرُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
جو کہ سرور کے بلند چوٹی ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر

بَهْجَةِ الضِّيَآءِ وَالنُّوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
جو محبوب کہ ضیاء و نور کی رونق و بہار ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّفْتَاحِ مَقَامَاتِ الْحَقَآئِقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
محمّد کی آل پر جو محبوب کہ مقاماتِ حقائق کی چابی ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّصْبَاحِ دَلَآئِلِ الدَّقَآئِقِ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ باریکیوں کے دلائل کا چراغ نور ہیں۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قُرَّةِ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ ٹھنڈک ہیں
عَیْنِ الصُّدُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
دلوں کی آنکھوں کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی
مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ الْاَوَّلِ فِی الْبُطُوْنِ وَالظُّهُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
آل پر جو محبوب کہ نور اول ہیں خفاء وبطون کے لحاظ سے بھی اورظہور وآشکار ہونے کے لحاظ سے بھی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْخَیْرَاتِ اَللّٰهُمَّ
بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سب خیرات اور بھلائیوں سے بہتر وبرتر ہیں۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَوَامِ
صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ دائمی
السَّعَادَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
سعادتوں والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ زُلَفِ الْمُتَّقِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
آل پر جو محبوب کہ (موجب) قرب ہیں واسطے متقین کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَرَامَةِ الْمُخْلِصِیْنَ اَللّٰهُمَّ
پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب سراپا کرامت وعزت ہیں مخلصین کے لیے۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُدَبِّرِ
صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ صحیح اور درست تدابیر والے
الصَّآئِبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
مدبر ومنتظم ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مُحَمَّدِنِ الْمُتَكَلِّمِ الْمَسْمُوْعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
جو محبوب ایسے متکلم ہیں کہ جن کا کلام (عنداللہ) سنا اور قبول کیا جاتا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ هُوَ عَلٰی كُلِّ خُلُقٍ رَّضِیٍّ كَرِیْمٍ مَّطْبُوْعٌ
اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب پیدا کیے گئے ہیں ہر پسندیدہ اور بزرگ خلق وخصلت پر
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر
الْبُرْءِ الدَّوَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
کہ جو آقا دائمی شفاء مجسم ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ شِفَآءِ الْاَسْقَامِ وَالْجَوٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
محمد کی آل پر کہ جو آقا سراسر شفاء ہیں تمام بیماریوں کی اور (علاج ہیں) سوزش عشق کا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْاُنْسِ الْمُؤَانِسِ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا انس رکھنے والے ہیں اور انس مہیا کرنے والے ہیں
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر
زَیْنِ الصُّدُوْرِ وَالْمَجَالِسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کہ جو محبوب زینت مجسمہ ہیں صدارت پر فائز لوگوں کے لیے اور مجالس کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُتَحَنِّفِ الْمُتَعَبِّدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب بہت زیادہ حق کی طرف رغبت ومیلان رکھنے والے تھے اور عبادت میں کمال ریاضت سے کام لیتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْوَدُوْدِ الْمُتَوَدِّدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ بہت محبت رکھنے والے اور محبت کا اظہار فرمانے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ الْكُلِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سب کے حبیب ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّذْهِبِ الْغُلِّ وَ
وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو (غلاموں کی گردنوں سے) طوقِ غلامی اُتارنے والے ہیں اور
وَالذُّلِّ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنَ الذُّلِّ اِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا
بےبسی و بیکسی کو دور کرنے والے ہیں۔ اے اللہ ہم پناہ تیری طلب کرتے ہیں عاجزی و بےبسی سے مگر واسطے تیرے اور خوف سے مگر
مِنْكَ وَمِنَ الْفَقْرِ اِلَّا اِلَيْكَ كَمَا صُنْتَ وُجُوْهَنَا اَنْ نَّسْجُدَ لِغَيْرِكَ
تجھ سے۔ اور محتاجی سے مگر طرف تیرے، جیسے تو نے محفوظ فرمایا ہمارے چہروں کو کہ سجدہ کریں تیرے ماسوا کسی کو
فَصُنْ اَيْدِيَنَا اَنْ تَمْتَدَّ بِالسُّؤَالِ لِغَيْرِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ
پس بچا ہمارے ہاتھوں کو بھی کہ وہ دراز ہوں واسطے سوال کے تیرے غیر کے آگے۔ نہیں کوئی معبود برحق مگر تو ہی۔ پاک ہے تو
اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْغِلِّ وَالْغُلِّ
بیشک ہوں میں ظلم کرنے والوں سے۔ اے اللہ میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری کینہ سے اور طوقِ غلامی سے۔
وَمِنَ الْغِلَلِ وَالْغُلَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ
اور خیانتوں سے۔ اور ریگستانوں میں بھٹکتے پھرنے سے اور شدتِ پیاس سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں تیری رضا کے طفیل تیری
وَسَخَطِ غَضَبِكَ وَغَضَبِ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ سَخَطِ غَضَبِ
ناراضگی سے اور شدتِ غضب سے اور غضبِ شدید سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں تیری ولایت کی شدتِ غضب سے
وِلَايَتِكَ وَوَلِيِّكَ وَاَوْلِيَآئِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَ
اور تیرے ہر ولی کی شدتِ غضب سے اور تمام اولیاء کے شدتِ غضب سے اور تیری عفو کے صدقے میں تیری عقوبت اور
عُتُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ السَّحَجِ وَالسُّحُوْجِ وَالْحَرَجِ وَالْحُرُوْجِ
تیرے عتاب سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں چھلنے سے اور تمام قسم کی خراشوں سے۔ اور تنگی سے اور تمام طرح کی تنگیوں سے
وَالْهَرَجِ وَالْمَرَجِ وَالْمُرُوْجِ وَاَعْطِنِي السَّوْجَ وَالْمُزْدَوَجَ وَالْفَلَجَ
اور قتل سے۔ اور فساد سے اور تمام قسم کے فتنوں سے۔ اور عطا فرما مجھے انگوروں کے باہم متصل باغات اور کشائش و فراخی
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْنِ وَالشَّيْنِ وَالْهَيْنِ وَالْغَيْنِ وَ
اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں مصیبت سے اور عیب و نقص سے۔ اور کمزوری سے اور ناتوانی سے۔ اور پردے چڑھنے سے اور

الْغَيْنِ وَالْمَيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْغِلْظِ وَالْغَلِيْظِ وَمِنَ الْغَيْظِ وَ
حجاب سے۔ اور جھوٹ سے۔ اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں سختی سے اور سخت لوگوں سے۔ اور ناراضگی سے اور بہت ناراض ہونے
الْغَيُوْظِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَظِّ وَالْفَظَظِ وَمِنَ الْغَمْطِ وَالْغَمُوْطِ اَللّٰهُمَّ
والوں سے اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں سخت مزاج سے اور بدخلقی سے۔ اور حقیر جاننے سے اور حقیر جاننے والے سے۔ اے اللہ
اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَجْعِ وَالْفَاجِعِ وَمِنَ الْفَضِيْحِ وَالْفُضُوْحِ اَللّٰهُمَّ
بیشک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں غمزدہ ہونے سے اور غمزدہ کرنے والے سے اور رسوا کرنے والے سے اور رسوائی سے۔ اے اللہ
اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ عَنْ دِيَاجِ الظُّلُمَاتِ الْاَنَانِيَّةِ الْوَهْمِيَّةِ وَخِدَاجِ
بے شک تیری پناہ طلب کرتے ہیں انانیتِ موہومہ کی تاریک تر ظلمتوں سے اور بشری آلائشوں
الْقَاذُوْرَاتِ الْبَشَرِيَّةِ الْمَوْهُوْمِيَّةِ الْاَنَانِيَّةِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ سُوْٓءِ
بشری آلائشوں کے نقصان سے جو موہوم انانیت و ہستی والی ہے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں بُرے
الذِّكْرِ وَسُوْٓءِ الْفِكْرِ وَسُوْٓءِ الذَّوْقِ وَسُوْٓءِ الشَّوْقِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
ذکر سے۔ بُرے فکر سے۔ بُرے ذوق سے اور بُرے شوق سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں
سُوْٓءِ الْعِلْمِ وَسُوْٓءِ الْحِلْمِ وَسُوْٓءِ الْخِدَبِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ سُوْٓءِ الْاَدَبِ
بُرے علم سے۔ بُرے حلم سے اور بُرے جھوٹ سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں بُرے ادب اور طریقہ
وَسُوْٓءِ الْعَجَبِ وَسُوْٓءِ الْعُجُبِ وَسُوْٓءِ الْغَضَبِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ سُوْٓءِ
سے اور بُرے تعجب سے۔ اور بُرے تکبر سے اور بُرے غضب سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں بُرے
الْفَمِ وَسُوْٓءِ الْعَمِّ وَسُوْٓءِ الْوَهْمِ وَسُوْٓءِ الْفَهْمِ وَسُوْٓءِ الزَّعْمِ وَاَعُوْذُ بِكَ
مُنہ سے اور بُرے اندھے پن سے اور بُرے وہم سے اور سوءِ فہم اور بُری پندار سے اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں
مِنْ سُوْٓءِ الظَّنِّ وَسُوْٓءِ الْفَنِّ وَسُوْٓءِ الْغَيْرِ وَسُوْٓءِ الضَّيْرِ وَسُوْٓءِ
بُرے گمان سے۔ اور بُرے اسلوب و انداز سے۔ اور بُری تبدیلی سے۔ اور بُرے ضرر و نقصان سے اور
الْمَيْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ سُوْٓءِ الشَّيْدِ وَسُوْٓءِ الشَّيَّادِ وَسُوْٓءِ الْمَشْيُوْدِ
بُری خوراک سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں بُرے مکر سے اور بدترین مکار سے۔ اور مکر کئے ہوئے سے

وَسُوْٓءِ الْكِيَادِ وَاَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْٓ اَضَآءَتْ لَهُ
اور بری مکاری سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں بطفیل تیرے چہرۂ کریم کے نور کے کہ روشن ہوگئے بسبب اسکے

السَّمٰوٰتُ وَاَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمٰتُ وَصَلُحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
سب آسمان اور جگمگا اٹھیں بسبب اس کے سب تاریکیاں۔ اور درست ہوگیا اسی پر معاملہ دنیا اور آخرت کا۔

اَنْ لَّا تُحِلَّ عَلَيَّ غَضَبَكَ وَلَا تُنْزِلَ عَلَيَّ سَخَطَكَ وَلَكَ الْعُتْبٰى
کہ تو نہ حلال ٹھہرائے مجھ پر اپنے غضب کو اور نہ نازل کرے مجھ پر اپنی ناراضگی کو اور تیرے شایان شان ہے عتاب کو روکے رکھنا

حَتّٰى تَرْضٰى وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ وَمِنْكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
حتّٰی کہ تو راضی ہوجائے۔ اور نہیں پھرنا (معصیت سے) اور نہ طاقت (نیکی کی) مگر ساتھ تیرے اور تجھ سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں

فَسَادِ الزَّمَانِ وَتَسْمِيْعِهٖ وَظُلْمِ الْمُسْلِمِ وَتَرْوِيْعِهٖ وَمِنْ كُلِّ ظَالِمٍ وَّ
زمانہ کے فساد سے اور اس کی ریاکاری سے۔ اور اہل اسلام کے ظلم سے اور اس کے خوفزدہ کرنے سے۔ اور ہر ظالم اور

حَاسِدٍ وَّتَصْدِيْعِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَقْوَالِ
حاسد سے اور اس کی بہیرہ دستی سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں برے اخلاق و اقوال سے

وَالْاَعْمَالِ وَالْاَفْعَالِ وَالْاِسْتِدْلَالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ
اور برے اعمال و افعال سے۔ اور برے استدلال سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں ہر اس شئی کے شر سے کہ پناہ طلب کی

مِنْهُ عِبَادُكَ الصّٰلِحُوْنَ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ
اس سے تیرے نیک بندوں نے، تو ہی میرا یار و مددگار ہے دنیا و آخرت میں مجھے وفات دینا

مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
حالت اسلام میں۔ اور لاحق کرنا ساتھ نیک لوگوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْهَيِّنِ اللَّيِّنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ باوقار انداز والے اور نرم طبیعت ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الضِّيَآءِ
و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ سراپا ضیاء ہیں

الْمُبِيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
جو واضح و آشکار ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر

السَّهْلِ الطَّلْقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ السَّمْحِ
جو محبوب کہ نرم طبع اور ہنس مکھ ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر کہ جو محبوب جواد و سخی ہیں

الْمُتَخَلِّقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمُوَقِّرِ
اور اعلیٰ اخلاق سے متصف ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر کہ جو محبوب کہ (تیری) توقیر کرنے

الْوَقُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْخَيْرِ
والے ہیں اور بہت باوقار ہیں اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کہ سراسر خیر

الْمَبْرُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَامِعِ
مقبول ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کہ جامع ہیں

كُلِّ خُلُقٍ كَرِيْمٍ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
ہر بزرگ خصلت کے جیسے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے بیشک تم حاوی و غالب ہو خلق عظیم پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ السَّارِي الْمُدَلِّلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کہ رات کو سیر فرمانے والے ہیں اور رہنمائی کئے ہوئے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمُفَهَّمِ الْمُكَحَّلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کہ فہم عطا کئے ہوئے ہیں اور قدرتی سرمہ لگی آنکھوں والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَاضِي الْحَوَآئِجِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کہ (باذن اللہ) حاجات کو پورا کرنے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّتِيْجَةِ النَّتَآئِجِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ سب نتائج و مقاصد کا نتیجہ اور حاصل ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّافِضِ الدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر کہ جو محبوب دنیا کو ترک کرتے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّفَضِّلِ الْفَقْرِ عَلَى الْغِنٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ
سیدنا محمد پر اور آپ کی آل امجاد پر جو محبوب ترجیح دینے والے ہیں فقر کو غنا پر۔ اے اللہ صلوٰۃ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الصَّوَّامِ الْقَوَّامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ بہت زیادہ روزے رکھنے والے اور قیام کرنیوالے ہیں۔ اے اللہ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْقَارِئِ الْبَسَّامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ (قرآن کے) قاری ہیں اور بہت مسکرانے والے۔ اے اللہ صلوٰۃ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَطِيْرَةِ الْخَطَآئِرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ بلند قدر ہیں تمام بلند قدروں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَبْصِرَةِ اُولِى الْبَصَآئِرِ اَللّٰهُمَّ
وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی جو محبوب کہ سراسر سامانِ بصیرت ہیں ارباب بصیرت کے لیے۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رُوْحِ اَرْوَاحِ الصُّوَرِ
صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ صورتوں کے ارواح کی روح ہیں
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ اَوَآئِلِ السُّوَرِ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سورتہائے قرآنی کے حروف مقطعات کے راز پنہانی ہیں
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّاطِقِ بِالْحَقِّ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ کلام فرمانے والے ہیں ساتھ حق کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَاعِلِ الْخَيْرَاتِ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ مخلوقات کے لیے بھلائیوں کا
فِى الْخَلْقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
سامان کرنے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو
نِ الْحَرَمِ الْاٰمِنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
محبوب کہ سراپا حرم ہیں امن وامان کا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

لُبَابِ الْمَعَادِنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
جو محبوب کہ خلاصہ اور مغز ہیں تمام معادن کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر
مَّسْلَكِ الْهُدٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
جو آقا کہ ہدایت کا راہِ سلوک ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر
عَلَمِ مَنْ هَدٰى وَاهْتَدٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
جو محبوب کہ علم اور بلند چوٹی ہیں ہدایت کرنے والوں اور ہدایت پانے والوں کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّلِيِّ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ اہل اسلام کے یار و مددگار ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّاظِرِ عَيْنِ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
آل پر کہ جو محبوب کریم دین کی آنکھ کی پتلی ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَلْطُوْفِ بِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
آل پر کہ جس محبوب پر (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) لطف وکرم کیا گیا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَشْغُوْفِ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
آل پر کہ جس محبوب کی محبت لوگوں کے دلوں کے اندر سرایت کئے ہوئے ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَرْفُوْقِ بِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
آل امجاد پر کہ جس محبوب کے ساتھ (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) نرمی اور مدارات سے کام لیا گیا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَنْظُوْرِ اِلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
آل پر کہ جس محبوب کی طرف ہر ایک کی نظر لگی ہوئی ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْعَرْشِ الْمَتِيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
آل پر جو محبوب کہ مضبوط و مستحکم عرش والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّسْمُوْعِ الْقَوْلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ مقبول قول والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وعلى ال سيدنا محمد العدة في كل شدة وهول اللهم اني اسئلك

اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کہ سروسامان ہیں (تسکین کا) ہر شدت اور دہشت میں۔ اے اللہ بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بحاء الحمد وميم الحمد ودال الحمد ان تخرج لي من دال دينك

حمد کی حاء اور حمد کی میم اور حمد کی دال کے طفیل کہ برآمد فرمائے میرے لیے اپنے دین کی دال سے

دارك وداعيتك ودعاء تعيد بركته علي وتنجيني به من كل مكروه

اپنا دار ومکان اور داعیہ اپنا اور ایسی دُعا کہ لوٹائے تو اس کی برکت مجھ پر اور نجات دے مجھے ہر ناپسندیدہ چیز سے

لدي وان تقضي لي حاجاتي النازلة في وان تخرج منه اخرة

نزدیک میرے۔ اور یہ کہ پورا فرمائے میرے اندر نازل ہونے والی حاجات کو اور بالآخر ظاہر فرمائے اس سے

محمودة ودنيانا موجودة مشهودة وعاقبة جميلة مسعودة اللهم

محمود عاقبت وانجام کو۔ اور وہ دُنیا ہماری جو موجود و مشہود ہے اور اس عاقبت وانجام کو جو جمیل اور باسعادت ہے۔ اے اللہ

اجعل لي من حرزك ومناجاتك ودعائك سيفا قاطعا وسكينا

بنا میرے لیے اپنے تعویذ۔ مناجات اور دُعا کو کاٹنے والی تلوار اور پار ہو جانے والی چھری اور

نافذا وقوسا سائقا وسهما صائبا يذد فع بها العدو والمتمرد والحسود

تیر چلانے والی قوس اور نشانے پر بیٹھنے والا تیر کہ دور کیا جائے ساتھ اس کے سرکش دُشمن اور حاسد

والمنكر والمتشرد والمنحرف والمتردد ويضرب بها اعناق الاعداء

منکر اور دُور بھاگنے والا۔ اور ہٹنے والا اور تردد وتذبذب میں مبتلا اور ماری جائیں بسبب ان کے گردنیں اعداء کی۔

ويقتل بها شواكل البلاء ويهلك بها ما ليس لرب الارض والسماء

اور قتل کی جائیں ساتھ ان کے مختلف الاقسام بلائیں اور ہلاک کیا جائے ساتھ ان کے جو نہیں ہے واسطے مالک ارض وسماء کے

بحق محمد سيد المرسلين والمصطفى المكين واسئلك رزقا حلالا

بطفیل حق محمدؐ کے جو سردار ہیں مرسلین کے اور اللہ تعالیٰ کا انتخاب ہیں اور بلند قدر ہیں اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے حلال وپاکیزہ

طيبا ولا تؤمني مكرك ولا تنسني ذكرك ولا تكشف عني سترك ولا

رزق کا اور یہ کہ نہ بے خوف کرے تو مجھے اپنی خفیہ تدبیر سے اور نہ بھولنے دے ذکر اپنا اور نہ ہٹائے مجھ سے ستر اپنا۔ اور نہ

تقنطني من رحمتك ولا تبعدني من كنفك وجوارك واعذني من

نامید کرے مجھے اپنی رحمت سے۔ اور نہ دور کرے مجھے اپنے پہلوئے رحمت سے اور پڑوس سے۔ اور مجھے بچائے

سخطك وغضبك ولا تؤيسني من رحمتك وروحك وكن لي انيسا

اپنے غصے اور غضب سے۔ اور نہ مایوس کرے مجھے اپنی رحمت سے اور راحت وخوشی سے۔ اور ہو جا تو میرا انس مہیا

من كل روعة ووحشة واعصمني من كل هلكة وزلزلة وغم وهم

کرنے والا ہر خوف اور وحشت سے۔ اور بچا مجھے ہر قسم کی ہلاکت اور زلزلہ سے اور غم وتفکر سے

وبلاء ووباء وطعن وطاعون وحرق وغرق وحر وبرد وجوع و

اور بلاء و وباء سے۔ اور نیزوں کے زخم اور طاعون سے اور جل مرنے اور غرق ہونے سے اور گرمی وسردی سے۔ اور

عطش وقحط وغارة وضيق ونجني من كل بلية وافة وعاهة

بھوک و پیاس سے اور قحط سالی اور غارت سے اور تنگدستی سے اور نجات دے مجھے ہر آزمائش اور آفت سے اور عیب ونقص سے

وغصة ومحنة وشدة وزلل وخطاء وهانة وكربة وهزق وهدم

اور ہر غم وغصہ سے۔ اور محنت وشدت سے اور لغزش وخطا سے اور حقارت اور کربت سے۔ بادل کی سخت گرج سے اور دب کر مرنے

وحسق وسرق في الدارين انك لا تخلف الميعاد اللهم اني اسئلك

سے اور زمین میں دھنسنے سے اور ضعف وناتوانی سے دونوں جہان میں۔ بے شک تو وعدہ کا خلاف نہیں کرتا۔ اے اللہ بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ

بعدد خلقك بعزة عرشك برضاء نفسك بنور وجهك بمبلغ حلمك

سے تیری مخلوق کی گنتی کے مطابق تیرے عرش کی عزت کے طفیل، تیری ذات کی رضا مندی کے طفیل، تیرے نورِ ذات کے طفیل، تیرے بے انتہاء

بمنتهى رحمتك بادراك مشيتك بكل صفاتك بنهايات اسمائك

حلم کے طفیل، تیری بے نہایت رحمت کے طفیل، تیری مشیت کے احاطہ کے طفیل، تیری تمام تر صفات کے طفیل، تیرے اسماء کی بے نہایتی کے طفیل۔

بمكنون سرك بجميل برك بكمال منك بفيض جودك بسباق رحمتك

تیرے راز مستور کے طفیل۔ تیرے جمیل احسان کے طفیل تیرے کمالِ امتنان کے طفیل۔ تیرے فیضانِ جود کے طفیل۔ تیری رحمت کے سبقت لیجانے کے

بعدد كلماتك بتوحيد وحدانيتك ببقاء سرمدية اوقاتك بعزة

طفیل، تیرے کلمات کی گنتی وشمار کے صدقے میں۔ تیری وحدانیت کے اقرار واعتراف کے صدقے میں تیرے اوقات کی سرمدیت وبقاء ابد کے صدقے میں تیری

رُبُوبِيَّتِكَ بِجَاهِكَ بِجَلَالِكَ بِكَمَالِكَ بِجَمَالِكَ بِأَفْعَالِكَ بِإِنْعَامِكَ

عزتِ ربوبیت کے صدقے میں تیرے جاہ و جلال کے صدقے ہیں۔ تیرے کمال و جمال کے صدقے ہیں۔ تیرے تمام افعال اور تیرے انعام کے صدقے ہیں۔

بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ رَسُولِكَ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَ

تیرے حق کے صدقے میں تیرے رسول مقبول محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اَنْ تَجْعَلَ لَنَا فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّشِفَآءً مِّنَ الْهُمُوْمِ وَ

کے حق کے صدقے میں (سوال کرتا ہوں کہ) بنائے تو ہمارے لیے کشائش اور جگہ خلاصی کی اور شفاء تفکرات اور

الْغُمُوْمِ وَالْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ وَالْعَنَآءِ وَمِنْ جَمِيْعِ

غمگینیوں سے۔ اور بلاء و وباء سے۔ اور طعن و طاعون سے اور مشقت و شدت اور جملہ

الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ وَالْبَلِيَّاتِ بِحَقِّ كٰهٰيٰعٰصٓ وَبِحَقِّ طٰهٰ وَيٰسٓ

آفات و نقائص سے اور بلیات سے بطفیل حق کھیعص اور بطفیل حق طٰہٰ اور یٰس۔

وَطٰسٓ وَحٰمٓعٓسٓقٓ وَبِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ

اور طٰس اور حمعسق کے اور بطفیل حق بسم اللہ الرحمن الرحیم کے۔ بے شک ہم نے فتح دی ہے آپ کو

فَتْحًا مُّبِيْنًا لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ

فتح آشکارا تاکہ بخش دے اللہ تمہارے وہ جو گزرے تمہارے ذنوب سے (تمہارے خیال میں) اور وہ جو بعد میں سرزد ہوں گے (تمہارے اندیشوں میں) اور

نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ عِلْمَ

کامل کرے تم پر اپنی نعمت کو اور چلائے تمہیں راہ راست پر۔ اے اللہ ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں توحید کے

التَّوْحِيْدِ وَعَمَلَ التَّوْحِيْدِ وَقَوْلَ التَّوْحِيْدِ وَخَيَالَ التَّوْحِيْدِ وَحَالَ

علم کا۔ اور توحید پر عمل کا۔ اور توحید کے قول و اقرار کا۔ اور توحید کے خیال کا اور توحید کے

التَّوْحِيْدِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝

حال کا۔ فرما دیجیے وہ اللہ یکتا ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا، نہ وہ خود جنا گیا

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

اور نہیں اس کے لیے کوئی بھی رشتہ دار